اہل سنت کے عقائد اور معمولات اور فقہی مسائل کا ایک حسین سنگم

دینی تعلیم

علامہ سید شاہ

تراب الحق قادری

رحمت اللہ علیہ

باہتمام:

ریاض الحق علوی قادری

ناشر:

علوی سنی اسلامک سینٹر

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

اہل سنت کے عقائد اور معمولات اور فقہی مسائل کا ایک حسین سنگم

دینی تعلیم

علامہ سید شاہ

تراب الحق قادری

رحمت اللہ علیہ

باہتمام:

ریاض الحق علوی قادری

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــام:

دینی تعلیم

از قـــــلـــــم:

علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

باہـــــــتمام: ریاض الحق علوی قادری

سَنَہ اشـــــاعت:
جمادی الأخرۃ ۱۴۴۴ھ
JANUARY 2023

صـــفحات:
194

OUR DESIGNING PARTNER

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

© 2023 All Rights Reserved.

info@abdemustafa.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 25

باب اول: عقائد وایمانیات 32

سوال 1: ایمان کسے کہتے ہیں؟ 32

سوال 2: کفر کسے کہتے ہیں؟ 32

سوال 3: عقیدۂ توحید سے کیا مراد ہے؟ 33

سوال 4: شرک کسے کہتے ہیں؟ 33

سوال 5: قرآن کریم میں رب تعالیٰ کی بعض صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں، ایسی چند صفات کا حوالہ دیجیے۔ 33

سوال 6: اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا بندوں کے لیے ماننا شرک کیوں نہیں؟ 35

سوال 7: آیت الکرسی میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان ہوئیں، وہ بتائیں؟ 35

سوال 8: سورہ اخلاص اور اس کا ترجمہ بیان کیجئیے؟ 36

سوال 9: اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے مگر کوئی "محال" اللہ تعالیٰ کی قدرت میں داخل نہیں، وضاحت کریں؟ 36

سوال 10: اچھائی اور برائی کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟ 37

سوال 11: اللہ تعالیٰ کے رازق ہونے پر قرآن وحدیث سے دلائل دیجیے؟ 37

سوال 12: رب تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ قرآن وحدیث میں جہاں یَدٌ، وَجْهَةٌ وغیرہ الفاظ آئے، ان کا

کیا مفہوم ہے؟ 38

سوال 13: عقیدہ تقدیر کیا ہے؟ 38

سوال 14: حضرت عیسی علیہ السلام نے فرمایا "میں مردے زندہ کرتا ہوں باذن اللہ۔" اس آیت سے کیا

نتیجہ اخذ ہوتا ہے؟ 39

سوال 15: استعانت کی کتنی قسمیں ہیں؟ 39

سوال 16: استعانت حقیقی کی وضاحت کریں۔ 39

سوال 17: استعانت مجازی کی وضاحت کریں۔ 39

سوال 18: محبوبانِ خدا سے مدد مانگنا جائز ہے۔ قرآن سے دلائل دیجیے۔ 40

سوال 19: صالحین اور فرشتوں کے مددگار ہونے پر آیت بتائیے؟ 41

سوال 20: اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے مددگار ہونے پر آیت بتائی۔ 41

سوال 21: کیا عید میلاد النبی ﷺ اور اولیاء کا عرس منانا شرک ہے؟ 42

سوال 22: نبی کسے کہتے ہیں؟ 42

سوال 23: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے، دلیل دیجیے؟ 42

سوال: 24 "عقیدہ عصمتِ انبیاء" سے کیا مراد ہے؟ 43

سوال 25: انبیاء برکت والے ہوتے ہیں، قرآن سے دلیل دیجئیے؟ 43

سوال 26: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا قرآن کریم نے کن لوگوں کا طریقہ بتایا؟ 44

سوال 27: انبیاء کرام کی سماعت و بصارت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجئیے؟ 45

سوال 28: انبیاء کرام کی قدرت و طاقت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجئیے؟ 46

سوال29: حیاتِ انبیاء کرام کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ بیان کیجئیے؟ 46
سوال30: عقیدہ حیاتِ انبیاء پر قرآن سے دلیل دیجیے؟ 47
سوال31: مخلوق مین سب سے افضل لوگ کون ہیں اور سب سے افضل ہستی کون ہے؟ 47
سوال32: حضور ﷺ نے "اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟ 48
سوال33: حضور ﷺ نے "اَیُّکُمْ مِّثْلِیْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟ 48
سوال34: اللہ تعالیٰ نے حضور کا نور کب تخلیق فرمایا؟ حدیث سے بتائیں۔ 48
سوال35: حضور ﷺ منصب نبوت پر کب فائز ہوئے؟ حدیث شریف سے بیان کریں۔ 49
سوال36: حضور ﷺ کی تعظیم و توقیر کا حکم قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟ 49
سوال37: اس آیت کریمہ سے کیا عقیدہ ثابت ہوتا ہے؟ 49
سوال38: صحابہ کرام حضور ﷺ کی تعظیم کس طرح کرتے تھے؟ حدیث بتائیں۔ 50
سوال39: اے ایمان والوں! "راعنا" نہ کہو بلکہ "انظرنا" کہا کرو اس آیت سے کیا عقیدہ واضح ہوتا ہے؟
50
سوال40: حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ آیت کا ترجمہ بتائیں۔ 51
سوال41: حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ حدیث شریف سے بتائیں۔ 52
سوال42: نبی کی زندگی وصال کے بعد شہداء کی زندگی سے افضل ہے، دلیل دیجئے۔ 52
سوال43: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے درود سنتے ہیں۔ حدیث پاک سے بیان کریں۔ 53
سوال44: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے سلام سنتے ہیں؟ حدیث بتائیں۔ 54
سوال45: حضور ﷺ کے "علم غیب" کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ بیان کریں۔ 54

سوال 46: علم غیب عطائی پر قرآن سے دلیل دیجئیے؟	55
سوال 47: جن آیات میں علمِ غیب کی نفی ہے ان کا مطلب کیا ہے؟	56
سوال 48: "نبی" کا ترجمہ کیا ہے؟	56
سوال 49: حضور ﷺ کے علمِ غیب کی وسعت پر احادیث بیان کیجیے۔	56
سوال 50: عقیدہ "حاضر و ناظر" کا مفہوم بیان کیجئیے؟	57
سوال 51: حضور ﷺ کی صفت "شاہد" کے معنی کیا ہیں؟	57
سوال 52: اس عقیدے پر آیات بیان کریں؟	57
سوال 53: "وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا" سورۃ کا ترجمہ و تفسیر بیان کیجئیے؟	58
سوال 54: عقیدہ حاضر و ناظر پر احادیث بیان کریں؟	58
سوال 55: عقیدہ حاضر و ناظر پر تین محدثین کے اقوال مع حوالۂ کتب بتائیں۔	59
سوال 56: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو جو قدرت و اختیار عطا کرتا ہے اس پر حدیث بتائیے۔	60
سوال 57: اس حدیث کی رو سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔	60
سوال 58: قرآن سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔	61
سوال 59: نبی کریم ﷺ نے "یا رسول اللہ ﷺ" پکارنے کی تعلیم دی، دلیل دیجیے۔	61
سوال 60: حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا صحابہ کی سنت ہے، دلیل دیجیے۔	62
سوال 61: حضور ﷺ کو نداء سے پکارنا شرک نہیں ہے۔ دلیل دیجیے۔	62
سوال 62: وسیلہ جائز ہے۔ قرآن سے دلیل دیجیے؟	63
سوال 63: صحابہ کرام مشکل میں حضور ﷺ کا وسیلہ اختیار کرتے تھے، احادیث بیان کیجیے۔	63

سوال 64: کسی مقرب بندے سے نسبت والی جگہ یا شے کو وسیلہ بنانے پر قرآنی حوالے دیجیے۔ 64
سوال 65: حضور ﷺ کو مختارِ کل کہا جاتا ہے، احادیث سے دلیل دیجیے۔ 65
سوال 66: کیا نبی کریم ﷺ کو کسی چیز کو حلال یا حرام کرنے کا اختیار حاصل تھا؟ 66
سوال 67 : صحابہ کرام مشکل کے وقت بارگاہِ نبوی میں فریاد کرتے اور آپ مشکل کشائی فرماتے۔
احادیث بتائیے۔ 66
سوال 68 : صحابہ کرام حضور اکرم ﷺ سے وہ نعمتیں بھی مانگتے جو عام مخلوق سے نہیں مانگ سکتے۔
احادیث بتائیے۔ 67
سوال 69: حضور ﷺ نے وصال کے بعد صحابہ کی پکار پر جواب دیا ہے، دلیل دیجیے۔ 67
سوال 70: حضور ﷺ کے رحمتِ عالم ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟ 68
سوال 71: خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں؟ وضاحت کیجیے۔ 68
سوال 72: شفاعت کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟ 68
سوال 73: معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟ 69
سوال 74: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ 69
سوال 75: فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ 69
سوال 76: "قبر میں عذاب وثواب حق ہے" اس کی وضاحت کیجیے۔ 70
سوال 77: قبر میں منکر اور نکیر کے تین سوال کون سے ہیں؟ اور ان کا جواب کیا ہے؟ 70
سوال 78: آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ 71
سوال 79: کیا مردوں کو ہماری عبادات کا ثواب پہنچتا ہے؟ احادیث بیان کریں۔ 71

سوال80: کیا زندہ کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے؟ 72

سوال 81: کن چیزوں کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے؟ 72

سوال82: صحابی کسے کہتے ہیں؟ سب سے افضل صحابہ کون ہیں؟ 72

سوال 83: صحابی کی توہین کرنے والے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟ 73

سوال84: اہل بیت سے کون مراد ہیں؟ امام حسین کو باغی کہنا کیسا؟ 73

سوال 85: تابعی کسے کہتے ہیں؟ کیا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ تابعی ہیں؟ 73

سوال86: ولی کسے کہتے ہیں؟ قرآن مین ان کی کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟ 74

سوال87: تقلید سے کیا مراد ہے؟ اس کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔ 74

سوال88: تقلید کا شرعی حکم کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟ 74

سوال89: صحابہ کرام علیہم الرضوان کس کی تقلید کرتے تھے؟ 75

سوال90: بعض غیر مقلدین خود کو محدثین کا پیروکار اور ہمیں مقلد ہونے کی بنا پر گمراہ کہتے ہیں۔ کیا محدثین غیر مقلد تھے؟ 76

سوال 91: کیا مذاہبِ اربعہ اہل سنت ہیں؟ نیز ہم لوگ کس کے مقلد ہیں؟ 76

سوال92: فقہ حنفی دراصل حدیث ہی ہے۔ وحاضت کیجیے۔ 76

سوال 93: بعض ناسمجھ اعتراض کرتے ہیں کہ "فقہ حنفی کی تائید میں جو احادیث پیش کی جاتی ہے وہ ضعیف ہیں" اس کا کیا جواب ہے؟ 77

سوال94: حدیث میں ہے۔ "میری امت میں 73 فرقے ہوں گے، ایک جنتی اور باقی جہنمی۔" اس جنتی گروہ کی کیا نشانی بتائی گئ؟ 77

سوال 95: جن محدثین نے حضور ﷺ اور صحابہ کرام کے راستے پر چلنے والا گروہ اہل سنت کو قرار دیا، ان میں سے چند کے نام بتائیے۔ 78
سوال 96: قرآن کریم میں صراط مستقیم کی پہچان کیا بتائی گئی ہے؟ 78
سوال 97: اولیاء کرام ہمیشہ کس گروہ میں ظاہر ہوتے رہے ہیں؟ 78
سوال 98: احادیث مبارکہ میں جنتی گروہ کی مزید کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟ 79
سوال 99: امام سخاوی رحمہ اللہ نے نویں صدی ہجری میں اہل سنت کی کون سی اہم نشانی بیان کی؟ 80
سوال 100: اہل سنت و جماعت کو بریلوی کیوں کہا جاتا ہے؟ 80
سوال 101: حضور ﷺ نے یمن اور شام کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ ایک علاقے کے متعلق فرمایا، وہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا، اس کا نام کیا ہے؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟ 80
سوال 102: اس غیبی خبر کے مطابق نجد میں کون سا فرقہ پیدا ہوا؟ 81
سوال 103: شیخ نجدی نے کن معمولات کی بنا پر مسلمانوں کو کافر کہا؟ 81
سوال 104: مجھے اس بات کا خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے خوف ہے کہ تم مال و دنیا کی محبت میں ڈوب جاؤ گے۔ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟ 81
سوال 105: شیخ نجدی کے چند گمراہ عقائد بیان کیجیے۔ 82
سوال 106: موجودہ دور کے خارجی فرقوں کی پہچان کیا ہے؟ 82
سوال 107: موجودہ دور میں اہل سنت کی پہچان کیا ہے؟ 82
سوال 108: حضور ﷺ سے محبت ایمان کی روح ہے۔ اس محبت کا اجر کیا ہے؟ 83
سوال 109: محبتِ رسول ﷺ کی علامات کیا ہیں؟ 83

باب دوم: نماز کے مسائل	84
سوال 110: قرآن کریم میں پانچوں نمازوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟	84
سوال 111: قرآن کریم کے مطابق کن لوگوں کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟	84
سوال 112: نماز کی ادائیگی میں سستی کرنا قرآن نے کن کا طریقہ بتایا ہے؟	85
سوال 113: منافقوں پر کون سی نمازیں زیادہ بھاری ہیں؟ حدیث سنائیے۔	85
سوال 114: بے نمازی کے لیے وعید پر مبنی دو مختصر حدیثیں سنائیے۔	86
سوال 115: آقا و مولی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کس عمر سے نماز کی تاکید فرمائی ہے؟	86
سوال 116: جان بوجھ کر نماز قضا کرنے کا گناہ کتنا ہے؟	86
سوال 117: سورۃ الماعون کی آیت نمبر 4 کی تفسیر بہار شریعت میں کیا تحریر ہے؟	87
سوال 118: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت و اہمیت پر احادیث بتائیے۔	87
سوال 119: نماز میں خشوع و خضوع کی کیا اہمیت ہے؟	88
سوال 120: "بیشک نماز منع کرتی ہے۔ بے حیائی اور بری بات سے" اس کا کیا مطلب ہے؟	88
سوال 121: نماز کے دوران مختلف وسوسے آتے ہیں ان کا کیا علاج ہے؟	88
سوال 122: غسل یا وضو کیسے پانی سے کرنا چاہیے؟	89
سوال 123: مستعمل پانی سے کیا مراد ہے؟	89
سوال 124: مستعمل پانی کو استعمال کے قابل بنانے کا کیا طریقہ ہے؟	89
سوال 125: وضو کے فرائض بیان کیجیے۔	89
سوال 126: وضو کی سنتیں بیان کیجیے۔	90

سوال127: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟	91
سوال128: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟	91
سوال129: مسواک کرنے کی کیا فضیلت ہے؟	91
سوال130: غسل کے فرائض بیان کیجیے۔	92
سوال131: غسل کا مسنون طریقہ بیان کیجیے۔	92
سوال132: غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟	92
سوال133: تیمم کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟	93
سوال134: تیمم کے فرائض بیان کیجیے۔	93
سوال135: تیمم کا طریقہ کیا ہے؟	93
سوال136: تیمم کن چیزوں سے کیا جاتا ہے؟	94
سوال137: بیماری یا زخم کی کن صورتوں میں تیمم جائز نہیں۔	94
سوال138: تیمم کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟	94
سوال139: ناپاک کپڑے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟	94
سوال140: بہتے پانی میں کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	95
سوال141: جو چیزیں نچوڑیں نہیں جاسکتیں انہیں کیسے پاک کیا جائے؟	95
سوال142: اذان دینے کی فضیلت پر احادیث سنائیے۔	95
سوال143: اذان کہنے کا شرعی حکم کیا ہے؟	96
سوال144: بے وضو اذان کہنا اور نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے اذان کہنا کیسا ہے؟	96

سوال 145: اذان اور اذان کے الفاظ کا اردو ترجمہ بیان کیجیے۔ 96

جواب 145: 96

سوال 146: اذان اور اقامت کہنے والا اپنا منھ دائیں بائیں کس وقت کرے؟ 98

سوال 147: اذان کا جواب دینے کا کیا طریقہ ہے؟ 98

سوال 148: فجر کی اذان میں دیگر اذانوں سے کیا فرق ہے؟ 98

سوال 149: اس کا ترجمہ کیا ہے نیز اس کا جواب مع ترجمہ بتائیں۔ 98

سوال 150: کیا اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟ جواب نہ دینے پر کیا وعید ہے؟ 99

سوال 151: جب مؤذن "اشھد ان محمدا رسول اللہ" کہے تو سننے والا جواب کے طور پر اسے دہرانے کے
علاوہ کیا کرے؟ نیز اس پر کیا اجر ہے؟ 99

سوال 152: اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟ 100

سوال 153: اقامت کے دوران کس وقت کھڑے ہونے کا حکم ہے؟ 100

سوال 154: سب نمازوں کی رکعت کی تفصیل بتائے۔ 100

سوال 155: بعض لوگ سنت ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ 101

سوال 156: نماز سے پہلے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ 101

سوال 157: کیا نماز کی نیت زبان سے کرنا ضروری ہے؟ 102

سوال 158: کن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے؟ 102

سوال 159: ثناء، تعوّذ، تسمیہ اور ان کا ترجمہ سنائے۔ 103

سوال 160: سورہ فاتحہ اور کنزالایمان سے اس کا ترجمہ سنائیے۔ 103

سوال 161: رکوع اور سجدہ کی تسبیح اور اس کا ترجمہ سنائیے۔	104
سجدہ کی تسبیح:	104
سوال 162: تسمیع اور تحمید اور اس کا ترجمہ سنائیے۔	105
سوال 163: تشہد یعنی التحیات اور اس کا ترجمہ سنائیے۔	105
سوال 164: تشہد پڑھتے وقت انگلی سے اشارہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	106
سوال 165: نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے؟	106
سوال 166: سنتِ مؤکدہ یا سنتِ غیر مؤکدہ کا طریقے میں کیا فرق ہے؟	107
سوال 167: با جماعت نماز میں مقتدی قیام میں کیا کیا پڑھیں؟	107
سوال 168: نماز کے فرائض کون کون سے ہیں؟	107
سوال 169: نماز کے واجبات کون کون سے ہیں؟	108
سوال 170: جماعت کی صورت میں مزید واجبات کون سے ہیں؟	109
سوال 171: نماز وتر میں دو اضافی واجبات کون سے ہیں؟	110
سوال 172: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟	110
سوال 173: سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت کے درمیان کتنا وقفہ ہو تو سجدہ سہو واجب ہو گا؟	110
سوال 174: قعدہ اولی میں تشہد کے بعد کتنے الفاظ کہنے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے؟	110
سوال 175: نماز اور سترِ عورت کے حوالے سے عورتوں کو کیا احتیاط ضروری ہے؟	111
سوال 176: کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟	111
سوال 177: نماز میں غیر متعلقہ کام کتنی بار کرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے؟	112

سوال178: نماز میں کون کون سے کام مکروہات میں سے ہیں؟	112
سوال179: سورتوں کی ترتیب کے الٹ قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟	112
سوال180: ننگے سر نماز پڑھنے کے متعلق کیا شرعی حکم ہے؟	113
سوال181: نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے اور اس پر کیا وعید ہے؟	113
سوال182: نمازی کے آگے سے گزرنا کب جائز ہے؟	113
سوال183: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کے متعلق کیا حکم ہے؟	113
سوال184: مسجد میں کھانا پینا اور سونا کیسا ہے؟	114
سوال185: امامت کے لائق ہونے کے لیے کن صفات کا ہونا ضروری ہے؟	114
سوال186: کن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی اور واجب الاعادہ ہے؟	114
سوال187: پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟	115
سوال188: اگر امام رکوع میں ہو تو رکعت کیسے ملے گی؟	115
سوال189: اگر پہلی رکعت رہ جائے تو اسے کیسے ادا کیا جائے گا؟	115
سوال190: اگر 2 رکعت رہ جائیں تو انہیں کیسے ادا کیا جائے گا؟	116
سوال191: اگر چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے شامل ہوا تو تین رکعتیں کیسے ادا کرے؟	116
سوال192: اگر کوئی وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا گیا تو کیا کرے؟	116
سوال193: نماز جمعہ چھوڑنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں؟	117
سوال194: ہر نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کن ایام میں مخالفین بھی کرتے ہیں؟	117
سوال195: نماز جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟	118

بالغ مرد و عورت کے لیے جنازہ کی دعا:	118
نابالغ لڑکے کی دعا:	119
نابالغ لڑکی کی دعا:	120
سوال196: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کا ذکر کس حدیث میں ہے؟	120
سوال197: تراویح کی 20 رکعتیں ہیں اس پر حدیث شریف سنائے؟	120
سوال198: تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اس کی اجرت دینا کیسا ہے؟	121
سوال199: کیا توبہ کرنے سے قضا نمازیں معاف ہو جاتی ہیں؟	121
سوال200: قضا نمازیں ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟	121
سوال201: قضا نمازوں کی نیت کیسے کی جائے؟	121
سوال202: شرعًا مسافر کون ہے جس نماز قصر کرنے کا حکم ہے؟	122
سوال203: مسافر کن نمازوں میں قصر کرے گا، اگر قصر نہ کرے تو کیا حکم ہے؟	122
سوال204: اگر امام مسافر ہو تو مقیم اس کے پیچھے نماز کیسے پڑھیں؟	123
سوال205: چلتی ٹرین میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟	123
سوال206: قرآن میں آیتیں سجدہ کتنی ہیں اور سجدہ تلاوت کیسے کیا جائے؟	123
سوال207: تکبیرِ اولیٰ کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے جائیں حدیث سنائیے۔	124
سوال208: نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہیے، حدیث سنائیں۔	124
سوال209: جب امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہیں، حدیث سنائیں۔	124
سوال210: جہری نماز ہو یا سری مقتدی قرأت نہ کرے، کیوں؟	125

سوال 211: امام اور مقتدی دونوں کو آمین آہستہ کہنی چاہیے، احادیث سنائیں۔ 125

سوال 212: نماز میں رفع یدین منسوخ ہے، حدیث سنائیں۔ 126

سوال 213: 20 رکعت تراویح اور 3 وتر ہونے پر حدیث سنائیے۔ 126

باب سوم: روزے اور زکوٰۃ کے مسائل 127

سوال 214: روزہ سے کیا مراد ہے؟ 127

سوال 215: روزوں کی فرضیت کا مقصد کیا ہے؟ 127

سوال 216: جو روزہ رکھ کر بُرے کام نہ چھوڑے، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ 127

سوال 217: اگر روزے دار بھول کر کھا پی لے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ 128

سوال 218: اگر کوئی چیز دانتوں میں پھنسی تھی اور اسے نگل لیا تو کیا حکم ہے؟ 128

سوال 219: اگر روزے میں قے (Vomit) ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ 128

سوال 220: غذا کے علاوہ کن چیزوں کا ذائقہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ 129

سوال 221: اگر کوئی چیز غلطی سے حلق کے نیچے اتر گئی تو کیا حکم ہے؟ 129

سوال 222: جان بوجھ کر کھانے پینے اور غلطی سے کھانے پینے میں کیا فرق ہے؟ 129

سوال 223: روزہ توڑنے کا کیا کفارہ ہے؟ 129

سوال 224: روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟ 129

سوال 225: اگر سحری کھانے کے دوران وقت ختم ہو جائے تو کیا کریں؟ 130

سوال 226: روزے میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟ 130

سوال 227: کن کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟ 130

سوال228:روزے میں مسواک اور ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے ؟	131
سوال229:اگر کوئی روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو کیا کرے ؟	131
سوال230:زکوٰۃ کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیجیے۔	131
سوال231:صاحبِ نصاب کون ہوتا ہے ؟	132
سوال232:زکوٰۃ کے نصاب سے کیا مراد ہے، زکوٰۃ کی مقدار کتنی ہے ؟	132
سوال233:اگر کسی کے پاس کوئی ایک نصاب پورے نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے ؟	132
سوال234:اگر کسی پر حقِ مہر ومیعاوی قرض ہو تو کیا وہ زکوٰۃ دے گا؟	133
سوال235:کیا مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے ؟	133
سوال236:عورت جو زیور پہنتی ہے اس کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے ؟	134
سوال237:زکوٰۃ کے سال کا حساب کس طرح کیا جائے ؟	134
سوال238:زکوٰۃ کن رشتہ داروں کو نہیں دی جاسکتی ؟	134
سوال239:کن رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے ؟	135
سوال240:کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ؟	135
سوال241:کیا مالدار مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ؟	135
سوال242:زکوٰۃ دینے مین نیت کی کیا اہمیت ہے ؟	136
سوال243:کیا مستحق کو دینے میں زکوٰۃ کا بتانا ضروری ہے ؟	136
سوال244:دینی مدارس کے طلبہ کو زکوٰۃ دینا کیسا ہے ؟	136
سوال245:گمراہ وبدمذہب کو زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے ؟	136

سوال 246: صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے، اسے کب تک ادا کرنا چاہیے؟ 137
سوال 247: قربانی کس پر واجب ہے؟ 137
سوال 248: کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟ 137
سوال 249: گائے وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں، کیا عقیقہ والا شریک ہو سکتا ہے؟ 137
سوال 250: قربانی کی کھال کسے دینی چاہیے اور کسے نہیں؟ 138
باب چہارم: شعائر اہل سنت 139
سوال 251: بدعت کسے کہتے ہیں لغوی اور شرعی معنی بتائیں۔ 139
سوال 252: بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟ 139
سوال 253: حدیث کی روشنی میں بدعت حسنہ کی وضاحت کریں۔ 139
سوال 254: بدعت حسنہ کے طور پر رہبانیت کا ذکر سورۃ الحدید کی آیت 27 میں آیا ہے وہ آیت اور اس کا ترجمہ بتائیے۔ 140
سوال 255: تفسیر خزائن العرفان سے اس آیت کی تفسیر بیان کیجیے۔ 140
سوال 256: اپنی طرف سے کوئی نیک کام کرنے کے متعلق قرآن کا کیا حکم ہے؟ 141
سوال 257: حدیث کی روشنی میں بدعت سیئہ کی وضاحت کریں۔ 141
سوال 258: حدیث میں ہے کہ، "بدترین عمور وہ ہیں جو نئے ایجاد ہوں اور نیا کام گمراہی ہے" اس سے کیا مراد ہے؟ 142
سوال 259: کیا بدعت کے برے ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط ہے؟ 142
سوال 260: اسلامی تاریخ کی پہلی اچھی بدعت قرآن مجید کا کتابی سورت میں جمع کرنا ہے، حدیث شریف

کا خلاصہ سنائیے۔ 143
سوال 261: اس حدیث پاک سے بدعت کے متعلق کیا اصول واضح ہوتا ہے؟ 144
سوال 262: اچھی بدعت پر ثواب اور بری بدعت پر گناہ کا ذکر کس حدیث میں ہے؟ 144
سوال 263: بدعت کے متعلق 2 محدث کرام کے اقوال بتائے۔ 145
سوال 264: اگر بدعت حسنہ اور سیئہ کا فرق نہ کیا جائے تو کیا فتنہ پیدا ہو گا؟ 145
سوال 265: گمراہ فرقوں کے باطل نظریات بری بدعت ہیں، ان کے علاوہ موجودہ دور کی چند بری بدعت
بتائیں۔ 146
سوال 266: موجودہ دور کی چند بدعت حسنہ بتائیں۔ 146
سوال 267: ارشاد باری تعالیٰ "انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ" اللہ کے دنوں سے کیا مراد ہے؟ 146
سوال 268: میلاد النبی ﷺ کی خوشی منانے پر اہل سنت کس آیت مبارک سے استدلال کرتے ہیں،
آیت و ترجمہ بتائیے۔ 147
سوال 269: حدیث شریف میں مذکور رسول معظم، نور مجسم ﷺ کے مبارک زمانے کی محافل میلاد کا ذکر
کیجیے۔ 148
سوال 270: کس پیغمبر نے آسمان سے کھانا نازل ہونے پر اس دن کو عید قرار دیا تھا؟ 148
سوال 271: اس آیت سے عید میلاد النبی ﷺ منانے کا جواز کیسے ثابت ہے؟ 149
سوال 272: ترمذی شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے
علاوہ کن 2 عیدوں کا ذکر کیا؟ 149
سوال 273: کس صحابی نے بارگاہِ نبوی میں منبر پر بیٹھ کر نعت پڑھی؟ 149

سوال 274: کیا اور صحابی بھی بارگاہِ نبوی میں نعتیں پڑھا کرتے تھے؟ 150

سوال 275: ابولہب نے حضور ﷺ پیدائش کی خوشی میں کس لونڈی کو آزاد کیا تھا؟ 150

سوال 276: بخاری میں ہے کہ ابولہب کے مرنے کے بعد اسے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو ابولہب نے کیا جواب دیا؟ 150

سوال 277: حدیث "میری والدہ ماجدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایسا نور نکلا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔" کس کتاب میں ہے؟ 150

سوال 278: حضور ﷺ کی ولادت کے وقت چراغاں ہونے کی ایک اور حدیث سنائیے۔ 151

سوال 279: یہ حدیث کن کتابوں میں ہے، جلد اور صفحہ بھی بتائے۔ 151

سوال 280: سیرت حلبیہ میں ہے کہ سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کی ولادت کے وقت تین جھنڈے دیکھے حدیث بتائیے۔ 151

سوال 281: ہجرت کے موقع پر اہلیان مدینہ نے جلوس کی صورت میں استقبال کیا، ان کا نعرہ کیا تھا؟

152

سوال 282: اس حدیث کا حوالہ دیجیے۔ 152

سوال 283: "ربیع الاول میں تمام اہل اسلام ہمیشہ سے میلاد کی خوشی میں محافل منعقد کرتے رہے ہیں، محافل میلاد کی یہ برکت مجرب ہے کہ اس کی وجہ سے سارا سال امن سے گزرتا ہے اور ہر مراد جلد پوری ہوتی ہے۔" یہ کس محدث نے اور کس کتاب میں تحریر کیا؟ 152

سوال 284: اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے جس نے ماہ میلاد کی ہر رات کو عید بنا کر ایسے شخص پر شدت کی جس کے دل میں مرض و عناد ہے، یہ مضمون کس محدث نے تحریر کیا، کتاب کا نام بھی

بتائیے۔ 153

سوال 285: ایک عالم نے قحط کی وجہ سے بُھنے ہوئے چنے میلاد شریف پر تقسیم کیا، خواب میں آقا کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو انہیں بے حد خوش دیکھا اور وہ چنے بھی بارگاہِ نبوی میں دیکھے، ان عالم کا اور کتاب کا نام بتائیے۔ 153

سوال 286: درود و سلام بھیجنے کا حکم جس آیت میں ہے، وہ اور اس کا ترجمہ کنزالایمان سے بتائیے۔ 153

سوال 287: اہل سنت کھڑے ہوکر درود سلام کیوں پڑھتے ہیں؟ 154

سوال 288: بعض فرشتے صفیں بناکر کھڑے ہیں اس کا ذکر کس صورت میں ہے؟ 154

سوال 289: میں محفل سلام میں کھڑے ہوکر سلام پڑھتا ہوں، میرا یہ عمل شاندار ہے، یہ کس محدث کا کلام ہے. کتاب بھی بتائیے۔ 154

سوال 290: حضور ﷺ کے ذکر کے وقت قیام کی ابتدا کس محدث نے کی؟ 155

سوال 291: "مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفل میلاد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعۂ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف و لذت پاتا ہوں۔" یہ تحریر کس عالم کی کس کتاب میں ہے؟ 155

سوال 292: کیا تم صحابہ سے محبت و تعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہیں کیا وہ کرتے ہو، اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟ 155

سوال 293: اذان سے قبل درود و سلام کے جواب کے لیے قرآن کی آیت کون سی ہے؟ 156

سوال 294: اذان کے ساتھ درود و سلام کے جواز کے لیے حدیث پیش کیجیے۔ 157

سوال 295: ابوداؤد شریف میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ صبح صادق کے وقت ایک بلند مکان پر چڑھ جاتے اور اذان سے قبل دعائیہ کلمات کہہ کر پھر اذان دیتے وہ کلمات مع ترجمہ بتائیں۔

157

سوال296:اس حدیث پاک سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ 157

سوال297:اذان کے ساتھ درود و سلام کو کس متقی بادشاہ نے اپنے حکم کے ذریعے رائج کیا؟ 158

سوال298:اذان کے ساتھ درود و سلام کن الفاظ سے پڑھا جاتا تھا, حوالہ دیجیے۔ 158

سوال299: جن محدثین نے اسے بدعت حسنہ قرار دے کر تعریف کی، ان میں سے تین محدثینِ کرام کے نام مع کتب بتائیے۔ 158

سوال300: حضور ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے، حدیث بتائیے۔ 159

سوال301:انگوٹھے چومنے کے متعلق فقہائے کرام کا کیا فتوی ہے؟ 159

سوال302: جب اس حدیث کا رفع حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک ثابت ہے تو عمل کے لیے کافی ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ کا فرمان ہے، "میں تم پر لازم کرتا ہوں اپنی سنت اور اپنے خلفائے راشدین کی سنت۔" یہ کس محدث کا کلام ہے، حوالہ دیجیے۔ 159

سوال303: فضائل اعمال میں ضعیف حدیث بالاجماع مقبول ہے، اس اصول کے دو حوالے دیجیے۔

160

سوال304: گیارہویں شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ 160

سوال305: گیارہویں شریف کے 10 ویں صدی ہجری میں مشہور ہونے کا ذکر کس محدث نے کیا ہے، ان کی تحریر سنائیے۔ 161

سوال306: فاتحہ اور نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟ 161

سوال307: کیا کھانا پینے کی اشیاء کی نسبت بندوں کی طرف کرنے سے وہ حرام ہو جاتی ہے؟ 161

سوال308: کھانے پینے پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے۔ 162

سوال309: فاتحہ پڑھنے سے کھانا برکت والا ہو جاتا ہے، فقہا کے اقوال بتائیے۔ 163

سوال310: کیا فاتحہ یا دعائے برکت کے لیے کھانے پینے کی اشیاء کا سامنے ہونا ضروری ہے؟ 163

سوال311: کھانے پر فاتحہ دینے کا طریقہ بتا دیجیے۔ 164

سوال312: حدیث شریف میں مردوں کے لیے زندوں کا تحفہ کس چیز کو فرمایا گیا؟ 164

سوال313: مسلمان کسی کے انتقال کے بعد اس کے ایصال ثواب کے لیے جمعرات کو فاتحہ کرتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ 165

سوال314: کسی مسلمان کے انتقال پر سوئم یا قل وغیرہ کیے جاتے ہیں، اس کے مطابق شرعی حکم کیا ہے؟ 165

سوال315: بعض لوگ سوئم وغیرہ کو اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایجاد کہتے ہیں، کیا ان سے قبل اس کا ذکر ملتا ہے؟ 166

سوال316: کیا اہل سنت کے نزدیک ایصال ثواب کے لیے تیسرے یا چالیسویں دن کو مخصوص کرنا شرعی طور پر ہے؟ 166

سوال317: سوئم کے کھانے کے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ نے کن باتوں کو برا بتایا ہے؟ 167

سوال318: کیا ایصال ثواب کرنے سے ثواب پہنچنے والے کے ثواب میں کمی ہو جاتی ہے؟ 167

سوال319: اہل سنت مستحب کاموں کو بھی اہتمام سے کرتے ہیں، اس پر دلیل کیا ہے؟ 167

سوال320: اولیاء کرام کے عرس میں کیا کرنا چاہیے؟ 169

سوال 321: قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟ 169
سوال 322: قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہیے؟ 169
سوال 323: مزارات پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا کیسا ہے؟ 169
سوال 324: قبر پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟ 170
سوال 325: قبر پر اگربتی یا چراغ جلانا کیسا ہے؟ 170
سوال 326: مزار کا طواف، اس کا سجدہ اور اسے بوسہ دینا کیسا؟ 171
سوال 328: کسی ولی کی مزار پر نذر و نیاز دینے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ 171
سوال 329: "میری قبر کو عید نہ بناؤ" بعض لوگ اس حدیث سے مزارات پر اجتماع کے ناجائز ہونے پر استدلال کرتے ہیں، اس کا کیا جواب ہے؟ 171
سوال 330: کسی ولی کے مزار پر دعا مانگنے کا کیا طریقہ ہے؟ 172
باب پنجم اکابرینِ اہل سنت 173
سوال 331: ائمہ اربع سے کون سے امام مراد ہیں؟ 173
سوال 332: امام اعظم کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ کی 2 حدیث سنائیے۔ 173
سوال 333: گیارہویں صدی ہجری کے اس مجدد کا نام بتائیے جو محفل میلاد منعقد کرتے، اس میں کھڑے ہوکر سلام پڑھتے اور غوث پاک کی گیارہویں شریف کرتے تھے۔ 174
سوال 334: چند محدثین کرام کے نام بتائیے جو محافل میلاد النبی ﷺ مناتے تھے اور انہوں نے اس پر تحریری کام بھی کیا۔ 174
سوال 335: آقا و مولی ﷺ کی شان و عظمت اور کمالات پر جن اکابر محدثین نے کتب لکھی ہے ان میں

سے 5 کے نام بتائیں۔ 175
سوال 336: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند علمی کارنامے بتائیے۔
175
سوال 337: اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کو مجدد کا لقب کب اور کس نے دیا؟ 176
سوال 338: اعلیٰ حضرت کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وصال بتائیے۔ 176
سوال 339: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن کا نام اور اس کے معنی بتائیے۔
176
سوال 340: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان کا نام کیا ہے، نیز آپ کے مقبول عام سلام کا ایک شعر سنائیے۔ 176
سوال 341: اعلیٰ حضرت اور ان کے خلفاء کی اصلاح عقائد کی کوششوں کا دوسرے فرقوں پر کیا اثر پڑا؟
177
سوال 342: اعلیٰ حضرت نے کن بری بدعت کے خلاف تحریری و تقریری جہاد کیا؟ 178
سوال 343: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند شاگردوں کے نام اور ان کی ایک ایک کتاب کا نام بھی بتائیے۔ 178
سوال 344: قیام پاکستان کے لیے آل انڈیا سنی کانفرنس کا اجلاس بنارس میں کب اور کس کی صدارت میں ہوا؟ 179
سوال 345: ان کانفرنس میں کون سے اکابر شریک تھے اور شرکاء کتنے تھے؟ 179
سوال 346: تحریک پاکستان میں جن علماء و مشائخ نے اہم کردار ادا کیا، ان میں چند کے نام بتائیں۔ 179

سوال 347: قیام پاکستان کے بعد اہل سنت کی دینی رہنمائی میں جن علماء نے نمایاں کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔ 180
سوال 348: پاکستان کے سنی علماء نے جو کتب تصنیف کی، ان میں سے چند نام بتائیں۔ 180
سوال 349: کتب احادیث کے تراجم کے حوالے سے کن علماء نے نمایاں کام کیا ہے؟ 181
سوال 350: پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی چند اہم کتب کے نام بتائیے۔ 181
ہماری اردو کتابیں: 183

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کررہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آ گئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے

عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علماے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

مختصر سیرت

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مختصر سیرت مرد مومن مرد حق حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ:

نام: ہندوستان کے مشہور بزرگ حضرت تراب الحق کے نام پر آپ کا نام رکھا گیا کہ جن کا مزار حیدر آباد میں موجود ہے لہٰذا آپ کا نام سید شاہ تراب الحق قادری ہوا۔

ولادت: سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ کی ولادت ہندوستان کے شہر ناندھیڑ میں 1944 عیسوی مطابق 27 رمضان المبارک 1363 ہجری کو ہوئی۔

آپ کے والد کا نام حضرت سید شاہ حسین قادری علیہ الرحمہ اور والدہ کا نام اکبر النساء بیگم تھا۔ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے ابتدائی تعلیم حیدر آباد دکن میں حاصل کی۔ ہجرت کر کے پاکستان پہنچنے کے بعد پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ مولانا قاری مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمہ کے پاس کتابیں پڑھی۔ پھر دار العلوم امجدیہ (پاکستان) سے مزید دینی علوم حاصل کر کے فارغ ہوئے۔

حضرت سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے 1968 عیسوی میں بریلی شریف حاضر ہوکر امام اہل سنت احمد رضا خان اعلی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم ہند مصطفی رضا خان علیہ الرحمہ کے ہاتھوں پر بیعت ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہوئے۔ حضرت سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ کو اپنے پیر و مرشد حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مصطفی رضا خان علیہ الرحمہ سے اور پیر طریقت حضرت علامہ قاری مصلح الدین علیہ الرحمہ سے اور قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ کے صاحبزادے مولانا فضل الرحمن مدنی سے خلافت واجازت حاصل تھی۔

حضرت سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ کا نکاح 1966 عیسوی میں حضرت علامہ قاری مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمہ کی صاحبزادی سے ہوا۔

آپ کے تین فرزند سید شاہ سراج الحق، جانشین مرد مومن، مرد حق حضرت علامہ سید شاہ عبد الحق قادری مدظلہ العالی اور سید شاہ فرید الحق قادری اور 6 بیٹیاں ہیں۔

سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے سیاست میں بھرپور کردار ادا کیا اور ساتھ ہی ساتھ تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں نمایاں کام کیا۔

اس کے علاوہ آپ نے کئی بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوکر دین متین کی

خدمت کی۔ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے سیادت، سیاست، قیادت، خطابت، امامت کے ساتھ ساتھ تصنیف کے میدان میں بھی قدم رکھا اور کئی ایک کتابیں لکھ کر عوام اہل سنت کو فائدہ پہنچایا۔

چند کتابوں کے نام یہ ہیں:

(1) تصوف و طریقت

(2) خواتین اور دینی مسائل

(3) ضیاء الحدیث

(4) جمال مصطفی ﷺ

(5) امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(6) مزارات اولیا اور توسل

(7) فلاح دارین

(8) رسول خدا کی آواز

(9) حضور ﷺ کی بچوں سے محبت

(10) مبلغ بنانے والی کتاب

(11) دینی تعلیم (اردو + رومن)

(12) تفسیر سورۃ فاتحہ

(13)مبارک راتیں

(14)اسلامی عقائد

(15)تفسیر سورۃ ضحی تا سورۃ والناس

(16)جنتی لوگ کون

(17)فضائل شعبان المعظم

(18)مسنون دعائیں

(19)فضائل صحابہ

(20)دعوت و تنظیم

سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ طویل علالت کے بعد ایک ہاسپٹل میں 16 اکتوبر 2016 عیسوی مطابق 4 محرم الحرام 1438 ہجری بروز جمعرات کو 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ جانشین مرد مومن، مرد حق حضرت علامہ سید شاہ عبد الحق قادری نے پڑھائی اور آپ کا مزار مبارک میمن مسجد مصلح الدین گارڈن کراچی (پاکستان) حضرت علامہ قاری مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمہ کے مزار مبارک کے پہلو میں ہے۔

اللہ تعالیٰ! شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی مرقد پر انوار و تجلیات کی بارشیں فرمائے درجات میں بلندی فرمائے۔ ان کے صدقے ہماری مغفرت فرمائے۔

آمین ثم آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

از شاہ محمد ریاض الحق علوی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

باب اول: عقائد و ایمانیات

سوال 1: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب 1: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنا ایمان کہلاتا ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی تمام باتوں کی تصدیق کی جائے۔

سوال 2: کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب 2: اسلامی عقائد کے خلاف کوئی عقیدہ رکھنا یا اسلام کی کسی مشہور و معلوم بات کا انکار کرنا یا اس میں شک کرنا جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ یا حج کو فرض نہ جاننا، یا قرآن کو اللہ تعالیٰ کا کلام نہ سمجھنا یا جنت، دوزخ، فرشتے، قیامت وغیرہ پر یقین نہ رکھنا، یا کسی نبی یا فرشتے کی توہین کرنا، یا کسی سنت کا ہلکا جاننا، یا کسی شرعی حکم کا

مذاق اڑانا یا مذاق میں کوئی کفریہ جملہ بولنا یہ سب باتیں کفر ہیں۔

سوال 3: عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب 3: اللہ تعالیٰ ایک ہے، بے نیاز ہے، واجب الوجود ہے، یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، وہ سب کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ زندگی، موت، عزت، ذلت سب اس کے اختیار میں ہے۔ وہ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے، اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا۔ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ وہ عالم الغیب ہے اور ہر عیب سے پاک ہے۔

سوال 4: شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب 4: اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا، یا عبادت کے لائق سمجھنا شرک ہے نیز اللہ تعالیٰ کی صفات کو بعینہ کسی غیر کے لیے ماننا یعنی کسی مخلوق کی صفت کو قدیم اور مستقل بالذات ماننا شرک ہے۔

سوال 5: قرآن کریم میں رب تعالیٰ کی بعض صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں، ایسی چند صفات کا حوالہ دیجیے۔

جواب 5: سورۃ الدھر آیت 2 میں انسان کو "سمیع و بصیر" کہا گیا:

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ

سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا

ترجمہ: بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ اسے جانچیں تو اُسے سنتا دیکھتا کر دیا۔

سورۃ البقرہ آیت 43 میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو "شھید" فرمایا گیا:

وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنٰکُمۡ اُمَّۃً وَّسَطًا لِّتَکُوۡنُوۡا شُہَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَ یَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَیۡکُمۡ شَہِیۡدًا ؕ

ترجمہ: اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ

اور سورۃ التوبۃ آیت 128 میں "رؤف ورحیم "فرمایا گیا:

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ

ترجمہ: بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گِراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان۔

سورۃ التحریم آیت 4 میں فرشتوں اور صالح مومنوں کا مددگار ہونا بیان فرمایا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

ترجمہ: تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

اسی طرح حیات، علم، کلام، مدد، ارادہ وغیرہ متعدّد صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں۔

سوال 6: اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا بندوں کے لیے ماننا شرک کیوں نہیں؟

جواب 6: کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات کسی کی دی ہوئی نہیں بلکہ خود سے ہیں یعنی ذاتی ہیں نیز ازلی، ابدی، لامحدود اور شانِ خالقیت کے لائق ہیں جبکہ مخلوق کو یہ صفات اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں نیز یہ صفات حادث، عارضی، محدود اور شانِ مخلوقیت کے لائق ہیں۔

سوال 7: آیت الکرسی میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان ہوئیں، وہ بتائیں؟

جواب 7: ارشاد ہوا، "اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، وہ کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں

پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا"۔

سوال 8: سورہ اخلاص اور اس کا ترجمہ بیان کیجئیے؟

جواب 8: ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی"۔

سوال 9: اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے مگر کوئی "محال" اللہ تعالیٰ کی قدرت میں داخل نہیں، وضاحت کریں؟

جواب 9: محال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہو سکے۔ مثلاً دوسرا خدا ہونا محال یعنی ناممکن ہے تو اگر زیرِ قدرت ہو تو موجود ہو سکے گا اور محال نہ رہے گا جبکہ اس کو محال نہ ماننا وحدانیت الٰہی کا انکار ہے، اسی طرح اللہ عزوجل کا فنا ہونا محال ہے اگر فنا ہونے پر قدرت مان لی جائے تو یہ ممکن ہو گا اور جس کا فنا ہونا ممکن ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا، پس ثابت ہوا کہ محال و ناممکن پر اللہ تعالیٰ کی قدرت ماننا اللہ تعالیٰ ہی کا انکار ہے۔

سوال 10: اچھائی اور برائی کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟

جواب 10: برے کام کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا بے ادبی ہے اس لیے حکم ہوا "تجھے جو بھلائی پہنچے اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے"۔(النساء:79)

پس برا کام کر کے تقدیر یا اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا بہت بری بات ہے اس لیے اچھے کام کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی طرف منسوب کرنا چاہیے اور برے کام کو شامتِ نفس سمجھنا چاہیے۔

سوال 11: اللہ تعالیٰ کے رازق ہونے پر قرآن و حدیث سے دلائل دیجیے؟

جواب 11: بیشک اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کو رزق دیتا ہے حتیٰ کہ کسی کونے میں جالا بنا کر بیٹھی ہوئی مکڑی کے رزق کو پر لگا کر اڑاتا ہے اور اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ حدیث میں ہے، "بیشک بندے کا رزق اس کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے اسے موت ڈھونڈتی ہے" یعنی جب موت کا بروقت آنا یقینی ہے تو رزق کا ملنا بھی یقینی ہے۔ قرآن میں ہے اللہ تعالیٰ جس کا رزق چاہے وسیع فرماتا ہے اور جس کا رزق چاہے تنگ کر دیتا ہے۔

سوال 12: رب تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ قرآن و حدیث میں جہاں یَدٌ، وَجْھَةٌ وغیرہ الفاظ آئے، ان کا کیا مفہوم ہے؟

جواب 12: ایسے الفاظ جو بظاہر جسم پر دلالت کرتے ہیں جیسے یَدٌ، وَجْھَةٌ، اِسْتَوَاء، وغیرہ ان کے ظاہری معنی لینا گمراہی و بدمذہبی ہے۔ ایسے متشابہ الفاظ کی تاویل کی جاتی ہے کیونکہ ان کا ظاہری معنی رب تعالیٰ کے حق میں محال ہے۔ مثال کے طور پر ید کی تاویل قدرت سے وجہہ کی ذات سے اور استوا کی غلبہ و توجہ سے کی جاتی ہے بلکہ احتیاط یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ ید حق ہے، استوا حق ہے مگر اس کا ید مخلوق کا سا ید نہیں اور اس کا استوا مخلوق کا سا استوا نہیں۔

سوال 13: عقیدہ تقدیر کیا ہے؟

جواب 13: اللہ تعالیٰ نے اپنے ازلی علم غیب کے مطابق جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اس نے لکھ دیا۔ یوں سمجھ لیجیے کہ جیسا ہم اپنے ارادے اور اختیار سے کرنے والے تھے ویسا اس نے لکھ دیا یعنی اس کے لکھ دینے نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا ورنہ جزا اور سزا کا فلسفہ بے معنی ہو کر رہ جاتا، یہی عقیدہ تقدیر ہے۔

سوال 14 : حضرت عیسی علیہ السلام نے فرمایا "میں مردے زندہ کرتا ہوں باذن اللہ۔"اس آیت سے کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے؟

جواب 14 : اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے اختیار سے اس کے محبوب بندے مردے زندہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے محبوبانِ خدا کی طاقت وقدرت ماننا شرک نہیں بلکہ عین توحید ہے۔

سوال 15 :استعانت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب 15 :استعانت کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور مجازی۔

سوال 16 :استعانت حقیقی کی وضاحت کریں۔

جواب 16 :استعانت حقیقی یہ ہے کہ کسی کو قادر بالذات، مالک مستقل اور حقیقی مددگار سمجھ کر اس سے مدد مانگی جائے یعنی اس کے بارے میں یہ عقیدہ ہو کہ وہ عطائے الٰہی کے بغیر خود اپنی ذات سے مدد کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ غیر خدا کے لیے ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے اور کوئی مسلمان بھی انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء عظام کے بارے میں ایسا عقیدہ نہیں رکھتا۔

سوال 17 :استعانت مجازی کی وضاحت کریں۔

جواب 17 : استعانت مجازی کی وضاحت یہ ہے کہ کسی مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا مظہر، حصولِ فیض کا ذریعہ اور قضائے حاجات کا وسیلہ جان کر اس سے مدد

مانگی جائے اور یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔

سوال 18: محبوبانِ خدا سے مدد مانگنا جائز ہے۔ قرآن سے دلائل دیجیے۔

جواب 18: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی کو مددگار بنانے کی دعا کی جو قبول ہوئی۔ قرآن میں ہے:

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی

ترجمہ: فرمایا اے موسیٰ تیری مانگ تجھے عطا ہوئی۔

(سورۃ طٰہٰ:36)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں سے مدد مانگی۔ چنانچہ قرآن میں آیا:

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِؕ

ترجمہ: کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف۔

(آل عمران:52)

نیک کاموں میں مسلمانوں کو مددگار بننے کا حکم دیا گیا۔ قرآن میں ہے:

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى۪

ترجمہ: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو

(المائدہ:2)

ایمان والوں کو صبر اور نماز سے مدد مانگنے کا حکم دیا گیا۔ چنانچہ قرآن میں آیا:

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ

ترجمہ:اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو۔

(البقرۃ:153)

سوال 19: صالحین اور فرشتوں کے مددگار ہونے پر آیت بتائیے؟

جواب 19: قرآن میں آیا:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ- وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔(التحریم:4)

سوال 20: اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے مددگار ہونے پر آیت بتائی۔

جواب 20: قرآن میں آیا:

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ

ترجمہ: تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔(المائدہ:55)

سوال 21: کیا عید میلاد النبی ﷺ اور اولیاء کا عرس منانا شرک ہے؟

جواب 21: ہرگز نہیں کیونکہ عید میلاد حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں منائی جاتی ہے جبکہ رب تعالیٰ پیدا ہونے سے پاک ہے، اسی طرح بزرگانِ دین کے وصال کے دن کو عرس منایا جاتا ہے جبکہ رب تعالیٰ فوت ہونے سے پاک ہے۔ گویا عیدِ میلاد اور عرس منانے سے شرک کی نفی ہوتی ہے۔ اسے شرک کہنا جہالت و حماقت ہے۔

سوال 22: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب 22: نبی اس اعلیٰ و ارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب و مقرب بندہ ہوتا ہے۔

سوال 23: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے، دلیل دیجیے؟

جواب 23: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

قرآن میں ہے:

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ

ترجمہ: فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور

مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا۔(مریم:30)

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے چند یوم کی عمر میں ارشاد فرمایا "میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔

سوال:24 "عقیدہ عصمتِ انبیاء" سے کیا مراد ہے؟

جواب 23: تمام انبیاء کرام علیہم السلام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔ عصمتِ انبیاء کے معنی یہ ہیں کہ انبیاء کرام کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کا وعدہ ہے اس لیے ان سے گناہ ہونا شرعًا ناممکن ہے۔

سوال 25: انبیاء برکت والے ہوتے ہیں، قرآن سے دلیل دیجئیے؟

جواب 25:

وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪

ترجمہ: اور اس نے مجھے مبارک کیا میں کہیں ہوں۔

انبیاء کرام علیہم السلام برکت والے ہوتے ہیں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کا ارشاد ہے، "اور اس نے (یعنی رب تعالیٰ نے) مجھے بابرکت کیا میں کہیں بھی ہوں۔(مریم:31)

حضرت موسی وہارون علیہما السلام کے تبرکات والے صندوق کی برکت سے بنی اسرائیل کو کافروں پر فتح ملتی اور ان کی حاجتیں پوری ہوتیں۔

وَ قَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اٰیَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ یَّاۡتِیَكُمُ التَّابُوۡتُ فِیۡهِ سَكِیۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰی وَ اٰلُ هٰرُوۡنَ

ترجمہ: اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں معزز موسٰی اور معزز ہارون کے ترکہ کی۔(سورۃ البقرۃ:248)

سوال 26: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا قرآن کریم نے کن لوگوں کا طریقہ بتایا؟

جواب 26: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے قرآن کریم نے کافروں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو محض اپنی ہی مثل بشر کہتے تھے۔

فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ۔

ترجمہ: تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا بولے یہ تو نہیں مگر تم جیسا آدمی (المومنون:24)

سوال 27: انبیاء کرام کی سماعت و بصارت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجئیے؟

جواب 27: قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کئی میل دور سے چیونٹی کی بات سن لی جب اس نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ اپنے گھروں میں چلی جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں کچل نہ ڈالیں، تو حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکرادیے۔

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ-لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ-وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(۱۸) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

ترجمہ: ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو اپنے گھروں میں چلی جاؤ تمہیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں۔ تو اس کی بات سے مسکرا کر ہنسا۔(النمل:18-19)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرش سے عرش تک ساری کائنات دیکھ لی۔

وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

ترجمہ: اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔(الانعام:75)

سوال 28: انبیاء کرام کی قدرت و طاقت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجئیے؟

جواب 28: قرآن میں ہے:

اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْــٴَـةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِۚ-وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِۚ-وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَۙ-فِیْ بُیُوْتِكُمْؕ (آل عمران:49)

ترجمہ: "میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے جیسی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔"

سوال 29: حیاتِ انبیاء کرام کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ بیان کیجئیے؟

جواب 29: انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح حقیقی طور پر زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے۔ وہ کھاتے پیتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں آتے جاتے ہیں اور

تصرف فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ان پر ایک آن کے لیے موت طاری ہوئی اور وہ پھر زندہ کر دیے گئے۔

سوال 30: عقیدہ حیاتِ انبیاء پر قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب 30: قرآن میں ہے:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ (آل عمران:169)

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں ہرگز مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور روزی پاتے ہیں۔

اس بارے میں کسی کو اختلاف نہیں کہ انبیاء کرام تمام لوگوں سے افضل ہیں، پس جب شہید زندہ ہیں تو انبیاء کرام یقیناً زندہ ہیں۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ تمام انبیاء کرام نبوت کے ساتھ وصفِ شہادت کے بھی جامع ہیں۔

(انباء الاذکیاء)

سوال 31: مخلوق مین سب سے افضل لوگ کون ہیں اور سب سے افضل ہستی کون ہے؟

جواب 31: تمام مخلوق میں انبیاء کرام علیہم السلام افضل ہیں اور سارے انبیاء و رُسل میں ہمارے آقا و مولی حضرت محمد ﷺ سب سے افضل ہیں۔

سوال 32: حضور ﷺ نے "اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب 32: آپ نے یہ بات کافروں سے فرمائی تھی قرآن میں ہے:

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ وَ فِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَیْنِنَا وَ بَیْنِكَ حِجَابٌ

ترجمہ: اور بولے ہمارے دل غلاف میں ہیں اُس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ٹینٹ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان روک ہے (حٰم السجدة:5)

سوال 33: حضور ﷺ نے "اَیُّكُمْ مِّثْلِیْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب 33: حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا تھا، "اَیُّكُمْ مِّثْلِیْ" تم میں کون میری مثل ہے؟ بیشک میں اس حالت میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

سوال 34: اللہ تعالیٰ نے حضور کا نور کب تخلیق فرمایا؟ حدیث سے بتائیں۔

جواب 34: حضور ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق سے قبل

تمہارے نبی کے نور کو اپنے نور کے فیض سے پیدا فرمایا۔(مصنف عبد الرزاق، مواہب الدنیہ)

سوال 35 : حضور ﷺ منصب نبوت پر کب فائز ہوئے؟ حدیث شریف سے بیان کریں۔

جواب 35 : حضور ﷺ نے فرمایا، میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔(ترمذی)

سوال 36: حضور ﷺ کی تعظیم و توقیر کا حکم قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ-وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۹)

ترجمہ : اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔(الفتح:9)

سوال 37: اس آیت کریمہ سے کیا عقیدہ ثابت ہوتا ہے؟

جواب 37: اس آیت میں سب سے پہلے ایمان کا ذکر ہے پھر حبیب ﷺ کی تعظیم و توقیر کا اور پھر عبادت کا، معلوم ہوا کہ ایمان کے بغیر تعظیم کا فائدہ نہیں اور

جب تک نبی کریم ﷺ کی سچی تعظیم نہ ہو ساری عبادات بیکار ہیں۔

سوال 38 : صحابہ کرام حضور ﷺ کی تعظیم کس طرح کرتے تھے؟ حدیث بتائیں۔

جواب 38 : صحابہ کرام آپ کے تھوک مبارک، بال مبارک اور وضو کا مستعمل پانی زمین پر نہ گرنے دیتے، لعاب دہن اور اعضائے وضو کا دھوون اپنے چہروں پر مل لیتے اور بال مبارک حصولِ برکت کے لیے محفوظ کر لیتے۔

(بخاری، مسلم)

سوال 39: اے ایمان والوں! "راعنا" نہ کہو بلکہ "انظرنا" کہا کرو اس آیت سے کیا عقیدہ واضح ہوتا ہے؟

جواب 39: ایسا ذو معنی لفظ کہنا بھی گستاخی ہے اور توہین ہے جس کا ایک مفہوم گستاخی ہو خواہ وہ لفظ توہین کی نیت سے نہ کہا جائے۔ اس لیے ایمان والوں کے لیے راعنا کہنا حرام ہو گیا اگرچہ وہ بری نیت سے نہیں کہتے تھے۔

جب حضور اقدس ﷺ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو کچھ تعلیم و تلقین فرماتے تو وہ کبھی کبھی درمیان میں عرض کیا کرتے۔ ''رَاعِنَا یَا رَسُوْلَ اللہ'' اس کے یہ معنی تھے کہ یا رسول اللہ! ﷺ ہمارے حال کی رعایت فرمائیے یعنی کلامِ اقدس کو اچھی طرح سمجھ لینے کا موقع دیجئے۔ یہودیوں کی لغت میں یہ کلمہ بے ادبی

کا معنی رکھتا تھا اور انہوں نے اسے بری نیت سے کہنا شروع کر دیا۔ حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یہودیوں کی اصطلاح سے واقف تھے۔ آپ نے ایک روز یہ کلمہ ان کی زبان سے سن کر فرمایا: اے دشمنانِ خدا! تم پر اللہ کی لعنت، اگر میں نے اب کسی کی زبان سے یہ کلمہ سنا تو اس کی گردن اڑا دوں گا۔ یہودیوں نے کہا: ہم پر تو آپ برہم ہوتے ہیں جبکہ مسلمان بھی تو یہی کہتے ہیں، اس پر آپ رنجیدہ ہو کر سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے ہی تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی جس میں ''رَاعِنَا'' کہنے کی ممانعت فرما دی گئی اور اس معنی کا دوسرا لفظ ''اُنْظُرْنَا'' کہنے کا حکم ہوا۔ (تفسیر صراط الجنان فی تفسیر القرآن)

سوال 40: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ آیت کا ترجمہ بتائیں۔

جواب 40: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ﹰاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖؕ-وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

الْفٰسِقِیْنَ ۟(۲۴)

ترجمہ : تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

(التوبہ:24)

سوال 41: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ حدیث شریف سے بتائیں۔

جواب 41: ہمارے آقا و مولی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں "تم میں سے کوئی مومن نہ ہو گا جب تک میں اسے اس کے ماں باپ، اولاد اور سب انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔" (بخاری، مسلم)

سوال 42: نبی کی زندگی وصال کے بعد شہداء کی زندگی سے افضل ہے، دلیل دیجئے۔

جواب 42: انبیاء کرام علیہم السلام تمام مخلوق سے افضل ہیں لہٰذا ان کی زندگی

شہداء کی زندگی سے یقیناً بہت اعلیٰ وارفع ہے۔ شہید کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے اور اس کی بیوی عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے جبکہ انبیاء کرام کے متعلق یہ دونوں باتیں جائز نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًاؕ-اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا(۵۳)اِنْ تُبْدُوْا شَیْــٴًـا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا(۵۴)

ترجمہ: اور تمہیں نہیں پہنچتا کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات ہے۔(الاحزاب:53)

سوال 43: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے درود سنتے ہیں۔ حدیث پاک سے بیان کریں۔

جواب 43: حضور ﷺ نے فرمایا، جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی بندہ جہاں بھی درود پڑھتا ہے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ صحابہ نے عرض کی، کیا آپ کے وصال کے بعد بھی؟

فرمایا، ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے جسموں کو کھائے۔ (ابن ماجہ، طبرانی، جلاء الافہام ص 63)

ایک اور ارشاد مبارک ہے کہ "اہل محبت کا درود میں خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں۔" (دلائل الخیرات)

سوال 44: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے سلام سنتے ہیں؟ حدیث بتائیں۔

جواب 44: ارشاد گرامی ہے "جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹا دیتا ہے (یعنی میری روح کی توجہ سلام بھیجنے والے کی طرف ہو جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اس کو اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔"

(مسند احمد، ابوداؤد، بیہقی)

سوال 45: حضور ﷺ کے "علم غیب" کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ بیان کریں۔

جواب 45: تمام انبیاء کرام کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب عطا فرمایا اور اپنے حبیب کریم ﷺ کو "علمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ" یعنی کائنات میں جو کچھ ہو چکا اور جو آئندہ ہو گا، ان سب کا علم عطا فرمایا یہ علم اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے اس لیے یہ علمِ غیب عطائی ہوا اور اللہ تعالیٰ کا علم چونکہ کسی کا عطا کردہ نہیں بلکہ اسے خود سے حاصل

ہے اس لیے اس کا علم غیب ذاتی ہوا۔ لٰہذا تمام انبیاء کرام کے عطائی علم غیب ماننا شرک نہیں ہے۔

سوال 46: علم غیب عطائی پر قرآن سے دلیل دیجئیے؟

جواب 46: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪-

ترجمہ: اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگوں تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔ (آل عمران: 179)

دوسری جگہ فرمایا:

وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

ترجمہ: اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے

(النساء: 113)

تیسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ

ترجمہ: یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمہاری طرف وحی کرتے

ہیں(ھود:49)

سوال 47: جن آیات میں علمِ غیب کی نفی ہے ان کا مطلب کیا ہے؟

جواب 47: جن قرآنی آیات میں علمِ غیب کی نفی کی گئی ہے ان سے مراد اس علم کی نفی ہے جو ذاتی ہو یعنی بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی غیب نہیں جانتا۔

سوال 48: "نبی" کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب 48: نبی کا ترجمہ ہے "غیب کی خبریں دینے والا۔" غور کریں جنت دوزخ ثواب عذاب فرشتے اور قیامت وغیرہ سب غیب ہی تو ہیں اور انبیاء کرام غیب ہی کی خبریں دینے کے لیے آتے ہیں۔

سوال 49: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے علمِ غیب کی وسعت پر احادیث بیان کیجیے۔

جواب 49: حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک دن کائنات کی تخلیق سے تمام احوال بیان کرنا شروع کیے یہاں تک کہ جنتیوں کے جنت میں اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے تک کے تمام واقعات بیان فرمادیے۔(بخاری)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک طویل خطبہ دیا اور اس میں ماضی و مستقبل کی تمام خبریں بیان فرمادیں۔(مسلم) ایک موقع پر صحابہ سے فرمایا، تم

مجھ سے جو چاہو پوچھو میں تمہیں جواب دوں گا۔ (بخاری)

سوال 50: عقیدہ "حاضر و ناظر" کا مفہوم بیان کیجئیے؟

جواب 50: اہل سنت کا عقیدہ ہے جس طرح روح اپنے بدن کے ہر جزو میں موجود ہوتی ہے اسی طرح روحِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حقیقت کائنات کے ہر ذرے میں جاری و ساری ہے جس کی بناء پر جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم روضۂ اقدس سے تمام کائنات کو اپنی ہتھیلی کی طرح ملاحظہ فرماتے ہیں، دور و نزدیک کی آوازیں یکساں سنتے ہیں اور اپنی روحانیت اور نورانیت کے ساتھ بیک وقت متعدّد مقامات پر تشریف فرما ہو سکتے ہیں۔

سوال 51: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی صفت "شاہد" کے معنی کیا ہیں؟

جواب 51: اس کے معنی ہیں "حاضر و ناظر" مفسرین فرماتے ہیں کہ شاھد کا معنی یہ ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنی امت کے افعال کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔

(تفسیر کبیر)

سوال 52: اس عقیدے پر آیات بیان کریں؟

جواب 52: فرمانِ الٰہی ہے:

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

ترجمہ: یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک

ہے۔(الاحزاب:6)

یہ بھی ارشاد ہوا:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

ترجمہ: اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر۔(الاحزاب:45)

سوال 53: "وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا" سُوْرَةُ کا ترجمہ و تفسیر بیان کیجئیے؟

جواب 53: ترجمہ: اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں: کیونکہ آپ اپنے نورِ نبوت سے ہر دین دار کے درجے کو جانتے ہیں۔ پس حضور ﷺ تمہارے گناہوں، تمہارے ایمان کے درجات، تمہارے نیک و بد اعمال اور تمہارے اخلاص و نفاق کو جانتے ہیں۔(تفسیر عزیزی)

سوال 54: عقیدہ حاضر و ناظر پر احادیث بیان کریں؟

جواب 54: آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے "اللہ تعالیٰ نے میرے لیے دنیا کو ظاہر فرمایا پس میں دنیا کو اور جو کچھ دنیا میں قیامت تک ہونے والا ہے سب کچھ اس طرح دیکھ رہا ہوں جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔" (طبرانی)

ایک اور ارشاد ہے "بیشک میں تمہارا پیش رو اور تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اپنے حوضِ کوثر کو اِس وقت بھی دیکھ رہا ہوں۔" (بخاری)

نبی کریم ﷺ کا دلوں کی کیفیات سے آگاہ ہونا اس حدیثِ صحیح سے بھی ثابت ہے۔ ارشاد ہوا "خدا کی قسم مجھ پر نہ تو تمہارا رکوع پوشیدہ ہے اور نہ خشوع (جو کہ دل کی ایک کیفیت ہے) اور بیشک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔" (بخاری)

سوال 55: عقیدہ حاضر و ناظر پر تین محدثین کے اقوال مع حوالۂ کتب بتائیں۔

جواب 55: امام قسطلانی فرماتے ہیں "حضور ﷺ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں، ان کی حالتوں، نیتوں، ارادوں اور دل کی باتوں کو بھی جانتے ہیں۔" (مواہب الدنیہ)

امام سیوطی فرماتے ہیں "حضور ﷺ ہماری آنکھوں سے اس طرح پوشیدہ ہیں جیسے فرشتے اپنے اجسام کے ساتھ زندہ ہونے کے باوجود ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔" (الحاوی للفتاویٰ)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں "حضور ﷺ اپنی امت کے احوال پر حاضر و ناظر ہیں۔" (سلوک اقرب السبل)

سوال 56: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو جو قدرت و اختیار عطا کرتا ہے اس پر حدیث بتائیے۔

جواب 56: حدیث قدسی ہے کہ رب تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری)

سوال 57: اس حدیث کی رو سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب 57: امام رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ جب اللہ کا نورِ جلال بندے کی سماعت ہو جاتا ہے تو وہ بندہ دور و نزدیک کہ آوازوں کو یکساں سن سکتا ہے اور جب یہ نور بندے کی بصارت ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی چیزوں کو یکساں دیکھ سکتا ہے اور جب یہی نور بندے کا ہاتھ ہو جائے تو دور و نزدیک کی چیزوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

سوال 58: قرآن سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب 58: حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے درباریوں سے فرمایا: کون ہے جو تختِ بلقیس کو یمن سے بیت المقدس لے آئے۔ قرآن میں ہے:

قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَہٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ ؕ۔

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کردوں گا ایک پل مارنے سے پہلے

(سورۃ النمل:40)

سوال 59: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے "یا رسول اللہ" صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پکارنے کی تعلیم دی، دلیل دیجیے۔

جواب 59: رسول معظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک نابینا صحابی کو قضائے حاجات کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وسیلے سے جو کہ نبیٔ رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اس لیے متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو جائے۔ یا اللہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی

شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ (حاکم، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، بیہقی، طبرانی)

سوال 60: حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا صحابہ کی سنت ہے، دلیل دیجیے۔

جواب 60: نبی کرم ﷺ کو حرف "یا" کے ساتھ ندا کرنا صحابہ کی سنت ہے۔ امام بخاری نے ادب الفرد میں روایت کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما کا پاؤں سو گیا کسی نے کہا، انہیں یاد کرو جو تمہیں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ نے بلند آواز سے فرمایا، یا محمد ﷺ تو آپ کا پاؤں فوراً صحیح ہو گیا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالٰی عنہ صحابہ کرام کے ہمراہ جب مسیلمہ کذاب کے لشکر سے لڑائی کر رہے تھے اس وقت سب کی زبان پر یہ ندا تھی، یا محمداہ (یا رسول اللہ ﷺ مدد فرمائیے) پھر مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

(ابن اثیر، طبری، تاریخ ابن کثیر)

سوال 61: حضور ﷺ کو نداء سے پکارنا شرک نہیں ہے۔ دلیل دیجیے۔

جواب 61: تمام مسلمان روضۂ نبوی پر حاضر ہو کر "یا رسول اللہ ﷺ" پکارتے ہیں جو کام مدینۂ منورہ میں شرک نہیں وہ یہاں کیونکر شرک ہو گا؟ دوسری بات یہ ہے کہ آقا و مولی ﷺ کو حرف ندا "یا" کے ساتھ مخاطب کر کے سلام عرض کرنا یعنی "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" کہنا جب نماز میں واجب ہے تو نماز

کے باہر کیسے شرک ہو سکتا ہے؟

سوال 62: وسیلہ جائز ہے۔ قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب 62: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ (المائدہ: 35)

ایک جگہ اور ارشاد ہے:

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

ترجمہ: اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے (البقرۃ: 89)

سوال 63: صحابہ کرام مشکل میں حضور ﷺ کا وسیلہ اختیار کرتے تھے، احادیث بیان کیجیے۔

جواب 63: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارش کے لیے حضور ﷺ کے چچا کے وسیلے سے دعا کی۔ (بخاری)

ایک صحابی نے حضور ﷺ سے چادر مانگی تاکہ وہ انکا کفن بنے۔ (بخاری)

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کا جبہ مبارک دھو کر مریضوں کو پلاتیں

تو وہ شفا پاتے۔(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بتانے پر صحابہ کرام نے آپ کے روضۂ اقدس کے وسیلے سے بارش مانگی۔(مشکوٰۃ)

سوال 64: کسی مقرب بندے سے نسبت والی جگہ یا شے کو وسیلہ بنانے پر قرآنی حوالے دیجیے۔

جواب 64: حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم کے پاس اولاد کے لیے دعا کی، قرآن میں ہے:

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ

ترجمہ: یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو۔(آل عمران:38)

حضرت یوسف کی قمیض سے ان کے والد کو بینائی حاصل ہوئی، قرآن میں ہے:

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ

ترجمہ: میرا یہ کُرتا لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی(یوسف:93)

انبیاء کرام کے تبرکات والے تابوت سے بنی اسرائیل کی مشکلیں آسان ہوتی

تھیں، قرآن میں ہے:

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ

ترجمہ: اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں معزز موسیٰ اور معزز ہارون کے ترکہ کی (البقرۃ 248)

سوال 65: حضور ﷺ کو مختارِ کل کہا جاتا ہے، احادیث سے دلیل دیجیے۔

جواب 65: اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں تقسیم فرمانے کا اختیار اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمایا۔ آپ کا فرمانِ عالیشان ہے، "اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِي" بیشک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔

(بخاری کتاب العلم)

آپ سے سوال کیا گیا، کیا حج ہر سال فرض ہے؟ فرمایا نہیں۔ اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو حج ہر سال فرض ہو جائے۔ (مسندِ احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

سوال 66: کیا نبی کریم ﷺ کو کسی چیز کو حلال یا حرام کرنے کا اختیار حاصل تھا؟

جواب 66: جی ہاں۔ رب تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

ترجمہ: اور ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام۔ (الاعراف: 157)

سوال 67: صحابہ کرام مشکل کے وقت بارگاہِ نبوی میں فریاد کرتے اور آپ مشکل کشائی فرماتے۔ احادیث بتائیے۔

جواب 67: حدیبیہ کے دن صحابہ نے پانی کے لیے فریاد کی تو آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ (بخاری، مسلم)

ایک صحابی نے قحط پڑنے پر فریاد کی تو آپ کی دعا سے بارش ہوئی۔ (بخاری)

آپ نے ستر اصحابِ صفہ کو ایک پیالہ دودھ سے سیر کر دیا۔ (بخاری)

حضرت جابر کے گھر ہانڈی میں لعابِ دہن ڈال کر ایک ہزار صحابہ کو شکم سیر فرمادیا۔ (بخاری)

سوال 68: صحابہ کرام حضور اکرم ﷺ سے وہ نعمتیں بھی مانگتے جو عام مخلوق سے نہیں مانگ سکتے۔ احادیث بتائیے۔

جواب 68: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حافظہ مانگا جو عطا فرمایا۔ (بخاری)

حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنت مانگی، آپ ﷺ نے عطا فرمائی۔ (مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ)

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی کو جوڑ دیا۔ (بخاری)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارش کی کثرت کی وجہ سے فریاد کی تو آپ ﷺ کے اشارے سے بادل چھٹ گئے۔

سوال 69: حضور ﷺ نے وصال کے بعد صحابہ کی پکار پر جواب دیا ہے، دلیل دیجیے۔

جواب 69: ایک اعرابی نے روضۂ رسول ﷺ پر حاضر ہوکر مغفرت مانگی۔ روضۂ مبارک سے آواز آئی، "تجھے بخش دیا گیا" (تفسیر قرطبی، تفسیر مدرک، جزب القلوب)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی وفات سے قبل وصیت فرمائی کہ میرے جنازے کو روضۂ نبوی پر لے جاکر دفن کی اجازت طلب کرنا، صحابہ کرام نے ایسا ہی کیا تو روضۂ اقدس سے آواز آئی، حبیب کو حبیب کے پاس

لے آؤ۔(تفسیر کبیر ج5، ص475)

سوال70: حضور ﷺ کے رحمتِ عالم ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔(الانبیاء:107)

جواب70: آقا و مولی ﷺ ہر وقت اور ہر لمحہ کائنات کے لیے رحمت ہیں اور رحمت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ حضور ﷺ تمام جہان والوں کے احوال سے آگاہ ہوں یعنی حاضر و ناظر ہوں، ان کی پکار سنتے ہوں اور ان کی مشکل کشائی اور حاجت روائی پر قدرت و اختیار رکھتے ہوں۔

سوال71: خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

جواب71: اس کے معنی ہیں "سب نبیوں سے پچھلے نبی یعنی آخری نبی" جو حضور ﷺ کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے وہ کافر ہے۔

سوال72: شفاعت کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب72: حضور ﷺ شافعِ محشر ہیں، آپ کی شفاعت سے اہل محشر کو حساب کتاب کے انتظار سے نجات ملے گی، بہت سے بلا حساب جنت میں جائیں

گے، کئی کے درجات بلند ہوں گے، بہت سے جہنم میں جانے سے بچ جائیں گے، بہت سے جہنم سے نکال لیے جائیں گے، آپ کے بعد انبیاء کرام پھر اولیاء عظام، شہداء، علماءِ حق، حفاظ وغیرہ اپنے متعلقین کی شفاعت کریں گے۔

سوال 73: معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب 73: وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو اور نبی و رسول سے صادر ہو، اسے معجزہ کہتے ہیں جیسے چاند کے دو ٹکڑے کرنا، ڈوبا سورج پلٹا دینا، انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کر دینا وغیرہ۔ اگر ایسا بلند کام اللہ تعالیٰ کے ولی سے صادر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں جیسے آصف بن برخیہ کا پلک جھپکتے میں تختِ بلقیس لے آنا، سرکار غوث اعظم کا مردے کو زندہ کر دینا وغیرہ۔

سوال 74: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب 74: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر جو کتابیں اور صحیفے اتارے ہیں، وہ سب حق ہیں البتہ اب وہ اصل حالت میں موجود نہیں ہیں۔ قرآن کریم وہ بے مثل کتاب ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ جو یہ کہے کہ قرآن میں کسی نے کمی بیشی کر دی یا اصل قرآن غائب امام کے پاس ہے وہ کافر ہے۔

سوال 75: فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب 75: فرشتے نور سے پیدا کی گئی مخلوق ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ وہ

کھانے پینے سے پاک اور ہر قسم کے گناہ و خطا سے معصوم ہیں۔ انہیں رب تعالیٰ نے بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے اور بہت سے کام ان کے سپرد کیے ہیں۔ مثلاً جان نکالنا، بارش برسانا، رزق دینا، نامۂ اعمال لکھنا، مجالسِ ذکر میں شرکت کرنا وغیرہ وغیرہ۔

سوال 76: "قبر میں عذاب و ثواب حق ہے" اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب 76: قبر میں عذاب یا نعمتیں ملنا حق ہے اور یہ روح و جسم دونوں کے لیے ہے، اگر جسم جل جائے یا گل جائے یا خاک ہو جائے تب بھی اس کے اجزائے اصلیہ قیامت تک باقی رہتے ہیں۔ اجزائے اصلیہ ریڑھ کی ہڈی میں بہت باریک اجزاء ہوتے ہیں جن کا روح سے تعلق ہمیشہ قائم رہتا ہے اور یہ دونوں عذاب و ثواب سے آگاہ اور متاثر ہوتے ہیں۔

سوال 77: قبر میں منکر اور نکیر کے تین سوال کون سے ہیں؟ اور ان کا جواب کیا ہے؟

جواب 77: پہلا سوال "مَنْ رَّبُّكَ" یعنی تیرا رب کون ہے؟

دوسرا سوال "مَا دِيْنُكَ" تیرا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال حضور ﷺ کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہیں مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلُ ان کے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟

ایمان والا کہے گا رَبِّیَ اللّٰہُ میرا رب اللہ ہے۔ دِیۡنِیَ الۡاِسۡلَامُ میرا دین اسلام ہے۔ هُوَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اللہ کے رسول ہیں ﷺ اور ان پر اللہ کی طرف سے رحمت نازل ہو اور سلام۔

سوال 78: آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب 78 : ہمیں یہ یقین ہونا چاہیے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب تمام مردوں کو زندہ کرکے جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کے اعمال کا حساب ہو گا۔ نیکوں کو جزا اور بروں کو سزا ملے گی۔ اس دن کو قیامت یا محشر یا جزا و سزا کا دن بھی کہتے ہیں۔

سوال 79: کیا مردوں کو ہماری عبادات کا ثواب پہنچتا ہے؟ احادیث بیان کریں۔

جواب 79 : ایک شخص نے بارگاہِ نبوی میں سوال کیا، یا رسول اللہ ﷺ میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا اور میں ان کے لیے صدقہ خیرات کروں تو کیا انہیں ثواب پہنچے گا؟ ارشاد فرمایا، ہاں انہیں ثواب ضرور پہنچے گا۔ (بخاری، مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی، ہم اپنے مردوں کے لیے دعائیں، صدقات و خیرات اور حج کرتے ہیں کیا یہ چیزیں انہیں پہنچتی ہیں؟ فرمایا، ہاں ضرور پہنچتی ہیں اور وہ ان سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم ایک دوسرے

کے ہدیے سے خوش ہوتے ہو۔ (مسند احمد)

سوال 80: کیا زندہ کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے؟

جواب 80: اہل سنت کے نزدیک عبادات کا ثواب کسی دوسرے کو بخشنا جائز ہے خواہ زندہ کو ہی ایصالِ ثواب کیا جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں سے فرمایا، تم میں سے کون اس بات کی ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ مسجد عشار میں میرے لیے دو چار رکعات نفل پڑھ دے اور کہے کہ یہ نماز ابو ہریرہ کے (ایصالِ ثواب) کے لیے ہے۔ (ابوداؤد)

سوال 81: کن چیزوں کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے؟

جواب 81: رسول کریم ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے، جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ بھی ختم ہوجاتا ہے سوائے تین چیزوں کے جن کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے۔ اول صدقۂ جاریہ، دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے، تیسرا اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

سوال 82: صحابی کسے کہتے ہیں؟ سب سے افضل صحابہ کون ہیں؟

جواب 82: صحابی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے نبی کریم ﷺ کا دیدار کیا اور ایمان کے ساتھ دنیا سے گیا۔ صحابہ کرام میں سب سے افضل سیدنا ابو بکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی پھر سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ

عنہم ہیں۔

سوال 83: صحابی کی توہین کرنے والے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب 83: تمام صحابہ متقی اور عادل ہیں۔ ان کی توہین کرنے والا سخت گمراہ ملعون اور مستحقِ جہنم ہے۔ حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما کی خلافت کا انکار کفر ہے۔ صحابہ کرام کے مابین جو اختلاف ہوا اس کی وجہ سے ان پر طعن یا ان سے بداعتقادی حرام ہے۔

سوال 84: اہل بیت سے کون مراد ہیں؟ امام حسین کو باغی کہنا کیسا؟

جواب 84: اہل بیت اطہار سے رسول کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات اور اولاد مبارک مراد ہے۔ صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کی محبت در اصل رسول کریم ﷺ سے محبت ہے۔ جو امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کو باغی کہے یا یزید پلید کو حق پر کہے وہ مردود خارجی اور مستحقِ جہنم ہے۔

سوال 85: تابعی کسے کہتے ہیں؟ کیا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ تابعی ہیں؟

جواب 85: تابعی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے بیس تا پچیس صحابہ کرام کا زمانہ پایا اور سات صحابہ کرام کی زیارت کرکے ان سے احادیث بھی سنیں۔

سوال 86 : ولی کسے کہتے ہیں؟ قرآن مین ان کی کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب 86: وہ صالح مومن جسے اللہ تعالیٰ کا قرب اور دوستی حاصل ہوتی ہے اسے اللہ کا ولی کہتے ہیں۔ ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ صحیح العقیدہ مومن ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بدمذہب گمراہ ولی نہیں ہو سکتا۔ دوسری علامت یہ بیان ہوئی کہ وہ متقی پرہیزگار ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بے نمازی، داڑھی منڈا، فاسق ولی نہیں ہو سکتا۔

سوال 87: تقلید سے کیا مراد ہے؟ اس کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

جواب 87: تقلید کے لغوی معنی ہیں "گردن میں پٹا ڈالنا" اور اصطلاحی معنی ہیں "دلیل جانے بغیر کسی کے قول و فعل کو صحیح سمجھتے ہوئے اس کی پیروی کرنا۔" ہر انسان زندگی کے ہر شعبے میں کسی نہ کسی کی تقلید کر رہا ہے تو دین کے معاملے میں یہ زیادہ ضروری ہے تاکہ انسان گمراہی سے بچے۔

سوال 88: تقلید کا شرعی حکم کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

جواب 88: تقلید کا فرض ہونا اس آیت سے ثابت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ(122)

ترجمہ: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں۔(التوبہ:122)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ ہر شخص پر عالم و فقیہ بننا ضروری نہیں لہٰذا غیر مجتہد یا غیر عالم کو مجتہد یا عالم کی تقلید کرنی چاہیے۔

سوال 89: صحابہ کرام علیہم الرضوان کس کی تقلید کرتے تھے؟

جواب 89: صحابہ کرام براہِ راست نبی کریم ﷺ سے دین کا علم حاصل کیا کرتے تھے اس لیے انہیں کسی کہ تقلید کی ضرورت نہیں تھی۔ آقا و مولی ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد صحابہ کرام اور تابعین بھی اپنے درمیان موجود زیادہ صاحب علم صحابی کی تقلید کیا کرتے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے تھے۔ "جب تک یہ عالم تمہارے درمیان موجود ہیں، مجھ سے مسائل نہ پوچھا کرو۔" (بخاری) یہی تقلیدِ شخصی ہے جو دورِ صحابہ میں بھی موجود تھی۔

سوال 90 : بعض غیر مقلدین خود کو محدثین کا پیرو کار اور ہمیں مقلد ہونے کی بنا پر گمراہ کہتے ہیں۔ کیا محدثین غیر مقلد تھے ؟

جواب 90 : تمام محدثین بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی، دارمی، طحاوی، وغیرہ رحمہم اللہ کسی نہ کسی امام کے مقلد ہیں۔ امام بخاری، امام ابو داؤد اور امام نسائی کا مقلد ہونا تو خود غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن بھوپالی نے "الحطہ" میں بیان کیا ہے۔ جب ایسے جلیل القدر محدثین، ائمہ اربعہ میں سے کسی نہ کسی کے مقلد ہیں تو پھر یہ نیم مولوی غیر مقلد، تقلید سے بے نیاز ہو کر کیونکر گمراہ نہ ہوں گے ؟

سوال 91 : کیا مذاہبِ اربعہ اہل سنت ہیں ؟ نیز ہم لوگ کس کے مقلد ہیں ؟

جواب 91: حنفی مذہب، مالکی مذہب، شافعی مذہب، اور حنبلی مذہب چاروں حق ہیں اور چاروں اہل سنت و جماعت ہیں۔ ان کے عقائد یکساں ہیں البتہ صرف اعمال میں فروعی اختلاف ہے۔ ان چاروں میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے۔ ہم لوگ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی مقلد ہیں۔

سوال 92: فقہ حنفی در اصل حدیث ہی ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب 92 : محدثین کے نزدیک تابعی کا قول حدیثِ قولی ہے، اس کا فعل

حدیثِ فعلی ہے اور اس کا کسی قول یا فعل پر سکوت فرمانا حدیثِ تقریری ہے، تو امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول، فعل اور سکوت بھی حدیث قرار پایا کیونکہ آپ تابعی ہیں۔ آپ نے سات صحابہ کرام سے بلا واسطہ احادیث سنی ہیں۔ پس آپ کی فقہ در حقیقت حدیث ہی ہے۔

سوال 93: بعض ناسمجھ اعتراض کرتے ہیں کہ "فقہ حنفی کی تائید میں جو احادیث پیش کی جاتی ہے وہ ضعیف ہیں" اس کا کیا جواب ہے؟

جواب 93: صحابہ کرام کے زمانے میں کوئی حدیث بھی ضعیف وغیرہ نہیں تھی بلکہ سب صحیح کے درجے میں تھی کیونکہ حدیث کا ضعیف ہونا راوی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ امام اعظم تابعی ہیں اس لیے آپ کو صحابی یا تابعی کے واسطوں سے یہ احادیث ملیں جبکہ بعد والوں کے پاس یہ احادیث کئی واسطوں سے پہنچی ہیں اس لیے آپ کے بعد کسی راوی کے ضعیف ہونے سے فقہ حنفی پر کوئی الزام نہیں آ سکتا۔

سوال 94: حدیث میں ہے۔ "میری امت میں 73 فرقے ہوں گے، ایک جنتی اور باقی جہنمی۔" اس جنتی گروہ کی کیا نشانی بتائی گئی؟

جواب 94: صحابہ کرام نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! وہ جنتی گروہ کون سا ہے؟ فرمایا، جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

سوال 95: جن محدثین نے حضور ﷺ اور صحابہ کرام کے راستے پر چلنے والا گروہ اہل سنت کو قرار دیا، ان میں سے چند کے نام بتائیے۔

جواب 95: محدث علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں اور مجدد الف ثانی رحمہم اللہ نے مکتوبات جلد اول صفحہ 59 پر اہل سنت کو جنتی گروہ قرار دیا ہے۔

سوال 96: قرآن کریم میں صراط مستقیم کی پہچان کیا بتائی گئی ہے؟

جواب 96: قرآن کا فرمان ہے:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

ترجمہ: ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ (کنزالایمان)

ہم ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ الٰہی ہمیں انعام یافتہ بندوں یعنی صحابہ و اولیاء کرام کے راستے پر چلا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے۔

سوال 97: اولیاء کرام ہمیشہ کس گروہ میں ظاہر ہوتے رہے ہیں؟

جواب 97: حضرت غوث اعظم، داتا گنج بخش، خواجہ غریب نواز، مجدد الف ثانی، بابا فرید گنج شکر اور دیگر اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا تعلق اہل سنت سے

ہے۔ الحمدللہ اہل سنت و جماعت ہی وہ گروہ ہے جو صحابہ کرام کے عقائد کا پیرو کار ہے اور اسی میں تمام اولیاء کرام ظاہر ہوتے ہیں اور یہی جنتی گروہ ہے۔

سوال 98 : احادیث مبارکہ میں جنتی گروہ کی مزید کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب 98 : پہلی علامت یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کا ایک گروہ ہر دور میں ضرور حق پر رہے گا۔ (مسلم)

اہل سنت کے عقائد توحیدِ باری تعالیٰ، عظمتِ رسول ﷺ اور محبت و تعظیمِ مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ دین سے متّصل چلے آرہے ہیں اور مخالفین بھی یہ مانتے ہیں کہ اہل سنت نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔ دوسری علامت جنتی گروہ کا سوادِ اعظم یعنی بڑا گروہ ہونا ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے، "بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو اس سے الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائے گا۔" (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

دوسری جگہ ارشاد ہوا، "بہتر (72) فرقے جہنمی اور ایک جنتی ہے اور وہ بڑا گروہ ہے۔" (مشکوٰۃ)

اور اہل سنت ہی وہ جماعت ہے جسے ہر دور میں امت کا بڑا گروہ ہونے کا شرف حاصل رہا ہے۔

سوال 99: امام سخاوی رحمہ اللہ نے نویں صدی ہجری میں اہل سنت کی کون سی اہم نشانی بیان کی؟

جواب 99: آپ نے فرمایا، " اہل سنت کی علامت یہ ہے کہ وہ کثرت سے رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں۔ "(القول البدیع، ص 52)

سوال 100: اہل سنت و جماعت کو بریلوی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب 100: مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی کی نسبت سے غیر مقلد اور دیوبندی و وہابی وغیرہ اہل سنت کو بریلوی کہتے ہیں۔ کیونکہ آپ نے عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت اور عشقِ رسول ﷺ کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ مخالفین یہ بھی مانتے ہیں کہ اہل سنت بریلوی نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔(البریلویہ ص 7)

یہ کوئی نیا فرقہ نہیں لہٰذا اہل سنت کے تمام عقائد قرآن و حدیث سے ثابت اور اکابر ائمۂ دین سے منقول ہیں۔

سوال 101: حضور ﷺ نے یمن اور شام کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ ایک علاقے کے متعلق فرمایا، وہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا، اس کا نام کیا ہے؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب 101: لوگوں نے نجد کے لیے دعا کی درخواست کی، مگر آپ نے

صرف شام اور یمن کے لیے دعا فرمائی۔ تیسری بار لوگوں کے عرض کرنے پر فرمایا، "وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کا سینگ یعنی شیطانی گروہ نکلے گا۔" (بخاری کتاب الفتن)

سوال 102: اس غیبی خبر کے مطابق نجد میں کون سا فرقہ پیدا ہوا؟

جواب 102: بارھویں صدی ہجری میں نجد میں شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی نے ایک نئے فرقے کی بنیاد رکھی اور اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک قرار دیا اور ان کا قتلِ عام کیا۔

سوال 103: شیخ نجدی نے کن معمولات کی بنا پر مسلمانوں کو کافر کہا؟

جواب 103: شیخ نجدی کے بھائی شیخ سلیمان بن عبد الوہاب رحمہ اللہ اس کے رَدّ میں اپنی کتاب الصواعق الالٰہیہ کے صفحہ 43 پر لکھتے ہیں، "شیخ نجدی نے مسلمانوں کے درمیان صدیوں سے رائج معمولات کو کفر اور مسلمانوں کو کافر بنا دیا حالانکہ مکہ، مدینہ اور یمن کے علاقوں میں یہ معمولات یعنی اولیاء کا وسیلہ، ان کے مزارات سے توسل و استمداد اور اولیاء اللہ کو پکارنا صدیوں سے رائج ہیں۔"

سوال 104: مجھے اس بات کا خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے خوف ہے کہ تم مال و دنیا کی محبت میں ڈوب جاؤ گے۔ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب104: صحیح بخاری جلد اول کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الشہید۔

سوال105: شیخ نجدی کے چند گمراہ عقائد بیان کیجیے۔

جواب105 : علامہ سعید احمد دحلان مکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، "ابن عبد الوہاب درود پڑھنے سے منع کرتا تھا اور سن کر ناراض ہوتا تھا۔ جو درود پڑھتا یہ اسے سخت سزا دیتا، یہاں تک کہ ایک نابینا صالح مؤذن کو درود پڑھنے پر قتل کر دیا۔ وہ کہتا تھا کہ زانیہ کے گھر آلاتِ موسیقی کا گناہ مینارے پر درود پڑھنے سے کم ہے (معاذ اللہ) اس نے دلائل الخیرات اور درود و سلام کی دوسری کتب کو جلا دیا۔"(الدرر السنیۃ، ص5)

سوال106: موجودہ دور کے خارجی فرقوں کی پہچان کیا ہے؟

جواب106 : ایک بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ شیخ ابن عبد الوہاب نجدی کو شیخ الاسلام اور مصلح و مجدد کہتے ہیں اور اس کے باطل نظریات کا پرچار کرتے ہیں مثلاً حضور ﷺ کے علمِ غیب کے منکر ہیں، وسیلے کو شرک کہتے ہیں، محافلِ میلاد و نعت کو بدعت و حرام کہتے ہیں اور درود و سلام سے روکتے ہیں وغیرہ۔

سوال107: موجودہ دور میں اہل سنت کی پہچان کیا ہے؟

جواب107: اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی تعظیم اور محبت کا پرچار، صحابہ کرام اور اولیاء عظام کا ادب، محفل میلاد اور ایصالِ ثواب کو اچھا سمجھنا، درود

شریف الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کو جائز سمجھنا، حضور ﷺ کی شان و عظمت کو ایمان کی روح جاننا اور درود و سلام کی کثرت کرنا۔

سوال 108: حضور ﷺ سے محبت ایمان کی روح ہے۔ اس محبت کا اجر کیا ہے؟

جواب 108: حدیث شریف میں ہے، "جو جس سے محبت کرتا ہے وہ قیامت مین اسی کے ساتھ ہو گا۔" (بخاری، مسلم)

ایک محبت کرنے والے صحابی کو یہ خوشخبری دی گئی، "تم جس سے محبت کرتے ہو، قیامت میں اسی کے ساتھ ہو گے۔" (بخاری)

سوال 109: محبتِ رسول ﷺ کی علامات کیا ہیں؟

جواب 109: حضور ﷺ کا ذکر کثرت سے کرنا مثلاً محافلِ میلاد و نعت منعقد کرنا، درود و سلام کی کثرت کرنا، آپ کی تعلیمات اور سنتوں پر عمل کرنا، آپ کے پیاروں یعنی صحابہ و اہل بیت کرام اور اولیاء عظام سے محبت کرنا اور بارگاہِ رسالت کے گستاخوں سے نفرت کرنا۔

باب دوم: نماز کے مسائل

سوال 110: قرآن کریم میں پانچوں نمازوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب 110: اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں۔(سورہ ھود، آیت 114)

دن کے دونوں کناروں سے صبح شام مراد ہیں۔ زوال سے قبل کا وقت صبح میں اور بعد کا شام میں داخل ہے۔ صبح کی نماز فجر اور شام کی نمازیں ظہر و عصر ہیں اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب اور عشاء ہیں۔(تفسیر خزائن العرفان)

سوال 111: قرآن کریم کے مطابق کن لوگوں کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟

جواب 111: قرآن کریم کے مطابق نماز پڑھنا ان لوگوں کے لیے ہرگز مشکل نہیں جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ رب کائنات کا ارشاد ہے:

وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا

عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۟

ترجمہ: اور صبر اور نماز سے مدد چاہو اور بیشک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں۔ جنہیں یقین ہے کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھرنا۔(البقرۃ:45-46)

سوال 112: نماز کی ادائیگی میں سستی کرنا قرآن نے کن کا طریقہ بتایا ہے؟

جواب 112: قرآن کریم میں منافقوں کی نشانی یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہیں اور اسے بوجھ سمجھتے ہیں۔

رب العالمین کا ارشاد ہے:

وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ-يُرَآءُوْنَ النَّاسَ

ترجمہ: اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے لوگوں کا دکھاوا کرتے۔(النساء:142)

سوال 113: منافقوں پر کون سی نمازیں زیادہ بھاری ہیں؟ حدیث سنائیے۔

جواب 113: منافقوں کے متعلق ارشاد ہے، "منافقوں پر فجر اور عشاء سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں اور اگر یہ جانتے کی ان نمازوں میں کیا ثواب ہے تو زمین پر گھسٹتے ہوئے بھی پہنچتے۔" (بخاری، مسلم)

سوال 114: بے نمازی کے لیے وعید پر مبنی دو مختصر حدیثیں سنائیے۔

جواب 114: (1) جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی، اس نے کفر کیا۔ (مشکوٰۃ)

(2) بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔ (مسلم)

سوال 115: آقا و مولی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کس عمر سے نماز کی تاکید فرمائی ہے؟

جواب 115: حدیث پاک میں بچپن ہی سے نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی گئی۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز میں غفلت پر انہیں مارو اور اس عمر سے ان کے بستر بھی الگ کر دو۔ (ابوداؤد)

سوال 116: جان بوجھ کر نماز قضا کرنے کا گناہ کتنا ہے؟

جواب 116: نور مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: جو شخص نماز قضا کر دے اور بعد میں قضا پڑھ لے، وہ اپنے وقت پر نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب یعنی ایک زمانے تک جہنم میں جلے گا۔ حقب کی مقدار اسی (80) سال ہوتی ہے اور ایک

سال تین سو ساٹھ (360) دن کا جبکہ قیامت کا ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہو گا۔ یعنی ایک نماز قضا کرنے والے کو دو کروڑ اٹھاسی لاکھ سال جہنم میں رہنا ہو گا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ

سوال 117: سورۃ الماعون کی آیت نمبر 4 کی تفسیر بہار شریعت میں کیا تحریر ہے؟

جواب 117: علامہ مولانا امجد علی قادری لکھتے ہیں، نماز کو مطلقاً چھوڑ دینا تو سخت ہولناک بات ہے نماز قضا کرنے والوں کے لیے رب تعالیٰ فرماتا ہے، خرابی ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں، وقت گزار کر پڑھنے اٹھتے ہیں۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

سوال 118: با جماعت نماز پڑھنے کی فضیلت و اہمیت پر احادیث بتائیے۔

جواب 118: آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے، "با جماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (27) درجے زیادہ افضل ہے۔" (بخاری)

محبوب کبریا ﷺ نے فرمایا، "میرا دل چاہتا ہے کہ چند جوانوں سے کہوں کہ بہت سا ایندھن جمع کر کے لائیں پھر میں ان کے پاس جاؤں جو بلا عذر گھروں میں

نماز پڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کو جلادوں۔"(مسلم)

سوال 119: نماز میں خشوع وخضوع کی کیا اہمیت ہے؟

جواب 119 : ایک حدیث پاک میں پابندی سے سب نمازیں خشوع و خضوع سے ادا کرنے والوں کی مغفرت کی خوشخبری دی گئی۔"(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما کا ارشاد ہے کہ "خشوع کرنے والے وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور نماز سکون سے پڑھتے ہیں۔"

سوال 120: "بیشک نماز منع کرتی ہے۔ بے حیائی اور بری بات سے" اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب 120 : اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے یعنی جو شخص پابندی سے نماز کو اس کے حقوق و آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے ادا کرتا ہے، رفتہ رفتہ وہ تمام برے کاموں کو چھوڑ دیتا ہے اور متقی بن جاتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا، جس کی نماز اسے بے حیائی اور برے کاموں سے نہ روکے وہ نماز ہی نہیں۔

سوال 121: نماز کے دوران مختلف وسوسے آتے ہیں ان کا کیا علاج ہے؟

جواب 121 : نماز کے دوران جو مختلف خیالات آئیں، ان کی طرف توجہ نہ

کریں بلکہ ان کی پرواہ کیے بغیر اپنے ذہن کو نماز میں پڑھے جانے والے الفاظ اور ان کے معانی کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

سوال 122: غسل یا وضو کیسے پانی سے کرنا چاہیے؟

جواب 122: پانی بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ یعنی قدرتی حالت میں ہو نیز پانی استعمال شدہ نہ ہو۔

سوال 123: مستعمل پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب 123: اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی ناخن یا بدن کا وہ حصہ جو دُھلا نہ ہو، یا جس پر غسل فرض ہے اس کے جسم کا بے دھلا حصہ پانی میں پڑ جائے یا پانی سے چھو سے جائے تو وہ پانی مستعمل ہو گیا، اب اس سے وضو یا غسل نہیں ہو سکتا۔

سوال 124: مستعمل پانی کو استعمال کے قابل بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 124: مستعمل پانی کو وضو یا غسل کے لیے استعمال کے قابل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں یا اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ برتن کے کناروں سے بہنے لگے، اب اس پانی سے وضو یا غسل جائز ہے۔

سوال 125: وضو کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب 125: وضو کے چار فرائض ہیں:

(1) چہرہ دھونا یعنی پیشانی کے شروع سے لے کر تھوڑی تک اور ایک کان

سے دوسرے کان تک پانی بہانا۔

(2) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا: ہر قسم کے چھلّے، نتھ، انگوٹھیاں، چوڑیاں وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ ان کے نیچے پانی نہ بہے تو انہیں اتار کر جلد کے ہر حصے پر پانی پہنچانا ضروری ہے۔

(3) چوتھائی سر کا مسح کرنا: مسح کرنے کے لیے ہاتھ تر ہونا چاہیے۔ کسی عضو کے مسح کے بعد ہاتھ میں جو تری باقی رہ جائے گی وہ دوسرے عضو کے مسح کے لیے کافی نہ ہوگی۔

(4) دونوں پاؤں دھونا: انگلیوں کی کروٹیں، گھائیاں، گٹے، تلوے اور ایڑیاں سب کا دھونا فرض ہے۔ اگر خلال کیے بغیر انگلیوں کے درمیان پانی نہ بہتا ہو تو خلال بھی فرض ہے۔

سوال 126: وضو کی سنتیں بیان کیجیے۔

جواب 126: وضو کی سنتیں مندرجہ ذیل ہیں: وضو شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنا، دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، مسواک کرنا، تین بار چلو بھر پانی سے کلی کرنا، تین بار ناک میں ہڈی تک پانی چڑھانا، پانی دائیں ہاتھ سے چڑھانا، بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا، انگلیوں کا خلال کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، پورے سر کا مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، اعضاء دھونے کی ترتیب قائم رکھنا، ہر

دھونے والے عضو کو تین بار دھونا، اعضاء کو پے در پے اس طرح دھونا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔

سوال 127: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب 127: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے والے کے لیے حدیث میں جنت کی بشارت آئی ہے۔

سوال 128: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب 128: مندرجہ ذیل چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ پیشاب یا پاخانہ کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا، منھ بھر قے کرنا، خون یا پیپ یا زرد پانی کا نکل کر جسم پر بہہ جانا، کسی چیز سے سہارا لگا کر سو جانا، دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا، رکوع اور سجدے والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا، بیہوشی یا جنون طاری ہونا۔

سوال 129: مسواک کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب 129: آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے، مسواک لازم کر لو کیونکہ اس سے منھ کی صفائی ہوتی ہے اور رب تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ (مسند احمد)

علماء فرماتے ہیں کہ مسواک کرنے کے ستر (70) فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوتا ہے اور نزع کی تکلیف آسان ہوتی ہے۔

سوال 130: غسل کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب 130: (1) غرارا کرنا یعنی منھ بھر کر اس طرح کلی کرنا کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پانی پہنچ جائے۔

(2) ناک میں ہڈی تک پانی پہنچانا تاکہ دونوں نتھنوں میں ہڈی تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

(3) سارے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی سوکھی نہ رہے۔

سوال 131: غسل کا مسنون طریقہ بیان کیجیے۔

جواب 131: غسل کی نیت کر کے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئیں پھر استنجے کی جگہ دھوئیں۔ پھر بدن پر جہاں نجاست ہو اسے دور کر کے وضو کریں۔ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی مل لیں پھر تین بار دائیں کندھے پر اور تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائیں۔ پھر تین بار سر پر اور پھر سارے جسم پر تین بار اچھی طرح پانی بہائیں اور ہاتھ پھیر کر ملیں تاکہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال 132: غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟

جواب 132: شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا، نیند میں احتلام ہونا، مباشرت کرنا، چاہے انزال ہو یا نہیں، عورت کا حیض سے فارغ ہونا، عورت کا نفاس ختم ہونا۔

سوال 133: تیمم کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟

جواب 133: جسے وضو یا غسل کی حاجت ہو مگر اسے پانی استعمال کرنے پر قدرت نہ ہو اسے تیمم کرنا چاہیے۔ اس کی چند اہم صورتیں یہ ہیں، چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلومیٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو،

یا ایسی بیماری ہو کہ پانی کے باعث شدید بیمار ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو، یا اتنی سخت سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو، یا ٹرین یا بس سے اتر کر پانی استعمال کرنے میں گاڑی چھوٹ جانے کا خدشہ ہو۔

سوال 134: تیمم کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب 134: اول: نیت کرنا کہ یہ تیمم وضو یا غسل دونوں کی پاکی کے لیے ہے۔

دوم: سارے منھ پر اس طرح ہاتھ پھیرنا کہ بال برابر جگہ بھی باقی نہ رہے۔

سوم: دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے۔

سوال 135: تیمم کا طریقہ کیا ہے؟

جواب 135: وضو یا غسل دونوں کی پاکی کی نیت کرکے پاک مٹی یا پتھر پر دونوں ہاتھ ماریں پھر پورے چہرے کا مسح کریں۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر

بائیں ہاتھ سے دائیں کا اور دائیں سے بائیں ہاتھ کا کہنیوں سمیت مسح کریں۔

سوال 136: تیمم کن چیزوں سے کیا جاتا ہے؟

جواب 136: زمین کی جنس سے تعلق رکھنے والی کسی بھی چیز مثلاً مٹی، پتھر، ماربل، چونا وغیرہ سے تیمم جائز ہے یا لکڑی کپڑا وغیرہ ایسی چیز جس پر اتنی گرد و غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے، اس سے بھی تیمم جائز ہے۔

سوال 137: بیماری یا زخم کی کن صورتوں میں تیمم جائز نہیں۔

جواب 137: بیماری میں اگر ٹھنڈا پانی نقصان کرتا ہے تو گرم پانی استعمال کرنا چاہیے اگر گرم پانی نہ ملے تو تیمم کیا جائے۔ یوں ہی اگر سر پر پانی ڈالنا نقصان کرتا ہے تو گلے سے نہائے اور گیلا ہاتھ پھیر کر پورے سر کا مسح کرے۔ اگر کسی عضو پر زخم کے باعث پٹی بندھی ہو یا ہاتھ گیلا کر کے اس پر پھیر دیا جائے اور باقی جسم کو پانی سے دھویا جائے۔

سوال 138: تیمم کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب 138: جس عذر کے باعث تیمم کیا گیا اگر وہ ختم ہو جائے یا جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے وضو کا اور جن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے غسل کا تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال 139: ناپاک کپڑے پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب139: انہیں اچھی طرح دھو کر پوری طاقت سے نچوڑا جائے یہاں تک کہ مزید قوت لگانے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے۔ پھر ہاتھ دھو کر کپڑے دھوئیں اور انہیں اسی طرح پوری طاقت سے نچوڑیں، پھر تیسری بار ہاتھ دھو کر اسی طرح کریں کی مزید نچوڑنے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے، اب کپڑے پاک ہو گئے۔

سوال140: بہتے پانی میں کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب140: اس کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے اچھی طرح دھو کر کسی برتن میں ڈال دیں اور پھر اتنا پانی ڈالیں کہ کپڑے پانی میں مکمل ڈوب جائیں اور پانی اس برتن کے کناروں سے بہنے لگے، جب پانی بہہ رہا ہو تو اس بہتے پانی سے کپڑوں کو نکال لیں، یہ بہتے پانی کی وجہ سے پاک ہو گئے۔

سوال141: جو چیزیں نچوڑیں نہیں جاسکتیں انہیں کیسے پاک کیا جائے؟

جواب141: ایسے نازک کپڑے جو نچوڑنے کے قابل نہیں، اسی طرح چٹائی، قالین اور جوتا وغیرہ بھی پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں دھو کر لٹکا دیا جائے یہاں تک کہ ان سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔ پھر دوبارہ دھو کر لٹکا دیں، جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار دھو کر سکھا لیں، یہ پاک ہو گئے۔

سوال142: اذان دینے کی فضیلت پر احادیث سنائیے۔

جواب142: سرکار دو عالم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے، "اذان دینے والوں

کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بلند ہوں گی۔"(مسلم)

"جو سات برس ثواب کے لیے اذان کہے، اللہ اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے۔"(ترمذی، ابن ماجہ)

سوال 143: اذان کہنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب 143: مسجد میں باجماعت پانچوں فرض نمازوں کی وقت پر ادائیگی کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے اور اس کا حکم واجب کی مثل ہے کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔

سوال 144: بے وضو اذان کہنا اور نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے اذان کہنا کیسا ہے؟

جواب 144: بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔ جو اذان وقت سے قبل کہی گئی اسے وقت پر لوٹانا چاہیے۔

سوال 145: اذان اور اذان کے الفاظ کا اردو ترجمہ بیان کیجیے۔

جواب 145:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف

اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سوال 146 : اذان اور اقامت کہنے والا اپنا منہ دائیں بائیں کس وقت کرے؟

جواب 146 : اذان اور اقامت دونوں میں حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیے۔

سوال 147 : اذان کا جواب دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 147 : اذان میں جو کلمہ مؤذن کہے سننے والا وہی کلمہ کہے مگر حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے جواب میں "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کہنا چاہیے۔

سوال 148 : فجر کی اذان میں دیگر اذانوں سے کیا فرق ہے؟

جواب 148 : فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ کہا جائے الصلوٰۃ خیر من النوم۔

سوال 149 : اس کا ترجمہ کیا ہے نیز اس کا جواب مع ترجمہ بتائیں۔

جواب 149 : "نماز نیند سے بہتر ہے۔" اس کے جواب میں یہ کہیں "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ" تم نے سچ کہا اور اچھا کام کیا اور تم نے حق کہا ہے۔"

سوال 150 : کیا اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟ جواب نہ دینے پر کیا وعید ہے؟

جواب 150 : جب اذان ہو تو جواب دینا ضروری ہے۔ اتنی دیر کے لیے سلام وکلام اور تلاوت وغیرہ تمام اشغال موقوف کردے اور اذان کو غور سے سنے اور جواب دے۔ اقامت کا بھی یہی حکم ہے۔ جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذاللہ خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے۔

سوال 151 : جب مؤذن "اشھد ان محمدا رسول اللہ" کہے تو سننے والا جواب کے طور پر اسے دہرانے کے علاوہ کیا کرے؟ نیز اس پر کیا اجر ہے؟

جواب 151 : سننے والا درود شریف پڑھے، "صلی اللہ علیک یا رسول اللہ" اور مستحب ہے کہ اپنے انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور یہ پڑھے، "قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ بِکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ، یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَتِّعۡنِیۡ بِالسَّمۡعِ وَ الۡبَصَرِ "

اے اللہ عزوجل میرے سننے اور دیکھنے کی قوت سے مجھے نفع عطا فرما۔

ایسا کرنے والے کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔

سوال 152: اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟

جواب 152: جماعت کے وقت جو کلمات کہے جاتے ہیں، انہیں اقامت کہتے ہیں۔ یہ اذان کی مثل ہے سوائے اس کے کہ اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قَدۡ قامتِ الصلاۃُ نماز کے لیے جماعت کھڑی ہو گئی۔

سوال 153: اقامت کے دوران کس وقت کھڑے ہونے کا حکم ہے؟

جواب 153: اقامت کے وقت کوئی شخص آئے تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے۔ اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے اور جو لوگ مسجد میں بیٹھے ہوں وہ بھی بیٹھے رہیں اور اس وقت کھڑے ہو جب مکبر حی علی الفلاح پر پہنچے، یہی حکم امام کے لیے ہے۔

سوال 154: سب نمازوں کی رکعت کی تفصیل بتائے۔

جواب 154: فجر میں کل 4 رکعتیں ہیں: 2 سنت (مؤکدہ) اور 2 فرض۔

ظہر میں کل 12 رکعتیں ہیں: 4 سنت (مؤکدہ)، پھر 4 فرض، پھر 2 سنت (مؤکدہ) اور پھر 2 نفل۔

عصر میں کل 8 رکعتیں ہیں: 4 سنت (غیر مؤکدہ) اور پھر 4 فرض۔

مغرب میں کل 7 رکعتیں ہیں: 3 فرض، پھر 2 سنت (مؤکدہ) اور پھر 2 نفل۔

عشاء میں کل 17 رکعتیں ہیں: 4 سنت (غیر مؤکدہ)، پھر 4 فرض، پھر 2 سنت (مؤکدہ) پھر 2 نفل، پھر 3 وتر (واجب)، پھر 2 نفل۔

جمعہ میں کل 14 رکعتیں ہیں : 4 سنت (مؤکدہ)، پھر 2 فرض، 4 سنت (مؤکدہ)، پھر 2 سنت (مؤکدہ)، پھر 2 نفل۔

سوال 155 : بعض لوگ سنت ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب 155 : سنت بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی بلا عذر ایک بار بھی ترک کرے وہ مستحقِ ملامت ہے اور سنت کو ترک کر لینے کی عادت بنا لینا حرام کے قریب ہے اور ایسے شخص کے متعلق اندیشہ ہے کہ معاذ اللہ شفاعت سے محروم ہو جائے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا، "جو سنت کو ترک کرے گا اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔"

سوال 156 : نماز سے پہلے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

جواب 156 : نماز کی 6 شرائط ہیں۔

(1) طہارت: یعنی نمازی کا جسم لباس اور جگہ کا پاک ہونا۔

(2) سترِ عورت: یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے، اس کا چھپا ہونا۔

(3) استقبالِ قبلہ: یعنی قبلہ شریف کی طرف منہ کرنا۔

(4)نماز کا وقت پایا جانا۔

(5)نماز کی نیت کا ہونا۔

(6)تکبیرِ تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔

سوال 157: کیا نماز کی نیت زبان سے کرنا ضروری ہے؟

جواب 157: نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں، اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اس وقت کوئی پوچھے کہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو تو فوراً بتا دے اگر سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔ زبان سے نیت کہہ لینا مستحب ہے اور اس کے لیے کسی زبان کی قید نہیں۔

سوال 158: کن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے؟

جواب 158: جن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، ان میں طلوعِ آفتاب سے 20 منٹ بعد تک، غروبِ آفتاب سے 20 منٹ قبل سے غروب تک اور ضحوہ کبری یعنی نصف النہار حقیقی یعنی زوال تک کا وقت شامل ہے۔ ان اوقات میں کوئی نماز یا سجدہ تلاوت جائز نہیں۔ ان اوقات کے علاوہ ہر وقت قضا نمازیں اور نوافل پڑھے جا سکتے ہیں البتہ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک اور نماز عصر سے آفتاب غروب ہونے تک کوئی نفل نماز اور امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرضِ جمعہ ختم ہونے تک نفل اور سنت دونوں جائز

نہیں۔

سوال159:ثناء، تعوّذ، تسمیہ اور ان کا ترجمہ سنائیے۔

جواب159:

ثناء: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ عزوجل! اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ عزوجل کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے.

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سوال160:سورہ فاتحہ اور کنزالایمان سے اس کا ترجمہ سنائیے۔

جواب160:سورہ فاتحہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (۱) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ (۲)
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (۳) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

(۴) اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ (۵) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪ (۷)

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تونے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

سوال 161: رکوع اور سجدہ کی تسبیح اور اس کا ترجمہ سنائیے۔

جواب 161: رکوع کی تسبیح:

سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡم

ترجمہ: پاک ہے میرا عظمت والا پروردگار۔

سجدہ کی تسبیح:

سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار سب سے بلند۔

سوال 162: تسمیع اور تحمید اور اس کا ترجمہ سنائیے۔

جواب 162:

تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه

ترجمہ: اللہ عزوجل نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْد

ترجمہ: اے اللہ! اور ہمارے پروردگار! سب خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں۔

سوال 163: تشہد یعنی التحیات اور اس کا ترجمہ سنائیے۔

جواب 163:

تشہد:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ عزوجل ہی کے لیے

ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ عزوجل کی رحمتیں اور
برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ عزوجل کے نیک بندوں پر۔
میں گواہی دیتا (دیتی) ہوں کے اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود
نہیں اور میں گواہی دیتا (دیتی) ہوں محمد ﷺ اس کے بندے
اور رسول ہیں۔

سوال 164: تشہد پڑھتے وقت انگلی سے اشارہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 164: تشہد پڑھتے وقت جب "اشھد اللہ" کے قریب پہنچے تو دائیں ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں اور چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظِ "لا" پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور "الا" پر نیچے کرلیں اور پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلیں۔

سوال 165: نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے؟

جواب 165: اگر فرض نماز ہو تو تیسری اور چوتھی میں رکعتوں کے قیام میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت نہ ملائیں۔ اگر 4 رکعت سنت یا نفل نماز پڑھیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی چھوٹی سورت یا اس کے برابر آیت بھی پڑھیں۔

سوال 166: سنتِ مؤکدہ یا سنتِ غیر مؤکدہ کا طریقے میں کیا فرق ہے؟

جواب 166: سنتِ مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں صرف تشہد تک پڑھیں اور کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ سے شروع کریں جب کہ سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کے پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء بھی پڑھیں۔

سوال 167: با جماعت نماز میں مقتدی قیام میں کیا کیا پڑھیں؟

جواب 167: جماعت سے نماز پڑھے تو پہلی رکعت کے قیام میں صرف ثناء پڑھے اور خاموش کھڑا رہے، یوں ہی دیگر رکعتوں کے قیام میں بھی مقتدی کو قرأت نہیں کرنی چاہیے۔ رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللّٰہ لمن حمدہ صرف امام کہے اور مقتدی اللّٰھم ربنا ولک الحمد۔

سوال 168: نماز کے فرائض کون کون سے ہیں؟

جواب 168: (1) تکبیرِ تحریمہ: دراصل نماز کے شرائط میں سے ہے مگر اسے فرائض میں سے بھی شمار کیا جاتا ہے۔ اگر مقتدی نے لفظ "اللّٰہ" امام کے ساتھ کہا لیکن "اکبر" کو امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز نہ ہوئی۔

(2) قیام: یعنی سیدھا کھڑا ہونا نماز میں فرض ہے، قیام اتنی دیر ہے جتنی دیر تک قرأت کی جائے۔

(3) قرأت: یعنی تمام حروف مخارج سے ادا کرنا نیز ایسے پڑھنا کہ اسے خود سن سکے فرض ہے۔

(4) رکوع: بھی فرض ہے، بہتر ہے کہ کمر سیدھی ہو نیز سر اور پیٹھ یکساں اونچے ہو۔

(5) سجود: یعنی ہر رکعت میں 2 بار سجدہ کرنا فرض ہے۔ پیشانی اور ناک کی ہڈی کا زمین پر جمنا سجدے کی حقیقت ہے اور ہر پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ لگنا شرط ہے۔

(6) قعدہ اخیرہ: یعنی تمام رکعتیں پڑھ کر اتنی دیر بیٹھنا کہ پوری تشہد پڑھ لی جائے، فرض ہے۔

(7) خروجِ بصنعہٖ: یعنی آخری قعدہ کے بعد سلام پھیرنا فرض ہے۔

سوال 169: نماز کے واجبات کون کون سے ہیں؟

جواب 169: (1) تکبیرِ تحریمہ کے لیے اللہ اکبر کہنا۔

(2) فرض نماز کی پہلی 2 رکعتوں اور دیگر نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری سورہ فاتحہ پڑھنا۔

(3) فرض کی پہلی 2 اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورۃ یا ایک یا 2 آیت کے برابر پڑھنا۔

(4) قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

(5) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

(6) سجدے میں پیشانی اور ناک دونوں کو زمین پر لگانا۔

(7) سجدے میں دونوں پاؤں کی 3-3 انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا۔

(8) رکوع و سجدہ، قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کی مقدار ٹھہرنا۔

(9) قعدہ اولیٰ یعنی 3 یا 4 رکعت والی نماز میں 2 رکعت کے بعد بیٹھنا۔

(10) دونوں قعدہ میں التحیات یعنی تشہد پڑھنا۔

(11) پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔

(12) دو فرض یا دو واجب یا واجب و فرض کے درمیان تین تسبیح کے درمیان وقفہ نہ ہونا۔

(13) دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ السلام کہنا۔

سوال 170: جماعت کی صورت میں مزید واجبات کون سے ہیں؟

جواب 170: جہری نماز یعنی فجر، مغرب و عشاء میں امام کو آواز سے قرأت کرنا۔

سری نماز یعنی ظہر و عصر میں امام کو آہستہ قرأت کرنا۔

امام بلند آواز سے تلاوت کرے یا آہستہ اس وقت مقتدیوں کا خاموش رہنا۔

سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

سوال 171: نماز وتر میں دو اضافی واجبات کون سے ہیں؟

جواب 171: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا اور دعائے قنوت سے قبل تکبیر کہنا۔

سوال 172: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب 172: جب کوئی واجب بھول سے رہ جائے یا مکرر ادا کر لیا جائے یا کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں تشہد پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور 2 سجدے کر کے پھر تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر لیں۔

سوال 173: سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت کے درمیان کتنا وقفہ ہو تو سجدہ سہو واجب ہوگا؟

جواب 173: اگر سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت پڑھنے کے درمیان تین بار سبحان اللہ کہنے کے برابر خاموش رہا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔

سوال 174: قعدہ اولی میں تشہد کے بعد کتنے الفاظ کہنے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے؟

جواب 174: فرض، واجب اور مؤکدہ سنتوں کے قعدہ اولی میں اگر تشہد کے

بعد بھول کر اتنا کہہ لیا "اللھم صلی علی محمد" یا پھر "اللھم صلی علی سیدنا" تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔

سوال 175: نماز اور ستر عورت کے حوالے سے عورتوں کو کیا احتیاط ضروری ہے؟

جواب 175: نماز سے قبل اس بات کا انتظام کر لینا چاہیے کہ انکے چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے سوا تمام جسم موٹے کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے۔ ایسا باریک کپڑا جس سے بدن کی رنگت جھلکتی ہو یا ایسا باریک ڈوپٹہ جس سے بالوں کی سیاہی چمکے، پہن کر نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی۔ گردن، کان، سر کے لٹکتے ہوئے بال اور کلائیاں چھپانا بھی فرض ہے۔

سوال 176: کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب 176: بھول کر یا جان بوجھ کر کسی سے کلام کرنا. کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، کسی عذر کے بغیر کھانسانا، کسی کی چھینک کا جواب دینا، نماز کی حالت میں کھانا پینا، بلا عذر سینہ کو جہتِ (سمت) کعبہ سے پھیرنا، وضو ٹوٹ جانا، نماز میں قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا، قرأت یا اذکار میں سخت غلطی کرنا، دونوں ہاتھ سے ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا سمجھے کہ یہ حالتِ نماز میں نہیں۔

سوال 177: نماز میں غیر متعلقہ کام کتنی بار کرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے؟

جواب 177: کسی رکن میں کوئی غیر متعلقہ کام 3 بار کرنا مفسدِ نماز ہے۔ مثلاً ایک رکن میں 3 بار کھجانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اس طرح کہ ایک بار کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا اور ہاتھ ہٹا لیا پھر تیسری بار کھجایا اور ہاتھ ہٹا لیا۔ اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ کھجایا تو اسے ایک ہی مرتبہ شمار کیا جائے گا۔

سوال 178: نماز میں کون کون سے کام مکروہات میں سے ہیں؟

جواب 178: سجدے میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے کپڑا اٹھا لینا، کندھے پر رومال اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی ہونا، آسمان کی طرف نظریں اٹھانا یا اِدھر اُدھر دیکھنا، مرد کا سجدے میں کلائیوں کو بچھانا، سلوار کا کپڑا نیفے کے پاس سے گھرسنا (اندر کی طرف موڑنا) یا پتلون کے پیچھے موڑ لینا، قمیض کے بٹن نہ لگانا کہ سینہ کھلا رہے، نمازی کے آگے یا دائیں بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا، امام سے پہلے رکوع و سجود کرنا، قومہ اور جلسہ میں سیدھے ہونے سے پہلے سجدے کو چلے جانا۔

سوال 179: سورتوں کی ترتیب کے الٹ قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

جواب 179: سورتوں کی ترتیب کے خلاف قرآن مجید پڑھنا مثلاً پہلی رکعت

میں سورہ کافرون پڑھی ہو تو دوسری رکعت میں سورہ کوثر پڑھنا مکروہ ہے کہ یہ ترتیب کے خلاف ہے۔

سوال180: ننگے سر نماز پڑھنے کے متعلق کیا شرعی حکم ہے؟

جواب180: ننگے سر نماز پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی پہننا بوجھ معلوم ہوتا ہو تو مکروہِ تنزیہی ہے اور اگر نماز کی تحقیر مقصود ہے مثلاً یہ سمجھنا کہ نماز کوئی عظیم الشان چیز نہیں جس کے لیے ٹوپی پہنی جائے تو یہ کفر ہے اور خشوع و خضوع کے لیے برہنہ سر پڑھی تو مستحب ہے۔

سوال181: نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے اور اس پر کیا وعید ہے؟

جواب181: نمازی کے آگے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔ آقا و مولی ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ اس کا کیا گناہ ہے تو وہ 100 سال کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔

سوال182: نمازی کے آگے سے گزرنا کب جائز ہے؟

جواب182: اگر نمازی کے آگے سترہ ہو یعنی کوئی ایسی چیز جس سے آڑ ہو جائے تو سترہ کے بعد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔ سترہ کم از کم ایک ہاتھ اونچا اور ایک انگلی کے برابر موٹا ہو۔

سوال183: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب 183 : مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا یا اونچی آواز سے گفتگو کرنا منع ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے آگ خشک لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔

سوال 184: مسجد میں کھانا پینا اور سونا کیسا ہے؟

جواب 184 : مسجد میں کھانا پینا اور سونا معتکف کے سوا کسی کو جائز نہیں۔ لہٰذا غیر معتکف اعتکاف کی نیت کر کے مسجد جائے اور کچھ ذکرِ الٰہی کرے یا نماز پڑھے اب اس کے لیے ضرورتاً کھانا پینا جائز ہو گا۔

سوال 185 : امامت کے لائق ہونے کے لیے کن صفات کا ہونا ضروری ہے؟

جواب 185 : امامت کا مستحق وہ ہے جو صحیح العقیدہ اہل سنت و جماعت ہو، پرہیزگار ہو، طہارت و نماز کے احکام کو سب سے زیادہ جانتا ہو، اسے اتنا قرآن یاد ہو جو مسنون طور پر پڑھ سکے، نیز قرآنِ کریم کے حروف مخارج سے ادا کر سکتا ہو۔

سوال 186: کن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی اور واجب الاعادہ ہے؟

جواب 186 : وہ بدمذہب جن کی بدمذہبی کفر کہ حد کو نہ پہنچی وہ اور وہ فاسق جو اعلانیہ کبیرہ گناہ کرتے ہیں، جیسے بدکار، شرابی، جواری، سود کھور، داڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم رکھنے والے ان کو امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہِ

تحریمی اور واجب الاعادہ ہے۔

سوال 187: پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب 187: حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی صف کا کیا اجر و ثواب ہے تو ہر کوئی ان کا طلبگار ہوتا یہاں تک کہ وہ اس پر قرعہ اندازی کرتے۔ (بخاری و مسلم)

سوال 188: اگر امام رکوع میں ہو تو رکعت کیسے ملے گی؟

جواب 188: اگر کسی نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا تو یہ نیت کر کے سیدھے کھڑے رہنے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے پھر دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے، اگر پہلی تکبیر کہتا ہوا رکوع کی حد تک جھک گیا تو نماز نہ ہوگی۔ اگر امام کو رکوع میں پا لیا تو اسے رکعت مل گئی اور اگر امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو یہ رکعت بعد میں ادا کرے۔

سوال 189: اگر پہلی رکعت رہ جائے تو اسے کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب 189: اگر کوئی پہلی رکعت کے رکوع کے بعد یا دوسری رکعت میں جماعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورہ پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کر کے قعدہ کرے اور نماز پوری کرے چھوٹی ہوئی رکعت ادا ہو جائے گی۔

سوال 190 : اگر 2 رکعت رہ جائیں تو انہیں کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب 190 : اگر 4 رکعت نماز کی تیسری رکعت میں شریک ہوا تو بعد میں 2 رکعتیں مکمل طور پر پڑھے یعنی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورہ بھی پڑھے۔

سوال 191 : اگر چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے شامل ہوا تو تین رکعتیں کیسے ادا کرے؟

جواب 191 : بعد میں کھڑا ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور سورت پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرے، جو دراصل اس کی دوسری رکعت ہے اس لیے اس رکعت کے بعد قعدہ کرے اور صرف تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے اب چھوٹی ہوئی دوسری رکعت میں جو دراصل اس کی تیسری رکعت ہے سورہ فاتحہ کے بعد سورت بھی پڑھے اور یہ رکعت پوری کر کے کھڑا ہو جائے، پھر اپنی چھوڑی ہوئی تیسری رکعت پڑھے جس میں صرف تسمیہ اور سورہ فاتحہ پڑھے، آخر میں قعدہ کر کے سلام پھیر لے۔

سوال 192 : اگر کوئی وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا گیا تو کیا کرے؟

جواب 192 : دعائے قنوت پڑھنا اور اس کے لیے تکبیر کہنا بھی واجب ہے۔

اگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا جائے تو وہ قیام کی طرف نہ لوٹے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرلے۔

سوال 193: نماز جمعہ چھوڑنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں؟

جواب 193: آقا و مولی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: جو تین جمعہ سستی کی وجہ سے چھوڑ دے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دے گا (اور وہ غافلوں میں ہو جائے گا)۔ (ابوداؤد و ترمذی)

ایک اور روایت میں ہے کہ "جو تین جمعہ بلا عذر چھوڑے وہ منافق ہے۔" (ابن خزیمہ)

سوال 194: ہر نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کن ایام میں مخالفین بھی کرتے ہیں؟

جواب 194: نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہ تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد جو جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی، ایک بار بلند آواز سے تکبیرِ تشریق کہنا واجب اور تین بار افضل ہے۔

تکبیرِ تشریق یہ ہے:

اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا
ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔

سوال 195: نماز جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 195: نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔ ثناء:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰـهَ غَيْرُكَ

ترجمہ: "پاک ہے تو اے اللہ عزوجل! اور میں تیری حمد کرتا
ہوں، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور
تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

پھر ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہیں اور درود شریف پڑھیں، بہتر ہے کہ وہی درود پڑھیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا درود پڑھا تب بھی حرج نہیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں اور دعا پڑھیں۔

بالغ مرد و عورت کے لیے جنازہ کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

ترجمہ: الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

ترجمہ: الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ترجمہ: الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر (موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور دونوں طرف سلام پھیر لیں۔

سوال 196: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب: 196 آقا و مولی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: "جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھ لو تو اب خاص اس کے لیے دعا کرو۔" (مشکوٰۃ، ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی)

سوال 197: تراویح کی 20 رکعتیں ہیں اس پر حدیث شریف سنائیے؟

جواب 197: امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی کہ لوگ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے زمانے میں 20 رکعت تراویح پڑھا کرتے تھے۔

سوال 198: تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اس کی اجرت دینا کیسا ہے؟

جواب 198: امام و حافظ کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کریم صحیح مخارج کے ساتھ اخلاص نیت سے پڑھے۔ اجرت دے کر تراویح پڑھوانا ناجائز ہے، دینے والا اور لینے والا دونوں گنہگار ہیں۔

سوال 199: کیا توبہ کرنے سے قضا نمازیں معاف ہو جاتی ہیں؟

جواب 199: سچی توبہ سے قضا کرنے کا گناہ معاف ہو جاتا ہے البتہ توبہ اسی وقت صحیح ہوگی جب کہ چھوٹی ہوئی نماز کی قضا پڑھ لی جائے۔ اگر نماز کی قضا نہ پڑھی تو یہ توبہ قبول نہ ہوگی۔

سوال 200: قضا نمازیں ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 200: جس کے ذمہ کئی سال کی قضا نمازیں ہوا سے چاہیے کہ اپنے بالغ ہونے کی عمر (اندازاً 12 سال) سے اس وقت تک کی نمازوں کا حساب لگائے اور پھر جب جب فرصت ملیں انہیں ادا کرے۔ چونکہ قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں اس لیے نوافل اور غیر مؤکدہ سنتوں کی بجائے قضا پڑھتا رہے۔ البتہ تراویح اور 12 رکعتیں سنتِ مؤکدہ نہ چھوڑے۔

سوال 201: قضا نمازوں کی نیت کیسے کی جائے؟

جواب 201: قضا نماز کی نیت یوں کی جائے مثلاً سب سے پہلی نمازِ فجر جو قضا ہوئی اسے ادا کرتا ہوں، پھر جب دوسری نمازِ فجر کی قضا پڑھے تو یہی نیت کرے کیونکہ پہلی قضا نمازِ فجر تو ادا ہو چکی اس لیے اب دوسری نماز قضا نمازوں میں پہلی ہوگی۔ اسی طرح دیگر نمازوں کے لیے بھی یوں ہی نیت کرے۔

سوال 202: شرعاً مسافر کون ہے جس نماز قصر کرنے کا حکم ہے؟

جواب 202: مسافر وہ شخص ہے جو 57.375 میل یا 92 .33 کلو میٹر کے سفر کا ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ مسافر اس وقت تک نمازیں قصر ادا کرتا رہے گا جب تک اپنی بستی واپس نہ پہنچ جائے یا کسی مقام پر وہ 15 دن یا زائد قیام کا ارادہ نہ کر لے، وہ وہاں پوری نماز پڑھے گا چاہے بعد میں کسی وجہ سے وہاں 15 دن سے کم قیام کر سکے۔ اسی طرح کسی جگہ 15 دن سے کم قیام کی نیت ہو مگر کسی وجہ سے وہاں 15 دن سے زائد ٹھہرنا پڑے پھر بھی وہ قصر کرے گا۔

سوال 203: مسافر کن نمازوں میں قصر کرے گا، اگر قصر نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب 203 : مسافر پر واجب ہے کہ وہ 4 رکعت والے فرض 2 رکعت پڑھے۔ فجر، مغرب اور سنتوں میں کوئی قصر نہیں، اگر مسافر قصر نہ کرے گا تو گنہگار ہو گا۔

سوال 204: اگر امام مسافر ہو تو مقیم اس کے پیچھے نماز کیسے پڑھیں؟

جواب 204: اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو 4 رکعت ہی ادا کرے اور اگر مقیم لوگ مسافر امام کی اقتدا میں نماز ادا کریں تو امام کو چاہیے کہ وہ پہلے لوگوں کو اپنا مسافر ہونا بتا دے، پھر 2 رکعت کے بعد سلام پھیر لے اور مقیم مقتدی کھڑے ہو کر بقیہ 2 رکعتیں پڑھیں مگر قیام میں سورہ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش کھڑے رہیں۔

سوال 205: چلتی ٹرین میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب 205: چلتی ٹرین پر نماز نہیں ہوتی اس لیے جب اسٹیشن پر گاڑی رُکے اس وقت نماز ادا کرے اور اگر نماز کا وقت جا رہا ہو تو جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقع ملے تو نماز کا اعادہ کرے۔ جو نماز سفر میں قضا ہوئی یا ناقص پڑھی گئی اسے لوٹانے میں ضروری ہے کہ اسے قصر ہی پڑھا جائے۔

سوال 206: قرآن میں آیتیں سجدہ کتنی ہیں اور سجدہ تلاوت کیسے کیا جائے؟

جواب 206: قرآن کریم میں 14 آیت ایسی ہیں، جنہیں پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائیں اور کم از کم تین بار "سبحان ربی الاعلیٰ" کہیں

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ جائیں۔ سجدہ تلاوت کے لیے اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھائیں اور نہ بعد میں سلام پھیریں۔

سوال 207: تکبیرِ اولیٰ کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے جائیں حدیث سنائیے۔

جواب 207: حضرت مالک بن حوارش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، "رسول کریم ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر ہو جاتے۔(صحیح مسلم، ج1، ص168، نسائی ج1، ص102، ابن ماجہ، ص62)

سوال 208 : نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہیے، حدیث سنائیں۔

جواب 208: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

(ابوداؤد، ج1، ص480، مسند احمد، ج1، ص110، سنن دارقطنی، ج1، ص286، مصنف ابن ابی شیبہ، ج1، ص391، زجاجتہ المصابیح، ج1، ص584)

سوال 209: جب امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہیں، حدیث سنائیں۔

جواب 209: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقا

کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔
امام مسلم نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔(مسلم، ج 1، ص 174)

سوال 210: جہری نماز ہو یا سری مقتدی قرأت نہ کرے، کیوں؟

جواب 210: حضور ﷺ نے فرمایا، "جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہے۔" (مسند امام اعظم، ص 102، ابن ماجہ، ص 61، سنن دار قطنی، ج 1، ص 324، مصنف عبدالرزاق، ج 2، 136)

یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے راوی بخاری و مسلم کی شرط کے موافق ہیں۔
(زجاجۃ المصابیح)

سوال 211: امام اور مقتدی دونوں کو آمین آہستہ کہنی چاہیے، احادیث سنائیں۔

جواب: 211 حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے جب نماز میں وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھا تو آہستہ آواز میں آمین کہی۔(جامع ترمذی، ج 1، ص 63)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کو چار چیزیں آہستہ کہنی چاہیے۔ ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین۔
(مصنف امام عبدالرزاق، ج 2، ص 87)

سوال 212: نماز میں رفع یدین منسوخ ہے، حدیث سنائیں۔

جواب 212: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ آقا و مولی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا، میں دیکھتا ہوں کہ تم نماز کے دوران رفع یدین کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑے اپنی دُمیں ہلاتے ہیں نماز سکون سے ادا کیا کرو۔ (صحیح مسلم، ج1، ص181، سنن نسائی، ج1، ص176)

سوال 213: 20 رکعت تراویح اور 3 وتر ہونے پر حدیث سنائیے۔

جواب 213: حضرت یزید بن رومان رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دور میں رمضان میں لوگ 23 رکعت (20 رکعت تراویح اور 3 وتر) ادا کرتے تھے۔

(موطا امام مالک، باب ماجاء فی قیام رمضان)

باب سوم: روزے اور زکوٰۃ کے مسائل

سوال 214: روزہ سے کیا مراد ہے؟

جواب 214: صبح صادق سے سورج غروب ہونے تک رضائے الٰہی کی نیت سے کھانے پینے اور گناہوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔

سوال 215: روزوں کی فرضیت کا مقصد کیا ہے؟

جواب 215: ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ(۱۸۳)

ترجمہ: "اے ایمان والوں تم پر روزے فرض گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے، کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔"

(سورہ بقرہ، آیت 183)

معلوم ہوا کہ روزوں کی فرضیت کا مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل کرنا ہے۔

سوال 216: جو روزہ رکھ کر بُرے کام نہ چھوڑے، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب 216: آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا، "جو روزے دار بُری بات کہنا اور بُرے کام کرنا نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کچھ پرواہ نہیں۔

ایک اور ارشاد ہے کہ روزہ محض کھانے پینے سے باز رہنے کا نام نہیں بلکہ روزے کی اصل یہ ہے کہ لغو اور بیہودہ باتوں سے بچا جائے۔

سوال 217: اگر روزے دار بھول کر کھا پی لے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب 217: بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن جب یاد آجائے تو فوراً رُک جائے اور جو چیز منہ میں ہو اسے منہ سے نکال دے۔ اگر اسے نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال 218: اگر کوئی چیز دانتوں میں پھنسی تھی اور اسے نگل لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب 218: دانتوں میں کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ ہو تو اسے نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال 219: اگر روزے میں قے (Vomit) ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب 219: اگر بلا ارادہ قے (Vomit) آجائے تو کوئی حرج نہیں البتہ قصداً منہ بھر کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔

سوال 220: غذا کے علاوہ کن چیزوں کا ذائقہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب220: آنسو یا پسینہ منھ میں چلا جائے اور اس کی نمکینی پورے منھ میں معلوم ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر دانتوں سے خون نکلا اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال 221: اگر کوئی چیز غلطی سے حلق کے نیچے اتر گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب 221: اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور کلی کرتے ہوئے پانی بلا ارادہ حلق سے نیچے اتر جائے یا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے دماغ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال 222: جان بوجھ کر کھانے پینے اور غلطی سے کھانے پینے میں کیا فرق ہے؟

جواب222: قصداً کھانے پینے سے روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہو گا جب کہ غلطی سے کھانے پینے کی صورت میں صرف قضا لازم ہو گی۔

سوال 223: روزہ توڑنے کا کیا کفارہ ہے؟

جواب 223: روزے کا کفارہ یہ ہے کہ مسلسل 60 روزے رکھے جائیں۔

سوال 224: روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب 224: جان بوجھ کر یا غلطی سے کھانے پینے سے یا جماع (Sex/ہمبستری) کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ آنکھ یا کان یا ناک میں دوائی ڈالنے سے نیز کان میں تیل ڈالنے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال 225: اگر سحری کھانے کے دوران وقت ختم ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب 225: اگر کھانے پینے کے دوران سحری کا وقت ختم ہو جائے تو نوالہ اگل دینا چاہیے اسے نگل لینے سے روزہ نہیں ہو گا۔ اگر بعد میں معلوم ہوا کہ وقت ختم ہو چکا تھا تو بھی روزہ نہ ہوا، قضا لازم ہے۔

سوال 226: روزے میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب 226: جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی، بیہودہ گفتگو یا کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے، منہ میں تھوک اکھٹا کر کے نگل لینے اور کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے۔ یوں ہی استنجا کرنے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے یعنی روزہ دار کو استنجا کرنے میں نیچے کو زور نہیں دینا چاہیے۔

سوال 227: کن کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب 227: بھول کر کھانے پینے یا جماع کرنے سے، بے اختیار قے آجانے سے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ، کان میں پانی چلے جانے سے یا احتلام ہونے سے روزہ

نہیں ٹوٹتا۔ اسی طرح مکھی، دھواں یا گرد حلق میں چلی جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزے میں تیل یا سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال 228: روزے میں مسواک اور ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب 228: مسواک کرنا جائز ہے مگر ٹوتھ پیسٹ جائز نہیں کیونکہ اس کا ذائقہ حلق میں پہنچتا ہے۔

سوال 229: اگر کوئی روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب 229: اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو یعنی کوئی بیمار ہے اور اچھے ہونے کی کوئی امید نہیں یا زیادہ بڑھاپے کے باعث روزے رکھنا ممکن نہیں تو 60 مسکین کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلوانے سے کفارہ ادا ہو گا یا پھر ہر مسکین کو صدقۂ فطر کے برابر رقم دے دی جائے۔

سوال 230: زکوٰۃ کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب 230 : زکوٰۃ فرض ہے، اس کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق ہے اور اسے ادا کرنے میں تاخیر کرنے والا گنہگار ہے۔ قرآن کریم میں بے شمار مرتبہ زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا۔ آقا و مولی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے، "خشکی و تری میں جو مال برباد ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کے باعث برباد ہوتا ہے۔"

ایک اور ارشاد ہے، "جو قوم زکوٰۃ نہ دے اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرما دیتا

ہے۔"

سوال 231: صاحبِ نصاب کون ہوتا ہے؟

جواب 231: جو شخص نصاب کے برابر مال کا مالک ہو اور وہ مال حاجتِ اصلیہ کے علاوہ وہ صاحبِ نصاب ہے، اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہو وہ حاجتِ اصلیہ ہے اس پر زکوٰۃ نہیں۔ جیسے رہنے کا مکان، سردی گرمی میں پہننے کے کپڑے، کھانا داری کا سامان، سواری کے جانور یا گاڑی، جنگ کے آلات، پیشہ وروں کے اوزار، اہل علم کے لیے ضرورت کی کتابیں، کھانے کے لیے اناج و غلّہ وغیرہ۔

سوال 232: زکوٰۃ کے نصاب سے کیا مراد ہے، زکوٰۃ کی مقدار کتنی ہے؟

جواب 232: زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی ہے۔ اگر کسی کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا ان میں سے کسی قیمت کے برابر رقم ہو جو حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو اور اس پر سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زکوٰۃ کُل مال کا ڈھائی فیصد (2.5٪) ادا کرنا واجب ہے۔

سوال 233: اگر کسی کے پاس کوئی ایک نصاب پورے نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب 233: کسی کے پاس کچھ سونا اور کچھ چاندی ہے اور دونوں کی مقدار نصاب سے کم ہے تو دونوں کی مالیت کا حساب کریں اگر کُل رقم ملا کر کم مالیت والے نصاب یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اسی طرح اگر نصاب سے کم سونا اور کچھ روپیہ ہیں تو سونے کی مالیت نکالیں، اگر مالیت اور نقد ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت ہو تو بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

سوال 234: اگر کسی پر حقِ مہر و میعاوی قرض ہو تو کیا وہ زکوٰۃ دے گا؟

جواب 234: قرض میعاوی (ایسا قرض کہ جس کا مطالبہ بندوں کی طرف سے نہ ہو) ہو وہ زکوٰۃ سے نہیں روکتا، چونکہ عادتاً مہر کی رقم کا مطالبہ نہیں ہوتا اس لیے شوہر کے ذمہ کتنا ہی مہر کیوں نہ ہو، اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ البتہ اگر کسی پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے بعد مالکِ نصاب نہیں رہتا تو اس پر زکوٰۃ نہیں۔

سوال 235: کیا مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب 235: جی ہاں! مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے، جب کہ اس کی قیمت کم از کم نصاب کے برابر ہو، اگر سامانِ تجارت کی قیمت نصاب کو نہیں پہنچتی مگر اس کے پاس مالِ تجارت کے علاوہ سونا اور چاندی بھی ہے تو ان تینوں کی مالیت جمع کریں اگر مجموعہ نصاب کو پہنچے تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر کسی کے 4 بیٹے ہیں اور اس نے انہیں دینے کی ضرورت سے 4 مکان خریدے تو اس پر زکوٰۃ نہیں۔ اگر کوئی

مکان یا پلاٹ بیچنے کی نیت سے لیا تو اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال 236: عورت جو زیور پہنتی ہے اس کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب 236: وہ زیور جو عورت کی ملکیت ہے یا اس کے شوہر نے اس کی ملکیت کر دیا، اس کی زکوٰۃ شوہر کے ذمہ نہیں اگرچہ وہ مالدار ہو اور نہ اس کی زکوٰۃ نہ دینے کا شوہر پر کوئی گناہ۔ اور وہ زیور جو شوہر نے صرف پہننے کو دیا اور اپنی ہی ملکیت میں رکھا، جیسا کہ بعض گھروں میں رواج ہے تو اس کی زکوٰۃ بیشک مرد کے ذمہ ہے جب کہ وہ زیور خود یا دوسرے مال سے مل کر نصاب کو پہنچے۔

سوال 237: زکوٰۃ کے سال کا حساب کس طرح کیا جائے؟

جواب: 237 چاند کی تاریخ کے حساب سے جس تاریخ اور جس وقت کوئی صاحبِ نصاب ہوا جب سال گزار کر وہی تاریخ اور وقت آئے گا اس پر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہو گا۔ اب وہ جتنی دیر کرے گا گنہگار ہو گا اس لیے زکوٰۃ سال پورے ہونے سے پہلے پیشگی ادا کرنی چاہیے۔ سال پورے ہونے پر اس رقم کا حساب کر لیا جائے جو رقم کم ہو فوراً دے دی جائے اور اگر زیادہ دے دی ہو تو اسے آئندہ سال کے حساب میں شمار کر لیا جائے۔

سوال 238: زکوٰۃ کن رشتہ داروں کو نہیں دی جا سکتی؟

جواب 238: مرد یا عورت جن کی اولاد میں خود ہے یعنی ماں، باپ، دادا

دادی، نانا نانی وغیرہ اور جو ان کی اولاد میں ہے یعنی بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی وغیرہ اور شوہر یا بیوی ان کو زکوٰۃ اور صدقۂ فطر دینا جائز نہیں البتہ انہیں نفل صدقہ دینا بہتر ہے۔

سوال 239: کن رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب 239: جو عزیز شرعاً حاجت مند ہو جیسے بہن بھائی، بھتیجا بھتیجی، بھانجا بھانجی، ماموں خالہ، چچا پھوپھی وغیرہ زکوٰۃ کا بہترین مصرف ہیں اس میں صلہ رحمی کا ثواب بھی ہوگا نیز نفس پر بار (بوجھ) بھی نہیں ہوگا کیونکہ آدمی اپنے سگے بہن بھائی یا ان کی اولاد کو دینا گویا اپنے ہی کام میں استعمال کرنا سمجھتا ہے۔

سوال 240: کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب 240: جس کے پاس مال ہو مگر نصاب سے کم ہو یا وہ اتنا مقروض ہو کہ قرض نکالنے کے بعد صاحبِ نصاب نہ رہے وہ فقیر ہے، اسے اور مسکین کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو اور وہ کھانے اور پہننے کے لیے مانگنے کا محتاج ہو۔ فقیر کو مانگنا ناجائز ہے جبکہ مسکین کو جائز ہے۔

سوال 241: کیا مالدار مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب 241: ایسے مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے جس کے پاس اپنے گھر میں تو مال ہو مگر سفر میں اس کے پاس کچھ نہ ہو وہ بقدرِ ضرورت مال لے سکتا ہے۔

سوال 242: زکوٰۃ دینے مین نیت کی کیا اہمیت ہے ؟

جواب 242: زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نیت ضروری ہے اگر سال بھر خیرات کی بعد میں نیت کی کہ جو دیا زکوٰۃ ہے اس طرح زکوٰۃ ادا نہ ہوئی۔

سوال 243: کیا مستحق کو دینے میں زکوٰۃ کا بتانا ضروری ہے ؟

جواب 243: زکوٰۃ دینے میں یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ ہے اس لیے دل میں زکوٰۃ کی نیت کر کے مستحق عزیزوں کو مالی مدد یا عیدی وغیرہ کے طور پر بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

سوال 244: دینی مدارس کے طلبہ کو زکوٰۃ دینا کیسا ہے ؟

جواب 244: وہ طالب علم جو علم دین پڑھتے ہیں، انہیں بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں بلکہ طالب علم سوال کر کے بھی زکوٰۃ لے سکتا ہے جب کہ اس نے خود کو اسی کام کے لیے فارغ کر رکھا ہو اگر چہ کما سکتا ہو۔ دینی طلبہ کو زکوٰۃ دینے کا اجر زیادہ ہے کیونکہ یہ صدقۂ جاریہ ہے۔

سوال 245: گمراہ و بدمذہب کو زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے ؟

جواب 245: بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں، جو زبان سے تو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن خدا اور رسول کی شان گھٹاتے یا کسی اور دینی ضرورت کا انکار کرتے ہیں، ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

سوال 246: صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے، اسے کب تک ادا کرنا چاہیے؟

جواب 246 : دو کیلو پینتالیس گرام گندم یا اس کی قیمت فی کس صدقۂ فطر ہے۔ ہر مالکِ نصاب کو چاہیے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی طرف سے نماز عید سے پہلے ادا کر دے، بہتر ہے کہ رمضان میں ہی دے دے۔

سوال 247: قربانی کس پر واجب ہے؟

جواب 247: ہر غنی مرد و عورت پر جو نصاب کے برابر مال کا مالک ہو، قربانی واجب ہے۔

سوال 248: کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

جواب 248: اونٹ، گائے، بھینس، بکرا، دنبہ، نر و مادہ، خصی و غیرہ سب کی قربانی جائز ہے، اونٹ کی عمر 5 سال، گائے و بیل کی عمر 2 سال اور بکرا و دنبہ کی عمر 1 سال سے کم نہ ہو البتہ دنبہ یا بھیڑ کا 6 ماہ کا بچہ اگر اتنا فربہ ہو کہ دیکھنے میں سال کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔

سوال 249: گائے وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں، کیا عقیقہ والا شریک ہو سکتا ہے؟

جواب 249: زیادہ سے زیادہ 7 لوگ شریک ہو سکتے ہیں اور 7 سے کم ہو تو بھی حرج نہیں، ان سب کی نیت ثواب کی ہونی چاہیے اس لیے عقیقہ کا حصہ بھی شامل

کیا جا سکتا ہے۔

سوال 250: قربانی کی کھال کسے دینی چاہیے اور کسے نہیں؟

جواب 250: قربانی کی کھال اہل سنت کے کسی مدرسے کو دینی چاہیے کسی مستحق غریب کو بھی دے سکتے ہیں البتہ قصائی کو مزدوری میں دینا جائز نہیں اور نہ ہی کسی بد مذہب کو دینا جائز ہے۔

باب چہارم: شعائر اہل سنت

سوال 251: بدعت کسے کہتے ہیں لغوی اور شرعی معنی بتائیں۔

جواب 251: بدعت کے لغوی معنی نئی چیز ایجاد کرنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں ہر وہ بات جو نبی کریم ﷺ کے زمانۂ اقدس کے بعد پیدا ہو، بدعت ہے۔

سوال 252: بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب 252: بدعت کی 2 قسمیں ہیں۔

(1) سیئہ (بری بدعت) (2) حسنہ (اچھی بدعت)

سوال 253: حدیث کی روشنی میں بدعت حسنہ کی وضاحت کریں۔

جواب 253: بدعت حسنہ وہ نیا کام ہے جس کی اصل شریعت سے ثابت ہو اور وہ دین کے لیے فائدے مند ہو۔ ایسی بدعت مستحب بلکہ سنت بلکہ واجب تک ہوتی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تراویح کی نسبت فرماتے ہیں:

نِعْمَةُ الْبِدْعَةِ هٰذِهٖ (صحیح مسلم)

یہ اچھی بدعت ہے حالانکہ تراویح سنت مؤکدہ ہے۔ اسی طرح ابن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہما نے نماز چاشت کو عمدہ بدعت فرمایا۔

سوال 254: بدعت حسنہ کے طور پر رہبانیت کا ذکر سورۃ الحدید کی آیت 27 میں آیا ہے وہ آیت اور اس کا ترجمہ بتائیے۔

جواب 254: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ
رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ- فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ- وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ(۲۷)

ترجمہ: "اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی۔ ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی، پھر اسے نہ نبھایا جیسا کہ اس کے نبھانے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا۔" (سورۃ الحدید، آیت 27)

سوال 255: تفسیر خزائن العرفان سے اس آیت کی تفسیر بیان کیجیے۔

جواب 255: مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ بدعت یعنی دین میں کسی بات کا نکالنا اگر وہ بات نیک ہو اور اس سے رضائے الٰہی مقصود ہو تو بہتر ہے، اس پر ثواب ملتا ہے اور اس کو

جاری رکھنا چاہیے۔ ایسی بدعت کو بدعت حسنہ کہتے ہیں البتہ دین میں بری بات نکالنا بدعت سیئہ ہے، وہ ممنوع اور ناجائز ہے۔

سوال 256: اپنی طرف سے کوئی نیک کام کرنے کے متعلق قرآن کا کیا حکم ہے؟

جواب 256: اپنے دل کی خوشی سے کوئی اچھا کام کرنا تطوع کہلاتا ہے، اسے فقہی اصطلاح میں مستحب کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہوا:

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۱۵۸)

ترجمہ: اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 158)

دوسری جگہ فرمایا گیا:

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

ترجمہ: پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 184)

سوال 257: حدیث کی روشنی میں بدعت سیئہ کی وضاحت کریں۔

جواب 257: بدعت سیئہ یعنی بری بدعت وہ ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور جس کی دین میں کوئی اصل یا بنیاد نہ ہو، یہ بدعت مکروہ یا حرام ہے۔ حضور

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے، "جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں، وہ مردود ہے۔" (بخاری)

سوال 258: حدیث میں ہے کہ، "بدترین عمور وہ ہیں جو نئے ایجاد ہوں اور نیا کام گمراہی ہے" اس سے کیا مراد ہے؟

جواب 258: اس سے وہ نئے کام مراد ہیں، جو سنت کے خلاف ایجاد ہوں جیسے کہ ایک اور حدیث میں ہے، "جب کوئی قوم بدعت ایجاد کرتی ہے تو اس کے مطابق سنت اٹھا لی جاتی ہے۔" یہی بدعتِ سیئہ ہے ورنہ بدعت حسنہ تو کئی احادیث سے ثابت ہیں۔

سوال 259: کیا بدعت کے برے ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط ہے؟

جواب 259: بدعت کے برے ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط نہیں، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے تقدیر کے منکر کو بدعت قرار دیا اور اسے سلام کرنے سے منع فرمادیا۔ (ترمذی، وابوداؤد)

اسی طرح ایک صحابی نے اپنے بیٹے کو نماز میں بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے سن کر فرمایا یہ بدعت ہے اس سے بچو۔ (اقامت القیامۃ)

سوال 260: اسلامی تاریخ کی پہلی اچھی بدعت قرآن مجید کا کتابی سورت میں جمع کرنا ہے، حدیث شریف کا خلاصہ سنائیے۔

جواب 260: صحیح بخاری، جلد دوم میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دورِ خلافت میں ان سے عرض کی، "جنگ یمامہ میں کثیر حفاظ صحابہ شہید ہو گئے اگر یوں ہی جنگوں میں حفاظ شہید ہوتے رہے تو قرآن کی حفاظت مسئلہ بن جائے گی۔ اس لیے میری رائے ہے کہ آپ قرآن کو کتابی سورت میں جمع کرنے کا حکم دیں۔"

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ، "میں وہ کام کس طرح کروں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا۔"

آپ نے عرض کی، "اگرچہ یہ کام حضور ﷺ نے نہیں کیا مگر خدا کی قسم یہ کام بہتر ہے۔"

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، کہ عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ زور دیتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالٰی نے اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دیا اور میں ان کی رائے سے متفق ہو گیا۔ پھر آپ نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بلا کر اس کام کا حکم دیا تو انہوں نے بھی یہی عرض کی، آپ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو آقا ﷺ نے نہیں کیا۔ اس پر ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا،

"خدا کی قسم یہ کام بھلائی کا ہے۔" یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا سینہ بھی کھول دیا اور انہوں نے قرآن عظیم جمع کیا۔

سوال 261: اس حدیث پاک سے بدعت کے متعلق کیا اصول واضح ہوتا ہے؟

جواب 261: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "جب زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدیق اکبر اور صدیق اکبر نے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر اعتراض کیا توان حضرات نے یہ جواب نہ دیا کہ دین میں نئی بات نکالنے کی ممانعت تو پچھلے زمانے میں ہوگی، ہم صحابہ ہیں اس لیے ہمارے زمانے میں ممانعت نہیں بلکہ یہی جواب دیا کہ یہ کام اگرچہ حضور ﷺ نے نہ کیا مگر یہ بھلائی کا کام ہے اس لیے ناجائز نہیں ہو سکتا۔

سوال 262: اچھی بدعت پر ثواب اور بری بدعت پر گناہ کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب 262: حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے، "جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کے مثل بھی اسے ثواب ہو گا اور ان بعد والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا، اس پر اس کا گناہ ہے اور اس کے

بعد اس پر عمل کرنے والوں کا بھی گناہ ہوگا جب کہ ان کے بعد والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔"(مسلم)

سوال 263: بدعت کے متعلق 2 محدث کرام کے اقوال بتائیے۔

جواب 263: (1) امام عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، "بدعت اگر کسی ایسی اصل کے تحت ہے جس کی خوبی شرع سے ثابت ہے تو وہ اچھی ہے اور اگر کسی ایسی چیز کے تحت ہے جس کی برائی شرع سے ثابت ہے تو وہ بری ہے اور جو دونوں سے متعلق نہ ہو وہ مباح ہے۔"(فتح الباری شرح بخاری)

(2) محدث علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، "بدعت یا تو واجب ہے، جیسے کہ علم نحو کا سیکھنا اور اصول فقہ کا جمع کرنا اور یا حرام ہے جیسے کہ جبریہ مذہب اور یا مستحب ہے جیسے کہ مسجدوں کو فخریا زینت دینا اور یہ جائز ہے جیسے فجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا اور عمدہ عمدہ کھانوں اور شربتوں میں وسعت کرنا۔"

سوال 264: اگر بدعت حسنہ اور سیئہ کا فرق نہ کیا جائے تو کیا فتنہ پیدا ہوگا؟

جواب 264: جو موجودہ دور کے بیشتر کام جو ثواب سمجھ کر کیے جاتے ہیں، معاذ اللہ حرام قرار پائے گا۔ حالانکہ محافل میلاد کو بدعت و حرام کہنے والے خود ان کاموں کو ثواب کا باعث سمجھتے ہیں۔ مثلاً قرآن کریم کے الفاظ پر اعراب ڈالنا،

اس کے مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنا، گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے حج کا سفر کرنا، فقہ کی کتابیں، دار العلوم کا نصاب، نماز یا دینی علوم پڑھانے کی تنخواہ لینا، تقسیمِ اسناد کا جلسہ، مساجد میں محرابوں گنبد اور مینار بنانا، ان میں ماربل کا فرش اور قالین بچھانا، بجلی پنکھے، لائٹ لگانا وغیرہ۔ (مشکوٰۃ)

سوال 265: گمراہ فرقوں کے باطل نظریات بری بدعت ہیں، ان کے علاوہ موجودہ دور کی چند بری بدعت بتائیں۔

جواب 265: جو بری بدعت رائج ہو گئی ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں داڑھی منڈانا، عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر نکلنا، مرد و عورت کا باہم (آپس میں) مشابہت کرنا، گانے بجانے کی مجلسیں، کیبل، ڈش انٹینا، تصویر سازی، کھڑے ہو کر کھانا پینا، یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار کرنا وغیرہ۔

سوال 266: موجودہ دور کی چند بدعت حسنہ بتائیں۔

جواب 266: عید میلاد النبی ﷺ منانا، کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنا، اولیاء کرام کا عرس منانا، گیارہویں شریف کرنا، مزارات پر چادر چڑھانا، فوت شدہ مسلمانوں کے ایصال ثواب کے لیے تیزہ، دسواں، چالیسواں کرنا وغیرہ۔

سوال 267: ارشاد باری تعالیٰ "انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ" اللہ کے دنوں سے کیا مراد ہے؟

جواب 267: امام المفسرین سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نزدیک "ایام اللہ سے مراد وہ دن ہیں جن میں رب تعالیٰ کی کسی نعمت کا نزول ہوا ہو۔" ان ایام میں میلاد النبی ﷺ کا دن سب سے بڑی نعمت کے نزول کا دن ہے۔

سوال 268: میلاد النبی ﷺ کی خوشی منانے پر اہل سنت کس آیت مبارک سے استدلال کرتے ہیں، آیت و ترجمہ بتائیے۔

جواب 268: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوا:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

ترجمہ: اے حبیب! تم فرماؤ، یہ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت سے ہے اور اس پر چاہیے کہ خوشی کریں، وہ خوشی منانا ان کے لیے سب دھن و دولت سے بہتر ہے۔

(سورہ یونس، آیت 58)

بلا شبہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے فضل اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، اس لیے ان کے میلاد کی خوشی منانا اس حکم کی تعمیل ہے۔

سوال 269: حدیث شریف میں مذکور رسول معظم، نور مجسم ﷺ کے مبارک زمانے کی محافل میلاد کا ذکر کیجیے۔

جواب 269: آقا و مولی ﷺ نے خود مسجد نبوی میں منبر شریف پر اپنا ذکر ولادت فرمایا۔ (جامع ترمذی، ج2، ص 201)

ایک جگہ ذکر میلاد میں فرمایا، "میری والدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایسا نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔" (مشکوٰۃ)

سوال 270: کس پیغمبر نے آسمان سے کھانا نازل ہونے پر اس دن کو عید قرار دیا تھا؟

جواب 270: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ اللّٰہُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنۡکَ ۚ

ترجمہ: عیسٰی بن مریم نے عرض کی، "اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک کھانے کا خوان اتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو، ہمارے اگلوں پچھلوں کی۔"

(سورہ مائدہ، آیت 114)

سوال 271: اس آیت سے عید میلاد النبی ﷺ منانے کا جواز کیسے ثابت ہے؟

جواب 271: تفسیر خزائن العرفان میں ہے، "جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو اس دن کو عید بنانا اور خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکر بجا لانا صالحین کا طریقہ ہے۔ اس لیے حضور ﷺ کی ولادت مبارک کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھ کر شکر الٰہی بجالانا اور اظہار فرح اور سرور کرنا مستحسن و محمود اور اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے۔

سوال 272: ترمذی شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ کن 2 عیدوں کا ذکر کیا؟

جواب 272: آپ نے فرمایا، یہ آیت جس دن نازل ہوئی اس دن مسلمانوں کی دو عیدیں تھی، عید جمعہ اور عید عرفہ۔

سوال 273: کس صحابی نے بارگاہِ نبوی میں منبر پر بیٹھ کر نعت پڑھی؟

جواب 273: آپ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے منبر پر چادر بچھائی اور انہوں نے منبر پر بیٹھ کر نعت شریف پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا فرمائی۔

(صحیح بخاری، ج1، ص65)

سوال 274: کیا اور صحابی بھی بارگاہِ نبوی میں نعتیں پڑھا کرتے تھے؟

جواب 274: جی، ہاں! شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول نعت گو صحابہ کی تعداد 160 اور نعت گو صحابیات کی تعداد 12 ہے۔

سوال 275: ابولہب نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پیدائش کی خوشی میں کس لونڈی کو آزاد کیا تھا؟

جواب 275: اس نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی ثویبہ (ثوبیہ) (حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو آزاد کیا تھا۔

سوال 276: بخاری میں ہے کہ ابولہب کے مرنے کے بعد اسے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو ابو لہب نے کیا جواب دیا؟

جواب 276 :اس نے کہا کہ میں نے تم سے جدا ہو کر کوئی آرام نہیں پایا سوائے اس کے کہ میں تھوڑا سا سیراب کیا جاتا ہوں کیونکہ میں نے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

سوال 277 : حدیث "میری والدہ ماجدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایسا نور نکلا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔" کس کتاب میں ہے؟

جواب 277: مشکٰوۃ، باب فضائل سید المرسلین ﷺ۔

(مشکٰوۃ باب فضائل سید المرسلین ﷺ)

سوال 278: حضور ﷺ کی ولادت کے وقت چراغا ہونے کی ایک اور حدیث سنائیے۔

جواب 278: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی، میں خانۂ کعبہ کے پاس تھی۔ میں نے دیکھا کہ خانۂ کعبہ نور سے روشن ہو گیا اور ستارے زمین کے اتنے قریب آ گئے کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ کہیں وہ مجھ پر نہ گر پڑیں۔

سوال 279: یہ حدیث کن کتابوں میں ہے، جلد اور صفحہ بھی بتائے۔

جواب 279: یہ حدیث سیرت حلبیہ، خصائص الکبریٰ اور زرقانی میں ہے۔

(سیرت حلبیہ، ج 1، ص 94، خصائص الکبریٰ، ج 1، ص 40، زرقانی علی المواہب، ج 1، ص 116)

سوال 280: سیرت حلبیہ میں ہے کہ سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کی ولادت کے وقت تین جھنڈے دیکھے حدیث بتائیے۔

جواب 280: حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے 3 جھنڈے دیکھے، ایک مشرق میں گاڑا گیا تھا، دوسرا مغرب میں اور تیسرا جھنڈا خانۂ کعبہ کی چھت میں لہرا رہا تھا۔ یہ حدیث الوفا باحوال المصطفی ﷺ میں محدث

ابن جوزی نے بھی روایت کی ہے۔

سوال 281: ہجرت کے موقع پر اہلیان مدینہ نے جلوس کی صورت میں استقبال کیا، ان کا نعرہ کیا تھا؟

جواب 281: حدیث شریف میں ہے، مرد اور عورتیں گھروں کی چھت پر چڑھ گئے اور بچے اور خدام گلیوں میں پھیل گئے۔ یہ سب بآواز بلند کہہ رہے تھے، یا محمد! یا رسول اللہ ﷺ!، یا محمد! یا رسول اللہ ﷺ!

سوال 282: اس حدیث کا حوالہ دیجیے۔

جواب 282: صحیح مسلم، جلد دوم، باب الہجرۃ۔

(صحیح مسلم، جلد دوم، باب الہجرۃ)

سوال 283: "ربیع الاول میں تمام اہل اسلام ہمیشہ سے میلاد کی خوشی میں محافل منعقد کرتے رہے ہیں، محافل میلاد کی یہ برکت مجرب ہے کہ اس کی وجہ سے سارا سال امن سے گزرتا ہے اور ہر مراد جلد پوری ہوتی ہے۔" یہ کس محدث نے اور کس کتاب میں تحریر کیا؟

جواب 283: شارح بخاری، امام قسطلانی رحمہ اللہ نے یہ کلام مواہب الدنیہ، جلد 1، صفحہ 27 پر تحریر کیا۔

(مواہب الدنیۃ، ج 1، ص 27)

سوال 284: اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے جس نے ماہ میلاد کی ہر رات کو عید بنا کر ایسے شخص پر شدت کی جس کے دل میں مرض وعناد ہے، یہ مضمون کس محدث نے تحریر کیا، کتاب کا نام بھی بتائیے۔

جواب 284 : یہ ممنون بھی شارح بخاری امام قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مواہب الدنیہ، ج 1، ص 27 پر تحریّر کیا۔ (مواہب الدنیہ، ج 1، ص 27)

سوال 285: ایک عالم نے قحط کی وجہ سے بُھنے ہوئے چنے میلاد شریف پر تقسیم کیا، خواب میں آقا کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو انہیں بے حد خوش دیکھا اور وہ چنے بھی بارگاہِ نبوی میں دیکھے، ان عالم کا اور کتاب کا نام بتائیے۔

جواب 285: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ اور کتاب الدر الثمین، صفحہ 8۔ (الدر الثمین، ص 8)

سوال 286 : درود و سلام بھیجنے کا حکم جس آیت میں ہے، وہ اور اس کا ترجمہ کنز الایمان سے بتائیے۔

جواب 286: ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوں! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (سورہ احزاب، آیت 56)

سوال 287: اہل سنت کھڑے ہو کر درود سلام کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب 287: ہم آقا و مولی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ذکر کی محبت و تعظیم کی اظہار کے طور پر کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے ہیں۔ قرآن سے ثابت ہے کہ بعض فرشتے صفیں بنا کر کھڑے ہیں اور سب فرشتے درود بھیج رہے ہیں، اس لیے یہ ان فرشتوں کی بھی سنت ہے اور صحابہ کرام سے لے کر آج تک تمام مسلمان مواجہہ اقدس میں کھڑے ہو کر درود سلام پیش کرتے ہیں، نیز یہ ائمہ دین و محدثین کا طریقہ بھی ہے۔

سوال 288: بعض فرشتے صفیں بنا کر کھڑے ہیں اس کا ذکر کس صورت میں ہے؟

جواب 288: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ (۱)

ترجمہ: قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں۔ (الصّٰٓفّٰت، آیت 1)

سوال 289: میں محفل سلام میں کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں، میرا یہ عمل شاندار ہے، یہ کس محدث کا کلام ہے. کتاب بھی بتائیے۔

جواب 289: امام المحدثین، شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کا کلام اورکتاب اخبار الاخیار، صفحہ 624۔(اخبار الاخیار، ص624)

سوال 290: حضور ﷺ کے ذکر کے وقت قیام کی ابتدا کس محدث نے کی؟

جواب 290: امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی 756 ہجری) کی محفل میں کسی نے شعر پڑھا بیشک عزت و شرف والے لوگ آقا ﷺ کا ذکر سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ سن کر امام سبکی اور تمام علماء و مشائخ کھڑے ہو گئے، اس وقت بہت سکون اور سرور حاصل ہوا۔ (سیرت حلبیہ، ج1، ص80)

سوال 291: "مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفل میلاد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعۂ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف و لذت پاتا ہوں۔" یہ تحریر کس عالم کی کس کتاب میں ہے؟

جواب 291: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، کتاب فیصلہ ہفت مسئلہ، صفحہ 5۔ (فیلصہ ہفت مسئلہ، ص5)

سوال 292: کیا تم صحابہ سے محبت و تعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہیں کیا وہ کرتے ہو، اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟

جواب 292: یہ اعتراض نہایت ہی لغو ہے کیونکہ کئی امور ایسے ہیں جنہیں

بعض صحابہ کرام یا تابعین یا تبع تابعین نے اختیار کیا، اس سے قبل وہ نیک کام کسی نے نہ کیا تھا۔ مثلاً امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ طیبہ میں سواری پر سوار نہ ہوتے۔ حدیث بیان کرنے سے قبل غسل کرتے۔ عمامہ باندھتے تخت کو خوشبو سے معطر کر کے حدیث بیان کرتے۔ کیا صحابہ میں ایسی کوئی مثال ہے؟ کیا ان کاموں کو بدعت یا حرام کہا جائے گا؟

سوال 293: اذان سے قبل درود و سلام کے جواب کے لیے قرآن کی آیت کون سی ہے؟

جواب 293: سورہ احزاب کی آیت نمبر 56 میں حکم ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ-يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا(۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوں! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (سورہ احزاب، آیت 56)

ان پر درود اور خوب سلام بھیجو، اس آیت میں کسی خاص وقت یا کسی خاص حالت کا ذکر نہیں بلکہ یہ حکم مطلق ہے اس لیے شرعاً ممنوع مواقع کے علاوہ کسی بھی وقت درود و سلام کا پڑھنا اس حکم الٰہی کی تعمیل ہے۔

سوال 294: اذان کے ساتھ درود و سلام کے جواز کے لیے حدیث پیش کیجیے۔

جواب 294: فرمان نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہے کہ "جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو۔(مسلم)

اس حدیث میں درود پڑھنے کا حکم مطلق ہے، خواہ آہستہ پڑھا جائے یا بلند آواز سے نیز یہ حکم مؤذن اور سامعین دونوں کے لیے ہے۔

سوال 295: ابوداؤد شریف میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ صبح صادق کے وقت ایک بلند مکان پر چڑھ جاتے اور اذان سے قبل دعائیہ کلمات کہہ کر پھر اذان دیتے وہ کلمات مع ترجمہ بتائیں۔

جواب:295

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَحۡمَدُكَ وَاَسۡتَعِیۡنُكَ عَلٰی قُرَیۡشٍ اَنۡ یُّقِیۡمُوۡا دِیۡنَكَ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر کہ قریش تیرے دین کو قائم کریں۔

سوال 296: اس حدیث پاک سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

جواب 296: ثابت ہوا کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ اذان سے قبل

بلند آواز سے قریش کے لیے دعا پڑھتے تھے۔ درود سلام بھی رحمت کی دعا ہے تو جب اذان سے قبل قریش کے لیے دعا جائز ہے تو قریش کے سردار آقائے دو جہاں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے دعا کرنا کیوں کرنا جائز ہو گا۔

سوال 297: اذان کے ساتھ درود و سلام کو کس متقی بادشاہ نے اپنے حکم کے ذریعے رائج کیا؟

جواب 297: سلطان ناصر صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے سن 781 ہجری میں اس کی ابتدا ہوئی۔

سوال 298 : اذان کے ساتھ درود و سلام کن الفاظ سے پڑھا جاتا تھا، حوالہ دیجیے۔

جواب 298 : امام سخاوی نے لکھا ہے کہ مؤذن "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ " پڑھتے تھے۔ (القول البدیع، ص 192)

سوال 299: جن محدثین نے اسے بدعت حسنہ قرار دے کر تعریف کی، ان میں سے تین محدثینِ کرام کے نام مع کتب بتائیے۔

جواب 299: امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کشف الغمہ، امام ابن حجر شافعی رحمۃ اللہ علیہ، فتاوی کبری، محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ۔

(کشف الغمہ، فتاوہ کبری، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

سوال 300: حضور ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے، حدیث بتائیے۔

جواب 300: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان میں آپ کا نام سن کر اپنے انگوٹھے کو چوم کر اپنی آنکھوں پر پھیرا اور کہا قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ بِکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ یارسول ﷺ آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ جب اذان ختم ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا، " اے ابوبکر! جو تمہاری طرح میرا نام سن کر انگوٹھے آنکھوں پر پھیرے اور جو تم نے کہا وہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام نئے پرانے، ظاہر و باطن گناہ معاف فرمائے گا۔ (تفسیر روح البیان، ج4، ص648)

سوال 301: انگوٹھے چومنے کے متعلق فقہائے کرام کا کیا فتوی ہے؟

جواب 301: فقہ کی مشہور کتاب، رد المختار، جلد اول، صفحہ 370 پر ہے: "مستحب ہے کہ اذان میں پہلی بار شہادت سن کر صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور دوسری بار شہادت سن کر قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ بِكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ کہے۔ پھر اپنے انگوٹھے چوم کر اپنی آنکھوں پر پھیرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ مَتِّعۡنِیۡ بِالسَّمۡعِ وَ الۡبَصَرِ۔ تو حضور ﷺ اسے اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔

سوال 302: جب اس حدیث کا رفع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک ثابت ہے تو عمل کے لیے کافی ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ کا

فرمان ہے، "میں تم پر لازم کرتا ہوں اپنی سنت اور اپنے خلفائے راشدین کی سنت۔" یہ کس محدث کا کلام ہے، حوالہ دیجیے۔

جواب 302: یہ اذان میں آقا کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنے کے جواز کے متعلق محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ہے۔

(موضوعات کبیر، ص64)

سوال 303: فضائل اعمال میں ضعیف حدیث بالاجماع مقبول ہے، اس اصول کے دو حوالے دیجیے۔

جواب 303: محدث علی قاری کی کتاب مرقاۃ اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی اشعۃ اللمعات (رحمۃ اللہ علیہ اجمعین)

سوال 304: گیارہویں شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب 304: قرآن کریم کی تلاوت، نعت خوانی، ذکر الٰہی اور تقسیم طعام و شیرنی پر مشتمل محفل جو عموماً کسی بھی خصوصاً چاند کی 11 تاریخ کو غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کے لیے منعقد ہوتی ہے۔ اسے گیارہویں شریف کہتے ہیں۔ اس کی اصل ایصال ثواب ہے۔ جو کہ قرآن و سنت سے ثابت ہے۔

سوال 305 : گیارہویں شریف کے 10 ویں صدی ہجری میں مشہور ہونے کا ذکر کس محدث نے کیا ہے، ان کی تحریر سنائیے۔

جواب 305 : شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بیشک ہمارے شہروں میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گیارہویں مشہور ہے۔

(ماثبت من السنہ)

سوال 306: فاتحہ اور نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟

جواب 306: مسلمان کے انتقال کے بعد قرآن مجید کی تلاوت یا کلمہ شریف اور درود شریف کی قرأت اور دوسرے اعمال صالحہ یا کھانا کپڑے وغیرہ صدقہ کرنے کا جو ثواب پہنچایا جاتا ہے، اسے عرف عام میں فاتحہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے اور اولیاء کرام کو جو ایصال ثواب کرتے ہیں اسے تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں۔ (فتاوی رضویہ)

سوال 307: کیا کھانا پینے کی اشیاء کی نسبت بندوں کی طرف کرنے سے وہ حرام ہو جاتی ہے؟

جواب 307 : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لیے کنواں کھدوا کر فرمایا:

هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ

یہ کنواں سعد کی والدہ کے لیے ہے۔(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)
معلوم ہوا کہ کھانے پینے کی چیزوں کی نسبت کسی فوت شدہ شخص کی طرف کرنے سے وہ حرام نہیں ہوتی ورنہ صحابیِ رسول ایسا نہ کرتے۔

سوال 308: کھانے پینے پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے۔

جواب 308: قرآن تو با برکت کلام ہے اس کی تلاوت سے کھانے میں برکت ہوتی ہے لیکن گمراہ اسے حرام کہتے ہیں۔ کیا چاروں قل اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ(۱۱۸)

ترجمہ: "تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا، اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو۔" (سورہ انعام، آیت 118)

حدیث پاک میں ہے کہ بسم اللہ پڑھنے سے شیطان اس کھانے کو حلال نہیں سمجھتا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانے کو حرام سمجھنا اور اسے نہ کھانا کافروں اور شیطان کا طریقہ ہے۔

سوال 309: فاتحہ پڑھنے سے کھانا برکت والا ہو جاتا ہے، فقہا کے اقوال بتائیے۔

جواب 309: شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتوی کی جلد اول صفحہ 71 پر فرماتے ہیں، نیاز کا وہ کھانا جس کا ثواب امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو پہنچایا جائے اور اس پر فاتحہ، قل، درود شریف پڑھا جائے تو وہ کھانا برکت والا ہو جاتا ہے اور اس کا کھانا بہت اچھا ہے۔

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ کھانا جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواح طیبہ کو نذر کیا جاتا جائز اور باعث برکت ہے۔ برکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں برکت آجاتی ہے۔ (فتاوی رضویہ)

سوال 310: کیا فاتحہ یا دعائے برکت کے لیے کھانے پینے کی اشیاء کا سامنے ہونا ضروری ہے؟

جواب 310: ضروری نہیں، البتہ جائز اور بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے جانور کی قربانی کر کے اس کے سامنے یہ دعا فرمائی کہ اے اللہ! اسے میری امت کی طرف سے قبول فرما۔ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھنا اور دعائے برکت کرنا متعدّد صحیح احادیث سے

ثابت ہے۔ غزوہ تبوک کے دن نبی کریم ﷺ نے کھانے پر برکت کی دعا فرمائی۔(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقا و مولی ﷺ نے کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھا اور دعا فرمائی۔(بخاری و مسلم)

سوال 311: کھانے پر فاتحہ دینے کا طریقہ بتا دیجیے۔

جواب 311: پہلے چاروں قل تلاوت کیے جائیں پھر سورہ فاتحہ تلاوت کی جائے پھر سورہ بقرہ ابتدا آیت تلاوت کر کے درود شریف پڑھ کر یوں دعا مانگی جائے کہ اے اللہ! ان آیت اور اس طعام کو قبول فرما۔ ان عبادت کا ثواب ہمارے آقا و مولی ﷺ کی بارگاہ میں مرحمت فرما۔ اپنے آقا ﷺ کے صدقے میں تمام انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہل بیت عظام، تابعین، تبع تابعین، اولیاء کاملین، صدقین شہداء، صالحین اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک جتنے مسلمان انتقال کر گئے یا موجود ہیں یا قیامت تک ہوں گے سب کو ایصال ثواب پہنچا، پھر جو چاہیں دعا مانگے۔

سوال 312: حدیث شریف میں مردوں کے لیے زندوں کا تحفہ کس چیز کو فرمایا گیا؟

جواب 312: حضور ﷺ نے فرمایا، "مردوں کے لیے زندوں کا تحفہ دعاء

مغفرت ہے۔(مشکوٰۃ)

سوال 313: مسلمان کسی کے انتقال کے بعد اس کے ایصال ثواب کے لیے جمعرات کو فاتحہ کرتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب 313: جب کوئی مسلمان وفات پاتا ہے تو اسے شروع کے دنوں میں ایصال ثواب کی زیادہ حاجت ہوتی ہے۔ اس لیے شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، "میت کے انتقال کے بعد 7 روز تک صدقہ کیا جائے، جمعہ کی رات کو میت کی روح اپنے گھر آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کی طرف سے اس کے گھر والے صدقہ کرتے ہیں یا نہیں۔(اشعۃ اللمعات) ہر جمعرات کو فاتحہ کرنے کی اصل یہی ہے۔

سوال 314: کسی مسلمان کے انتقال پر سوئم یا قل وغیرہ کیے جاتے ہیں، اس کے مطابق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب 314: قرآن مجید کی تلاوت اور خیرات وغیرہ کا سلسلہ تو میت کے انتقال کے وقت ہی سے شروع ہو جاتا ہے لیکن چونکہ شرعًا تعزیت کا وقت تین دن تک ہے اس لیے تعزیت کے آخری دن لوگ زیادہ تعداد میں جمع ہو کر تلاوت قرآن اور کلمہ طیبہ پڑھ کر میت کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔ دن کا تعین کرنے میں ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ مقررہ تاریخ اور وقت پر لوگوں کو جمع ہونے

میں آسانی ہوتی ہے۔اس طرح سب اجتماعی دعا میں شریک ہوجاتے ہیں لٰہذا سوئم اور چہلم وغیرہ جائز ہے۔

سوال 315: بعض لوگ سوئم وغیرہ کو اعلٰی حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایجاد کہتے ہیں، کیا ان سے قبل اس کا ذکر ملتا ہے؟

جواب 315: یہ سراسر الزام ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے سوئم کے متعلق شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اپنے ملفوظات میں صفحہ 80 پر لکھتے ہیں کہ "تیسرے دن لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ شمار نہیں ہو سکتا۔ 81 قرآن کریم تلاوت کیے گئے اور زیادہ بھی ہوئے ہوں گے، کلمہ طیبہ کا تو اندازہ بھی نہیں۔" معلوم ہوا کہ تیزہ اور چالیسویں وغیرہ مسلمانوں میں صدیوں سے رائج ہیں۔

سوال 316: کیا اہل سنت کے نزدیک ایصال ثواب کے لیے تیسرے یا چالیسویں دن کو مخصوص کرنا شرعی طور پر ہے؟

جواب 316: ان دنوں کی تخصیص کو کوئی شرعی نہیں سمجھتا اور نہ ہی کوئی یہ کہتا ہے کہ بس اسی دن اور تاریخ کو ایصال ثواب کیا جائے تو پہنچے گا ورنہ نہیں۔

اعلٰی حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، "تیسرے دن کی خصوصیت بھی شرعی اور عرفی مصلحتوں کی بنا پر ہے، شریعت میں تو ثواب پہنچانا

ہے۔ دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن، جب چاہیں ایصال ثواب کریں۔"

سوال 317: سوئم کے کھانے کے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ نے کن باتوں کو برا بتایا ہے؟

جواب 317: وہ فرماتے ہیں کہ میت کا کھانا صرف فقراء میں تقسیم کیا جائے، غنی لوگ اس میں سے نہ لیں۔ نیز اس میں شادی کے جیسے تکلف کرنا بیہودہ بات ہے۔ (فتاوی رضویہ)

سوال 318: کیا ایصال ثواب کرنے سے ثواب پہنچنے والے کے ثواب میں کمی ہو جاتی ہے؟

جواب 318: مالی و بدنی عبادت کا ثواب مردوں کو پہنچا دینے سے ایصال ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ثواب ملے گا اور اس ثواب پہنچانے والے کو ان سب کے مجموعے کے برابر ثواب ملے گا۔ (فتاوی رضویہ)

سوال 319: اہل سنت مستحب کاموں کو بھی اہتمام سے کرتے ہیں، اس پر دلیل کیا ہے؟

جواب 319: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ

مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ- وَ رَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا مَا
كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
رِعَايَتِهَا ۚ-فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ-وَ
كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ(۲۷)

ترجمہ: پھر ہم نے ان کے پیچھے اسی راہ پر اپنے اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسی بن مریم کو بھیجے اور اسے انجیل عطا فرمائی اور اس کی پیروں کے دل میں نرمی اور رحمت رکھی اور راحب بنا تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی۔ ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسی نے نباہا جیسا اس کے نباہنے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا اور ان میں بہتیرے فاسق ہیں۔ (سورۃ الحدید، آیت 27)

سورۃ الحدید کی آیت نمبر 27 میں مذکور ہے کہ "جن لوگوں نے رہبانیت کی نیکی کو نہ نبھایا یعنی اس کی پابندی نہ کی انہوں نے برا کیا۔" پس نتیجہ یہ نکلا کے مستحب کاموں کو پابندی سے کرنا رب تعالیٰ کو پسند ہے۔ آقا و مولی ﷺ کا فرمان

عالیشان ہے، "اللہ تعالیٰ کو وہ عمل محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ تھوڑا ہو۔"(بخاری و مسلم)

سوال 320:اولیاء کرام کے عرس میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب320: عرس مبارک میں تلاوت قرآن اور نعت خوانی کی جائے اور ان اولیاء کرام کے اوصاف اور تعلیمات لوگوں کے سامنے بیان کیے جائیں۔ چونکہ عرس کا مقصد ایصال ثواب ہے اس لیے قرآن خوانی بھی کی جائے اور اہتمام ہو سکے تو شیرنی پر فاتحہ پڑھ کر زائرین میں تقسیم کر دیں۔

سوال 321:قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

جواب 321:قبر کا اندرونی حصہ پختہ نہ ہو البتہ اوپر کا حصہ پختہ کر دیں تو حرج نہیں۔(احکام شریعت)

سوال 322:قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب322:عام مسلمانوں کی قبروں کو ایک بالشت (بتا) یا اس سے کچھ زیادہ کرنا مسنون ہے جب کہ مزارات کے ارد گرد چبوترہ اونچا کر کے اس پر تعویذ ایک ہاتھ کے برابر اونچا کرنا جائز ہے۔(مزارات اولیا اور توسل، ص108)

سوال 323:مزارات پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا کیسا ہے؟

جواب323: اولیاء کرام اور صالحین کے مزارات پر عمارت بنانا اور ان پر

غلاف و عمامہ و چادر ڈالنا جائز ہے۔ جب کہ اس سے یہ مقصود ہو کہ عوام کی نگاہ میں ان بزرگان دین کی عظمت ظاہر ہو اور لوگ ان کو حقیر نہ سمجھیں۔ مزار پر صرف ایک چادر کافی ہے، زائد چادریں صدقہ کرنا بہتر ہے۔

سوال 324: قبر پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب 324: ہر مومن کی قبر پر پھول ڈالنا جائز و مستحب ہے۔ رسول کریم ﷺ نے کھجور کی سبز شاخ چیر کر دو قبروں پر گاڑ دی اور فرمایا، "جب تک یہ تر رہے گی ان کے عذاب میں کمی رہے گی۔" (بخاری) جو عمل گنہگار کے عذاب میں کمی کا باعث ہے، وہ نیکوں کے درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔ اس لیے مزارات پر پھول ڈالنا جائز ہے۔

سوال 325: قبر پر اگر بتی یا چراغ جلانا کیسا ہے؟

جواب 325: اگر بتی یا چراغ قبر کے اوپر رکھ کر ہر گز نہ جائیں کہ قبر کے قریب آگ رکھنا اچھا نہیں البتہ قبر سے ذرا ہٹ کر خالی زمین پر رکھیں تو حرج نہیں، جب کہ وہاں کوئی ذاکر یا زائر نہ ہو۔ اولیاء کی تعظیم کے لیے مزارات کے پاس روشنی کرنا جائز ہے۔ البتہ وہاں بجلی کی روشنی کا مناسب انتظام ہونے کے باوجود چراغ جلانا اصراف و ناجائز ہے۔

سوال 326: مزار کا طواف، اس کا سجدہ اور اسے بوسہ دینا کیسا؟

جواب 326: مزار کا طوافِ تعظیمی ناجائز ہے، مزار کو سجدہ عبادت کفر و شرک ہے اور سجدہ تعظیمی حرام ہے۔ مزار کو بوسی نہیں دینا چاہیے، بعض علماء نے اسے جائز کہا ہے مگر بچنا بہتر ہے۔ (مزارات اولیا اور تسول، ص 118)

سوال 327: مزار پر حاضری کے بعد الٹے پاؤں آنا کیسا ہے؟

جواب 327: ہاتھ باندھے الٹے پاؤں آنا ایک طرز ادب ہے اور جس ادب سے شرع نے منع نہ فرمایا اس میں حرج نہیں۔ ہاں! اگر اپنی یا دوسروں کی ایذا کا اندیشہ ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔ (فتاوی رضویہ)

سوال 328: کسی ولی کی مزار پر نذر و نیاز دینے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب 328: نذرِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جبکہ نذرِ مجازی یہ ہے کہ کوئی شے بطور ہدیہ و نذرانہ کسی ولی کے ایصال ثواب کے لیے اس کے مزار پر صدقہ کی جائے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ مثلاً یہ نذر ماننا کہ میرا فلاں کام ہو گیا تو میں داتا دربار پر خانہ تقسیم کروں گا یا گیارہویں شریف کروں گا یہ بلاشبہ جائز و مستحب ہے۔ (مزارات اولیا اور توسل، ص 120)

سوال 329 : "میری قبر کو عید نہ بناؤ" بعض لوگ اس حدیث سے مزارات پر اجتماع کے ناجائز ہونے پر استدلال کرتے ہیں، اس کا کیا

جواب ہے؟

جواب 329: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی لکھتے ہیں، اس کا صحیح معنی یہ ہے کہ قبر پر میلا لگانا اور خوشیاں اور زینت و آراستگی و دھوم دھام کا اہتمام کرنا یہ مکروہ ہے۔ اور یہ معنی قطعاً نہیں کہ کسی قبر پر جمع ہونا منع ہے۔ ورنہ روضۂ اقدس کی زیارت کے لیے قافلوں کا جانا بھی منع ہوتا۔ (مزارات اولیا اور توسل، ص 125)

سوال 330: کسی ولی کے مزار پر دعا مانگنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب 330: پہلے فاتحہ پڑھ کر اس ولی کی روح کو ثواب پہنچائے، پھر کوئی جائز شرعی حاجت ہو اس کے لیے یوں دعا کریں، "الٰہی اس نیک بندے کی برکت سے میری یہ حاجت پوری فرما یا اس ولی کو پکارے کہ اے اللہ کے ولی! میرے لیے شفاعت کیجیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ میرے مقصد کو پورا فرمائے۔"

(مزارات اولیا اور توسل، ص 170)

باب پنجم اکابرینِ اہل سنت

سوال 331:ائمہ اربع سے کون سے امام مراد ہیں؟

جواب 331:(1)امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت

(2)امام مالک بن انس

(3)امام محمد بن ادریس شافعی

(4)امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

سوال 332 : امام اعظم کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ کی 2 حدیث سنائیے۔

جواب 332:(1)حدیث نبوی ہے،"قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ میں میری جان ہے، اگر دین و ایمان آسمان کے ساتھ بھی معلق ہوا تو فارس کے ایک شخص اسے حاصل کر لے گا۔"(بخاری و مسلم)

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث امام اعظم کی فضیلت کی دلیل ہے۔

(2)ارشاد نبوی ہے،"150 ہجری میں دنیا کی زینت کو اٹھا لیا جائے گا۔"

شمس الائمہ امام کردی فرماتے ہیں، یہ حدیث امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں ہے۔کیونکہ آپ ہی کا وصال 150 ہجری میں ہوا۔(الخیرات الحسان،ص 53)

سوال 333: گیارہویں صدی ہجری کے اس مجدد کا نام بتائیے جو محفل میلاد منعقد کرتے، اس میں کھڑے ہوکر سلام پڑھتے اور غوث پاک کی گیارہویں شریف کرتے تھے۔

جواب: 333امام المحدثین شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (958 ہجری تا1052)

سوال334: چند محدثین کرام کے نام بتائیے جو محافل میلاد النبی ﷺ مناتے تھے اور انہوں نے اس پر تحریری کام بھی کیا۔

جواب:334

(1)امام ابن جوزی (متوفی 597ہجری)

کتاب:(المیلاد النبوی)

(2)امام ابن حجر شافعی (متوفی 852ہجری)

کتاب:(فتاوی حدیثیہ)

(3)امام جلال الدین سیوطی

(متوفی 911ہجری)

کتاب:(حسن المقصد فی عمل المولد)

(4)امام قسطلانی

(متوفی 923ہجری)

کتاب:(مواہب اللدنیۃ)(رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

سوال 335: آقا و مولی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان و عظمت اور کمالات پر جن اکابر محدثین نے کتب لکھی ہے ان میں سے 5 کے نام بتائیں۔

جواب 335:(1) قاضی عیاض مالکی کی کتاب:(کتاب الشفاء)

(2)امام قسطلانی کی (مواہب اللدنیۃ)

(3)امام سیوطی کی (خصائص کبری)

(4)شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی (مدارج النبوۃ)

(5)اعلی حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی کی

(الامن الاولی اور الدولۃ المکیہ)رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 336: اعلی حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند علمی کارنامے بتائیے۔

جواب 336: آپ سچے عاشق رسول،عالم وفقیہ اور 14 ویں صدی ہجری کے مجدد تھے۔ آپ 55 علوم فنون کے ماہر تھے۔ آپ نے 1000 سے زائد کتب تصنیف کی۔ 12 ضخیم جلدوں پر مشتمل فقہ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا فتاوی رضویہ آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ (نیا ایڈیشن مع تخریج و ترجمہ 32 جلدوں پر مشتمل ہے) آپ

نے عشق رسول ﷺ سے لبریز ترجمۂ قرآن بھی کیا ہے اور نعتوں کی صورت میں دینی مسائل و نکات بیان فرمائے۔

سوال 337: اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کو مجدد کا لقب کب اور کس نے دیا؟

جواب 337: 1900 عیسوی میں پٹنہ (انڈیا) میں علماء و مشائخ کے عظیم الشان اجتماع میں انہیں مجدد کا لقب دیا گیا۔ عرب کے علماء شیخ سید اسمعیل بن خلیل (حرم مکہ) اور شیخ موسی علی شامی ازہری نے بھی آپ کو مجدد کا لقب دیا۔

سوال 338: اعلیٰ حضرت کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وصال بتائیے۔

جواب 338: پیدائش 10 شوال 1272 ہجری مطابق 14 جون 1856 عیسوی۔

وصال: 25 سفر 1240 ہجری، مطابق 28 اکتوبر 1921 عیسوی۔

سوال 339: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن کا نام اور اس کے معنی بتائیے۔

جواب 339: کنزالایمان یعنی ایمان کا خزانہ۔

سوال 340: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان کا نام کیا ہے، نیز آپ کے مقبول عام سلام کا ایک شعر سنائیے۔

جواب 340: آپ کے نعتیہ دیوان کا نام حدائق بخشش ہے۔

"ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام"

سوال 341: اعلیٰ حضرت اور ان کے خلفاء کی اصلاح عقائد کی کوششوں کا دوسرے فرقوں پر کیا اثر پڑا؟

جواب 341: (1) جو حضور ﷺ کے خصائص و کمالات کے منکر ہیں وہ اب بعض کلمات بیان کر لیتے ہیں۔

(2) جو عشق رسول ﷺ کا ذکر پسند نہیں کرتے ہیں، اب محبت مصطفی ﷺ کی باتیں کرنے لگے ہیں۔

(3) جو میلاد النبی ﷺ کو بدعت و حرام کہتے ہیں، اب سیرت النبی کے نام سے مجالس منعقد کرتے ہیں۔

(4) جو پیری مریدی و اولیاء کرام کے عرس کے مخالف ہیں، اب خود پیری مریدی کرتے ہیں اور سالانہ اجتماع کے نام سے اپنے اکابر کی برسی مناتے ہیں۔

(5) جو ایصال ثواب اور قرآن خوانی کو بدعت کہتے ہیں، اب وہ خود قرآن خوانی کرنے لگے ہیں۔

سوال 342: اعلیٰ حضرت نے کن بری بدعت کے خلاف تحریری و تقریری جہاد کیا؟

جواب 342: داڑھی منڈانا، طریقت کو شریعت سے الگ سمجھنا، عورتوں کا زیارت قبور کے لیے جانا، پیروں کے سامنے عورتوں کا بے پردہ آنا، کفاروں مشرکین سے مشابہت کرنا (مروجہ تعزیہ بنانا اور دیکھنا)، سینہ کوبی اور ماتم کی مجلس میں جانا، قبر کو سجدہ یا اس کا طواف کرنا، آلات موسیقی کے ساتھ قوالی سننا، میت کے گھر کھانا پینا، قرآن خوانی اور وعظ پر اجرت مانگنا، قبروں کے درمیان جوتی پہن کر چلنا، لڑکی والوں سے جہیز مانگنا وغیرہ۔

سوال 343: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند شاگردوں کے نام اور ان کی ایک ایک کتاب کا نام بھی بتائیے۔

جواب 343: (1) صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی قادری، مصنف بہار شریعت

(2) صدر الافاضل، مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی، مصنف تفسیر خزائن العرفان

(3) مفتی اعظم ہند، مولانا مصطفیٰ رضا قادری حنفی (فتاوی مصطفویہ)

(4) مبلغ اسلام مولانا عبدالعلیم صدیقی مصنف (بہار شباب)

رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 344: قیامِ پاکستان کے لیے آل انڈیا سنی کانفرنس کا اجلاس بنارس میں کب اور کس کی صدارت میں ہوا؟

جواب 344: یہ کانفرنس 27 تا 30 اپریل 1946 کو پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ہوئی۔

سوال 345: ان کانفرنس میں کون سے اکابر شریک تھے اور شرکاء کتنے تھے؟

جواب 345: اس میں مذکورہ بالا 4 شاگردوں اور صدر اجلاس کے علاوہ مفتی برہان الحق جبلپوری، محدث کچھوچھوی، علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری، مولانا عبد الحمید بدایونی، خواجہ قمر الدین سیالوی، پیر صاحب بھرچونڈی شریف، پیر صاحب مانکی شریف، دیوان سید آل رسول اجمیر شریف وغیرہ 5000 علماء و مشائخ نے شرکت کی اور 150000 عوام اہل سنت نے شریک ہوئے۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 346: تحریکِ پاکستان میں جن علماء و مشائخ نے اہم کردار ادا کیا، ان میں چند کے نام بتائیں۔

جواب 346: مولانا عبد الحمید بدایونی، مولانا عبد العلیم صدیقی، علامہ سید ابو الحسنات قادری، علامہ عبد المصطفی ازہری، مفتی محمد عمر نعیمی، علامہ غلام معین

الدین نعیمی، علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ عبد الغفور ہزاروی، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، خواجہ قمر الدین سیالوی، پیر غلام معین الدین عرف بابو جی گوڑلہ شریف، مولانا عبد الستار نیازی وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 347: قیام پاکستان کے بعد اہل سنت کی دینی رہنمائی میں جن علماء نے نمایاں کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔

جواب 347: (مذکورہ بالا ناموں کے علاوہ) پیر سید مہر علی شاہ گولڑہ شریف، محدث اعظم مولانا سردار احمد قادری فیصل آبادی، مفتی محمد وقار الدین قادری کراچی، علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی کراچی، مفتی محمد حسین نعیمی لاہور، صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ آلو مہار شریف، علامہ مولانا محمد عمر اچھروی لاہور وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 348: پاکستان کے سنی علماء نے جو کتب تصنیف کی، ان میں سے چند نام بتائیں۔

جواب 348: (1) علامہ سید ابو الحسنات قادری (تفسیر الحسنات)

(2) مفتی احمد یار خان نعیمی (جاء الحق، مرآۃ شرح مشکوٰۃ)

(3) مفتی خلیل احمد خان برکاتی (سنی بہشتی زیور، ہمارا اسلام)

(4) علامہ سید احمد سعید کاظمی (البیان، مقالات قاسمی)

(5)پیر محمد کرم شاہ ازہری (تفسیر ضیاء القرآن اور ضیاء النبی)

(6)علامہ سید محمود احمد رضوی (فیوض الباری شرح بخاری، دین مصطفی)

(7)علامہ محمد اشرف سیالوی (جلاء الصدور، تحفہ حسینیہ)

(8)علامہ محمد شرف قادری (البریلویہ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، عقائد و نظریات)

(9)علامہ عبد الرزاق بھترالوی (تذکرۃ الانبیاء، موت کا منظر)

رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال 349: کتب احادیث کے تراجم کے حوالے سے کن علماء نے نمایاں کام کیا ہے؟

جواب 349: علامہ مولانا عبد الحکیم خان اختر شاہ جہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، سنن ابو داؤد، اور مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ کیا۔ جب کہ علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی نے جامع ترمذی، طحطاوی شریف اور ریاض الصالحین کے تراجم کا شرف حاصل کیا۔

سوال 350: پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی چند اہم کتب کے نام بتائیے۔

جواب 350:

(1)تصوف و طریقت

(2)جمال مصطفیٰ

(3)خواتین اور دینی مسائل

(4)ضیاء الحدیث

(5)مزارات اولیا اور توسل

(6)فلاح دارین

(7)تفسیر سورۃ العصر

(8)تفسیر سورۃ فاتحہ

(9)دعوت وتنظیم

(10)امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کے قدم پہ میں نثار جن کے قدوم ناز نے
اجڑے ہوئے دیار کو رشک چمن بنا دیا

صلی اللہ علی النبی الامی والہ صلی اللہ علیہ و سلم

صلوٰۃ و سلاما علیك یا رسول اللہ

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد

بنت حوا(ایک سنجیدہ تحریر)	ازقلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	ازقلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	ازقلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ(منتخب احادیث کی روشنی میں)	ازقلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت(جلد1)	ازقلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا	ازقلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	ازقلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں	ازقلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفرنامہ عرب	ازقلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	ازقلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	ازقلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	ازقلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	ازقلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	ازقلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	ازقلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	ازقلم مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل ومناقب امام حسین	ازقلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	ازقلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	ازقلم مولانا محمد بلال ناصر

معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت حضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری

دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
ردناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی

چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازؔش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہاے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	جلال الدین احمد امجدی رضوی ارشدی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	ابن شعبان چشتی
تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

دینی تعلیم

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)